Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 30 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 31st January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۱ر شعبان المعظم ● سنیچر، ۳۱ر جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

انقرہ۔ 30 جنوری (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کرنے اور ایران پر ممکنہ امریکی فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے ترکی نے بڑے پیمانے پر سفارتی کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی اہم مذاکرات کے لیے انقرہ پہنچ گئے ہیں۔ ترک صدر رجب طیب اردوان خطے کو کسی بڑی تباہی سے بچانے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان ثالث بن کر ابھرے ہیں۔ ترکی ایرانی قیادت کو اس بات پر قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کے حوالے سے کچھ لچک دکھائیں تاکہ کشیدگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ صدر اردوان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان ایک 'ویڈیو کانفرنس' کرانے کی تجویز پیش کی ہے، جو کہ گزشتہ ایک دہائی سے جاری براہِ راست مذاکرات کے تعطل کو توڑنے کی ایک بڑی کوشش ہو سکتی ہے۔ ایک طرف جہاں سفارت کاری جاری ہے، وہیں واشنگٹن سے آنے والے پیغامات تا حال سخت ہیں۔ امریکی وزیرِ دفاع پیٹ ہیگستھ واضح کر چکے ہیں کہ صدر ٹرمپ کے حکم پر امریکی فوج ہر قسم کی کارروائی کے لیے الرٹ ہے۔ صدر ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ معاہدے کے لیے ایران کے پاس وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے، تاہم انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ جنگ کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دیں گے۔ ایران کی جانب سے سفارتی سرگرمیوں میں تیزی اس وقت آئی ہے جب امریکی بحری بیڑے کی خطے میں آمد اور صدر ٹرمپ کی سخت دھمکیوں نے جنگ کا خطرہ بڑھا دیا ہے۔ عباس عراقچی کا دورہ انقرہ اس حوالے سے انتہائی اہم ہے کہ آیا تہران ترکی کی ثالثی قبول کرتے ہوئے کوئی درمیانی راستہ نکالنے پر آمادہ ہوتا ہے یا نہیں۔

بنگال حکومت نے EC کی مرکزی مبصر فہرست میں تبدیلی کی کوشش کی، متبادل نام بھیجے

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) جنور مغربی بنگال حکومت نے الیکشن کمیشن کو خط لکھا ہے، جس میں مرکزی مبصرین کی فہرست میں تبدیلی کی درخواست کی گئی ہے، جبکہ پول پینل کے ذریعہ منتخب کردہ IAS15 افسران میں سے نو کے متبادل نام تجویز کیے گئے ہیں۔ اس کی اطلاع دیتے ہوئے سرکاری ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ جن اعلیٰ سطحی افسران کی تبدیلی کی تجویز دی گئی

............باقی صفحہ 04 پر

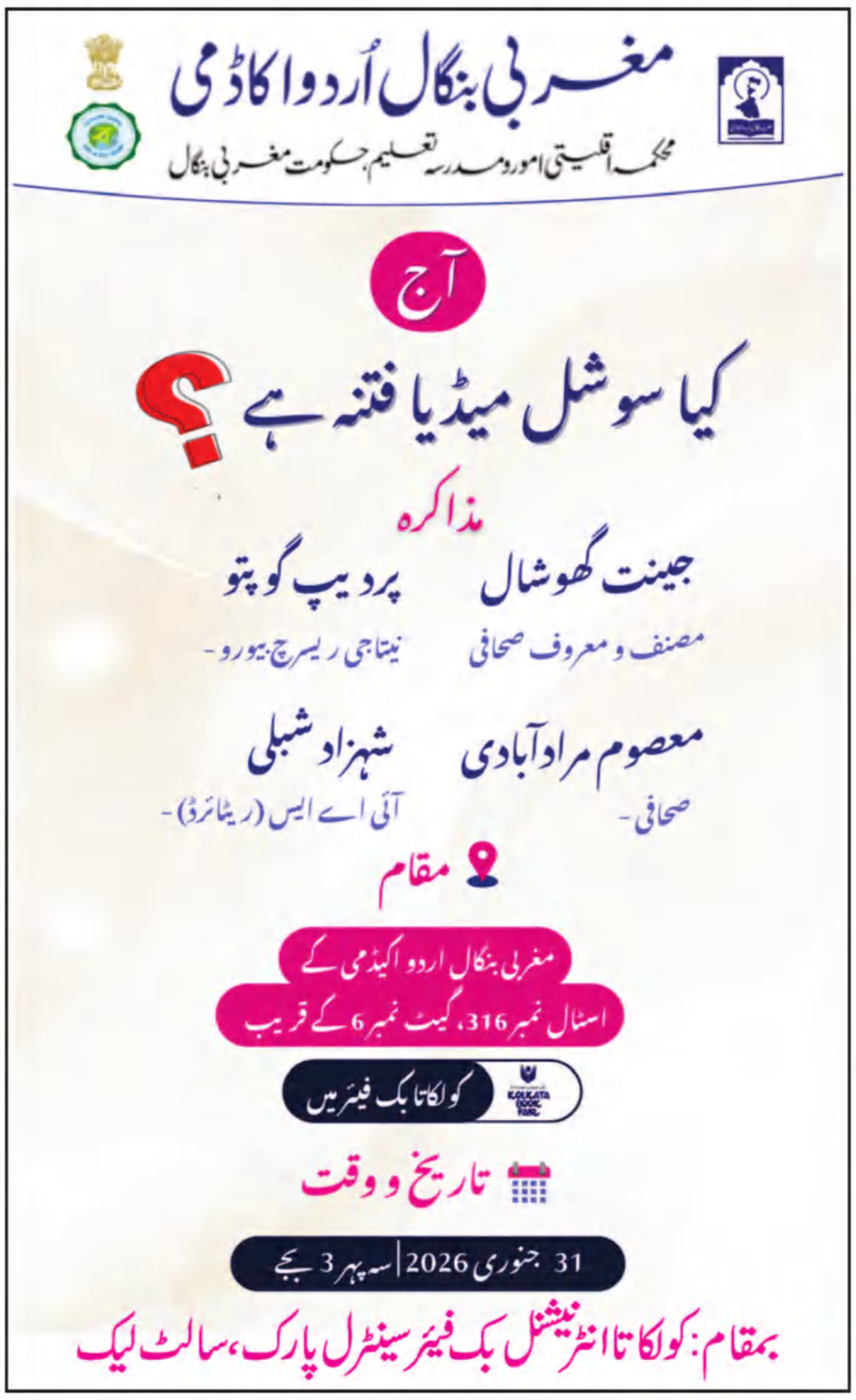

بھوپال: فارم-7 کے ذریعہ کاٹے جا رہے ہیں مسلم ووٹرس کے نام، کانگریس لیڈر نے کلکٹر سے کی شکایت

بھوپال 30 جنوری: بھوپال میں ووٹر لسٹ کے متعلق دھوکہ دہی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ووٹر لسٹ سے نام حذف کرانے کے لیے کسی اور کا نام اور موبائل نمبر استعمال کر کے اعتراضات درج کرائے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے فارم-7 کے ذریعہ درج ان اعتراضات کی تعداد بھوپال ضلع میں 9 ہزار سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ ایک ہی پیٹرن پر کئی جگہ اعتراضات درج کرائے گئے، جن میں نام اور نمبر غلط پائے گئے۔ کلکٹر نے پورے معاملے کی

............باقی صفحہ 04 پر

سپریم کورٹ نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کے معاملے پر فیصلہ محفوظ کر لیا

نئی دہلی 30 جنوری: سپریم کورٹ نے جمعرات کو ان متعدد درخواستوں پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا، جن میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی جانب سے کئی ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کی آئینی و قانونی حیثیت کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا الیکشن کمیشن کے پاس آئین کے آرٹیکل 326 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے تحت یہ اختیار ہے کہ وہ موجودہ شکل میں ایس آئی آر کا انعقاد کر سکے یا نہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی پر مشتمل بینچ نے نومبر 2025 سے جاری تفصیلی سماعت کے بعد اس معاملے میں فیصلہ محفوظ کر لیا۔ زیادہ تر درخواستیں گزشتہ سال جون میں اس وقت دائر کی گئی تھیں، جب الیکشن کمیشن نے بہار میں ایس آئی آر کے عمل کو شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ غیر سرکاری تنظیموں،

............باقی صفحہ 04 پر

بنگال میں ممتا بنرجی کی برتری برقرار

موڈ آف دی نیشن سروے میں ترنمول کانگریس پھر آگے

کولکاتا:30 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 سے قبل سیاسی گہما گہمی تیز ہوگئی ہے، تاہم تازہ سروے کے مطابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس (TMC) اب بھی ریاست کی سب سے مضبوط سیاسی قوت بن کر سامنے آئی ہے۔ انڈیا ٹوڈے۔سی ووٹر کے موڈ آف دی نیشن (MOTN) 2026 سروے میں ایک بار پھر یہ اشارہ ملا ہے کہ اگر اس وقت انتخابات منعقد ہوں تو ترنمول کانگریس کو واضح سبقت حاصل رہے گی۔

سروے کے مطابق اگر آج مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات ہوتے تو ترنمول کانگریس 2024 کے عام انتخابات جیسی شاندار کارکردگی دہرانے کی پوزیشن میں نظر آتی ہے۔ یاد رہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ریاست کی 42 پارلیمانی نشستوں میں سے ٹی ایم سی نے 29 نشستوں پر کامیابی حاصل کی تھی جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کو 12 اور کانگریس کو محض 1 نشست ملی تھی۔

تازہ MOTN 2026 سروے میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر آج لوک سبھا انتخابات ہوتے تو ترنمول کانگریس 28 نشستیں جیت سکتی تھی، جو کہ اس کی مضبوط گرفت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگرچہ اگست 2025 کے MOTN سروے میں ٹی ایم سی کیلئے 31 نشستوں کی پیش گوئی کی گئی تھی تاہم تازہ اعداد و شمار کے باوجود پارٹی ریاست میں سب سے آگے برقرار ہے۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ یہ برتری ممتا بنرجی کی فلاحی اسکیموں، مضبوط تنظیمی ڈھانچے اور زمینی سطح پر پارٹی کی گہری جڑوں کا نتیجہ ہے، جس کی وجہ سے ترنمول کانگریس مسلسل چوتھی بار اقتدار میں آنے کی مضبوط دعویدار بنی ہوئی ہے۔

سروے کے مطابق بی جے پی کو نشستوں میں معمولی فائدہ ہوسکتا ہے اور اس کی تعداد 14 تک پہنچ سکتی ہے، تاہم اس کے باوجود پارٹی ٹی ایم سی سے خاصا پیچھے نظر آتی ہے۔

ووٹ شیئر کے لحاظ سے بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے کو 3 فیصد اضافے کے ساتھ 42 فیصد ووٹ ملنے کا اندازہ لگایا گیا ہے، جبکہ ترنمول کانگریس اب بھی ریاست میں سب سے بڑی عوامی حمایت رکھنے والی جماعت بتائی جا رہی ہے۔

یہ سروے اسمبلی انتخابات سے تقریباً دو ماہ قبل سامنے آیا ہے جسے ووٹروں کے موجودہ مزاج کا ایک ابتدائی مگر اہم اشارہ مانا جا رہا ہے۔ اگرچہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے سیاسی رویے مختلف ہو سکتے ہیں، تاہم سروے نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ممتا بنرجی

کی قیادت اب بھی عوام کے اعتماد پر قائم ہے۔ دوسری جانب اسمبلی انتخابات 2026 کے پیش نظر بی جے پی نے اپنی تنظیمی سرگرمیوں میں تیزی لا دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق، پارٹی نے مختلف ریاستوں سے بیرونی لیڈروں کو مغربی بنگال کے مختلف خطوں میں ذمہ داریاں سونپی ہیں جن میں کولکاتا، نبادیپ، ہوڑہ، ہگلی اور مدناپور شامل ہیں۔ ان لیڈروں میں سینئر رہنما، سابق وزرا، اراکین اسمبلی، تنظیمی عہدیدار اور یوتھ لیڈر شامل ہیں، جو مغربی بنگال بی جے پی یونٹ کے ساتھ مل کر انتخابی تیاری، تنظیمی جائزہ اور زمینی سطح پر کارکنوں کو متحرک کرنے کا کام کریں گے۔ بی جے پی کے سینئر رہنما اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بھی 30 اور 31 جنوری کو مغربی بنگال کے دورے کا امکان ہے جہاں وہ پارٹی کی انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیں گے اور کارکنوں کے ساتھ اہم میٹنگیں کریں گے۔ مجموعی طور پر، موڈ آف دی نیشن سروے نے یہ واضح کر دیا ہے کہ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی کی سیاسی برتری اب بھی برقرار ہے۔ بی جے پی کی سرگرمیوں کے باوجود ریاست میں اقتدار کی دوڑ میں ٹی ایم سی سب سے آگے نظر آ رہی ہے اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر ممتا بنرجی کا پلڑا بھاری دکھائی دیتا ہے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

31 / جنوری 2026

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 28 منٹ
عشاء	6 بج کر 41 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

’’یہ میری چھوٹی ٹوکری ہے، اس میں رام اور بام ہے‘‘

کنال نے پیروڈی میں ہمایوں اور سلیم کی ملاقات پر طنزیہ تنقید کی

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) 26ویں مغربی بنگال اسمبلی الیکشن سے پہلے، بنگال کی سیاست میں اس وقت نئے سیاسی مساوات کے حوالے سے بحث اپنے عروج پر ہے۔ جنتا اُنان پارٹی کے بانی ہمایوں کبیر، جنہیں ترنمول سے نکال دیا گیا تھا، اور سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم کے درمیان ملاقات اب بحث کے مرکز میں ہے۔ لیکن کیا ریڈ پارٹی آئی ایس ایف اور کانگریس کا ہاتھ چھوڑ کر صرف ہمایوں کبیر کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے؟ ان پر ہزاروں سوالات اور جوابات کے درمیان سلیم اور ہمایوں کے درمیان اس ملاقات پر بائیں بازو کے اتحادی حلقوں میں شدید عدم اطمینان ہے۔ فارورڈ بلاک، آر ایس پی نے واضح طور پر کہا کہ ہمایوں کے ساتھ بائیں بازو کی بحث ایک ناپسندیدہ واقعہ ہے۔ ایسی بحث غیر مناسب ہے۔ اور ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے دونوں اپوزیشن جماعتوں پر طنز کرتے ہوئے اس میٹنگ کے بارے میں ایک نیا پیروڈی گانا بنایا۔ ڈھول بجاتے ہوئے انہوں نے گایا، ’یہ میری چھوٹی ٹوکری ہے/ اس میں رام بام ہے/ دیکھو جو تم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو/ سیلمڈا کیسے رقص کرتی ہے‘۔

ماضی میں، شراکت داروں کو بائیں بازو کانگریس اتحاد پر کوئی کم اعتراض نہیں تھا۔ اس کے باوجود، بائیں بازو کے دیگر شراکت داروں نے ’بڑے بھائی‘ سی پی ایم کے فیصلے کو بڑی تندہی کے ساتھ قبول کیا۔ تاہم فارورڈ بلاک نے اپنے مضبوط امیدوار کے ساتھ اس تنازعے کو بہت آگے لے لیا۔ اس بار بھی سلیم ہمایوں ’اتحاد‘ ملاقات پر سب سے زیادہ ناراض ہیں۔ فارورڈ بلاک کے لیڈر نرین چٹوپادھیائے نے کہا، ’’فرقہ وارانہ جذبات کے ساتھ کسی کے ساتھ کوئی اتحاد نہیں ہے۔ سی پی ایم اکیلے فیصلہ نہیں کرے گی۔‘‘ آر ایس پی او بھی ناراض ہیں۔ پارٹی کے ریاستی سکریٹری تپن ہور نے ردعمل ظاہر کیا، ’’ہمایوں کے ساتھ بائیں بازو کی بحث ایک ناپسندیدہ واقعہ ہے۔ اس طرح کی بحث غیر مناسب ہے۔ ہم سخت احتجاج کرتے ہیں۔‘‘ حالانکہ محمد سلیم خود اس ملاقات کو زیادہ اہمیت نہیں دینا چاہتے۔ تنقید کا سامنا کرتے ہوئے، سلیم کا منہ توڑ جواب تھا، ’’سیلفی لینے کا مطلب محبت نہیں ہے۔ میں اسے کسی کے چہرے پر چھکائے بغیر نہیں چکھتا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ وہ ہر اس شخص سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں جو بی جے پی اور ترنمول کے خلاف ہے۔ سب کیا چاہتے ہیں یہ سمجھنے کے بعد پارٹی میں بات چیت ہوگی۔ اس کے بعد فیصلہ آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا ’’سی پی آئی ایم کی میٹنگیں علیم الدین کے دفتر میں ہوتی ہیں۔ سیاسی سمجھوتہ، سیٹوں کے معاہدے، اشتراک، یہ سب علیم الدین میں ہوتے ہیں۔ اگر دوسری سیاسی پارٹیاں ہیں تو ان سے بات کی جاتی ہے۔ اب ہم اس مرحلے پر ہیں۔‘‘ اسمبلی انتخابات دو ماہ رہ گئے ہیں۔ اور اس سے پہلے یہ کہے بغیر کہ اپوزیشن کا اتحاد مزید بڑھ گیا ہے۔

الیکشن کمیشن الرٹ موڈ میں، بنگال SIR عمل میں بڑی کوتاہیاں سامنے آئیں

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) نے مغربی بنگال میں ووٹر فہرست کی خصوصی گہری نظرثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویزن SIR) کے موجودہ مرحلے پر گہری نظر رکھتے ہوئے جہاں دعوؤں اور اعتراضات کی سماعتوں کی پیش رفت پر اطمینان ظاہر کیا ہے، وہیں ووٹروں کی جانب سے جمع کرائی گئی شناختی دستاویزات کی سست رفتاری سے آن لائن اپ لوڈنگ پر سخت تشویش بھی ظاہر کی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) مغربی بنگال کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار کے مطابق سماعت کے لئے طلب کئے گئے مجموعی طور پر 1.62 کروڑ ووٹروں، جن میں ’’غیر نقشہ بند ووٹرز‘‘ اور ’’منطقی تضاد‘‘ کے معاملات شامل ہیں۔ میں سے تقریباً 1.42 کروڑ ووٹروں کی سماعت کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم اب تک صرف 59 لاکھ ووٹروں کی دستاویزات ہی آن لائن اپ لوڈ کی جاسکی ہیں۔

دستاویزات کی اپ لوڈنگ میں اس سست رفتاری کے سبب یہ خدشات پیدا ہو گئے ہیں کہ آیا 14 فروری کو حتمی ووٹر فہرست کی اشاعت کی مقررہ ڈیڈ لائن پر عمل ممکن ہو سکے گا یا اس میں توسیع کرنی پڑے گی۔

CEO دفتر کے حکام کا کہنا ہے کہ اپ لوڈنگ میں تاخیر کی ایک بڑی وجہ الیکشن کمیشن کی واضح ہدایات کی خلاف ورزی ہے، جن کے تحت صرف منظور شدہ شناختی دستاویزات کو ہی قبول اور اپ لوڈ کیا جانا چاہیے۔ بتایا گیا ہے کہ ریاست میں بعض الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (EROs)، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (AEROs) اور بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) غیر فہرست شدہ دستاویزات قبول کر رہے ہیں، جس کے باعث پورا عمل متاثر ہو رہا ہے۔

اسی پس منظر میں الیکشن کمیشن کا فل بینچ جمعہ کے روز CEO دفتر کے اعلیٰ حکام اور کمیشن کی جانب سے مقرر خصوصی رول مبصرین کے ساتھ ایک طویل ورچوئل میٹنگ کر رہا ہے۔ اس میٹنگ کا مقصد نظرثانی کے عمل میں موجود ان کوتاہیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرنا ہے جو مقررہ شیڈول میں تاخیر کا سبب بن سکتی ہیں۔ میٹنگ صبح 11:30 بجے شروع ہوئی اور اس کے کئی گھنٹوں تک جاری رہنے کی توقع ہے۔

ذرائع کے مطابق، میٹنگ کے دوران الیکشن کمیشن غیر منظور شدہ دستاویزات کی قبولیت کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے انتخابی افسران کو واضح الٹی میٹم جاری کرسکتا ہے۔ کمیشن پہلے ہی متنبہ کر چکا ہے کہ EROs، AEROs اور BLOs اگر دانستہ طور پر غیر منظور شدہ دستاویزات قبول یا اپ لوڈ کرتے ہوئے پائے گئے تو ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اطلاعات کے مطابق خصوصی رول مبصرین نے ایسی دانستہ کوتاہیوں کے متعدد معاملات کی نشاندہی کرتے ہوئے ملوث افسران کی شناخت بھی کرلی ہے، جس کے بعد آنے والے دنوں میں سخت اقدامات کے امکانات بڑھ گئے۔

’میں کسی پولیس افسر کا علاج نہیں کروں گا‘

سرکاری ڈاکٹر کے اعلان سے کوچ بہار میں ہنگامہ، کیا وجہ ہے؟

کوچ بہار: 31 جنوری (عوامی نیوز سروس) بحیثیت ڈاکٹر اس کا فرض ہے کہ وہ ہر مریض کی خدمت کرے۔ لیکن ایک سرکاری میڈیکل کالج کے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ وہ پولیس افسران کا علاج نہیں کرے گا! پہلے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ اور پھر زبانی اعلان نے کوچ بہار میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔

کوچ بہار کے مہاراجہ جتیندر نارائن میڈیکل کالج کے سرجن اسیت چکرورتی پولیس کے کردار سے ناراض ہیں۔ کیونکہ کیا پولیس بے کار ہے؟ کیوں؟ ڈاکٹر نے بتایا کہ گزشتہ سال 23 ستمبر کو کوچ بہار کے بینا کماری چوپاٹی میں اس کے کرائے کے فلیٹ سے 5 لاکھ روپے چوری ہو گئے تھے۔ اس نے پولیس سے شکایت کی۔ اس کے بعد چند ماہ کا طویل عرصہ گزر گیا۔ لیکن پولیس چوروں کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ اسیت کا دعویٰ ہے کہ وہ ملزم کو جانتا ہے۔ وہ خیریت سے گھوم رہے ہیں۔ جس کے بعد ڈاکٹر نے فیس بک پر پولیس کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ انہوں نے کہا، "کوچ بہار کی پولیس انتظامیہ ناکام ہو چکی ہے، کوتوالی پولیس اسٹیشن اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں تحریری شکایت درج کرانے کے بعد بھی کچھ نہیں کیا گیا۔" انہوں نے کہا کہ چوری کے دن اپنے کرائے کے فلیٹ میں وہ آپریشن تھیٹر میں مصروف تھے، اچانک ملازمہ نے انہیں اطلاع دی کہ 5 لاکھ روپے چوری ہو گئے ہیں، اس کے بعد اس نے سیکورٹی گارڈ کے خلاف شکایت درج کرائی۔ رہائش اور گیس ڈلیوری بوائے نے کچھ دن بعد ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے پاس جا کر ڈرائیور اور ایک میڈیکل نمائندے کے خلاف شکایت درج کرائی کہ اس نے اپنی بیوی کے علاج کے لیے رقم رکھی تھی۔

لیکن ماہ گزرنے کے باوجود پولیس چوری کا سراغ نہ لگا سکی۔ تو اس نے غصے میں فیس بک پر پوسٹ کر دی۔ ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا، ’کوچ بہار میں ایک کے بعد ایک چوریاں ہو رہی ہیں۔ ڈاکٹر بھی (چوری) ہو چکے ہیں۔ کسی کا سامان برآمد نہیں ہوا۔ کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے یہ بھی لکھا، پولیس ہمیشہ ڈاکٹروں کے خلاف رہتی ہے۔ اس لیے براہ کرم کسی بھی پولیس علاج کے لیے میرے آؤٹ ڈور یا ان ڈور نہ آئیں۔ میں ایم جے این میڈیکل کالج میں کسی پولیس افسر کا علاج نہیں کروں گا۔‘‘

اتنا ہی نہیں، ڈاکٹر نے کہیں پولیس بلڈ ڈونیشن کیمپ کی تصویر پوسٹ کی اور لکھا، ’کیا یہ پولیس کے کام ہیں؟‘ آسیت اب اپنی بیوی کے ساتھ کولکتہ میں ہیں۔ انہوں نے کہا، ’میں اپنی بیوی کے علاج کے لیے کولکتہ آیا تھا۔ کوچ بہار پولیس اسٹیشن کے افسر نے جو میرے کیس کی جانچ کر رہا ہے، تین چار ماہ سے میرا فون نہیں اٹھایا۔ یہاں تک کہ جب میں ایس پی کے دفتر جاتا ہوں تو مجھے اندر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

اس کے بعد بھی جب میں پولیس سے ملتا ہوں تو وہ مسکراتے ہوئے کہتے ہیں، ’ہم یہ کر رہے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں۔‘ لیکن کچھ نہیں کیا جا رہا ہے۔‘ ڈاکٹر نے یہ بھی کہا، ’جب بھی میں اس چوری کے بارے میں بھاگتا ہوں، مجھ پر حملہ کیا جاتا ہے۔ میرا ڈرائیور مجھ پر ایک بار حملہ کر چکا ہے۔‘‘ اس کے بعد، ڈاکٹر نے پوچھا، ’’اگر پولس انتظامیہ ڈاکٹر کو کتے یا بکری کی طرح بھگا دے تو کیا وہ ڈاکٹر پولیس انتظامیہ سے کسی کو خدمات فراہم کرے گا؟ میں ذاتی طور پر کسی پولیس والے کے ساتھ سلوک کرنے سے اتفاق نہیں کرتا۔ لیکن اگر اعلیٰ حکام مجھے مجبور کریں تو الگ بات ہے۔‘‘

ڈاکٹر کے موقف کے بارے میں کوچ بہار ایم جی این کالج کے ایم ایس وی پی سوردیپ رائے نے کہا کہ "جو واقعہ ہوا وہ میڈیکل کالج کے کیمپس کے باہر پیش آیا۔ مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ لیکن کوئی بھی ڈاکٹر یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کسی کا علاج نہیں کرے گا۔ ہم سرکاری ملازم ہیں۔ محکمہ صحت سے وابستہ ہم سبھی مریضوں کو صحت مند بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

پوربی ریلوے

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا۔ 700014 (نیلامی کنڈکٹنگ افسر) کے مشتہر کیا ہے۔ ای۔ نیلامی کیٹالوگ برائے www.ireps.gov.in برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے اینڈ یوز ٹو میلیٹ نوٹس 8 اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے **نیلامی کیٹالوگ لوگ نمبر: پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔** 10-26، **نیلامی کی شروعات:** 11.0202026 **کو** 13.00 **بجے۔ شمار نمبر۔ لاٹ نمبر، اسٹیشن کا نام** حسب ذیل ہیں (1) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ کے بی جی بی۔ ٹی آئی او 100-26-1 کوماگاٹا روبج (2) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایم جے ٹی۔ ٹی آئی او۔ 75-26-1 ماجرہاٹ (3) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ جی آئی اے۔ ٹی آئی او۔ 89-26-1، گڑیا (4) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایل کے ایف۔ ٹی آئی او۔ 97-26-1، لیک گارڈنس (5) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایس پی آر۔ ٹی آئی او۔ 91-26-1، سونار پور (6) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ آئی پی۔ ٹی آئی آر۔ 83-26-1 اچھا پور (7) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ کے این آر۔ ٹی آئی او۔ 104-26-1 (8) پی این یو۔ ایس ڈی اے ایچ۔ ایم بی بی۔ ٹی آئی او۔ 124-23-1، مرشدہ آباد۔ متوقع بولی لگانے والے سے درخواست ہے کہ IREPS دیکھیئے۔ ای۔ نیلامی موڈول برائے مزید تفصیلات

(SDAH-374/2025-26)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں : www.ireps.gov.in/ www.er.indianrailways.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

چنسورہ موگرا بلاک کے سابق صدر دیبابرتا بسواس کی گھر واپسی، بی جے پی چھوڑ کر پھر سے ترنمول کا پرچم تھاما، چاہنے والوں میں دیکھا جوش وجنون

ہگلی: 30 جنوری (محمد شبیب عالم) جواں دل سیاست کی دھڑکن دیبابرتو بسواس (بابن) کی گھر ہوئی واپسی چاہنے والوں میں جوش و جنون دیکھا گیا۔ چنسورہ موگرآ بلاک کے تحت چھوٹا کھجوڑیہ علاقے کا رہنے والا دیبا برتو بسواس جسے لوگ بابن کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ دیبو کافی دنوں تک چنسورہ موگرا بلاک کے صدر تھے انکی مقبولیت بھی زمینی سطح پر بے حد مضبوط لیکن 2021 اسمبلی انتخاب سے قبل ترنمول خیمے میں انکے خلاف ناراضگی شروع ہوگئی اور نتیجے میں وہ ترنمول چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلیا مگر یہاں بھی انکے لئے راستہ بہت آسان نہیں تھا۔ انکے خلاف نئے پرانے بی جے پی کی باتیں ہونے لگی سیتو گرام سیٹ سے 2021 اسمبلی ٹکٹ کو لیکر انکے خلاف بی جے پی کے ہی لوگ راستے پر اتر گئے انکا پتلہ نظر آتش کیا صرف یہی نہیں ایک بی جے پی حامی دیبا برتا کے خلاف ریلوے پٹری پر سو کر مظاہرہ کیا۔ انہیں ٹکٹ کسی بھی صورت میں بی جے پی سے نہیں ملنا چاہئے اسکے لئے خوب مظاہرے، نعرے بھی لگائے گئے مگر پھر بھی بی جے پی اعلیٰ قیادت نے دیبا برتا بسواس پر بھروسہ کرتے ہوئے اسمبلی انتخاب کا ٹکٹ دیا۔ دیبا برتو کی مقبولیت ووٹنگ باکس میں بھی دیکھی گئی کافی اتار چڑھاؤ کیبعد آخر کار دو دفعہ کے کامیاب ترنمول ایم ایل اے تپن داس گپتا 6 ہزار سے زائد ووٹوں سے تیسری دفعہ کامیابی درج کئے۔ تب سے آج تک دیبا برتا بسواس بی جے پی میں ہی رہے۔ اس دوران انکا کچھ گراف تو کم ہوا مگر زمینی سطح پر ہندو، مسلم حامیوں کے درمیان مضبوط رہے وجہ کسی بھی طرح کے کام، لوگوں کے مسائل انکے وہاں جاتے ہیں بلا تاخیر فوراً سلجھاتے، " کبھی کسی کو نہیں کہا کہ ٹھیک ہے کردونگا " ہونا ہوتا تو فوراً کرتے اور نہیں ہونے کے لائق ہوتا تو منع کردیتے۔

ان میں بیشتر لوگوں کا مسئلہ حل ہی کیا ہے اور وہ سلسلہ اب بھی جاری ہیا اور یہی وجہ ہے کہ بی جے پی رہنماء ہونے کے باوجود بھی انکے پاس اقلیت حامیوں کی کمی کبھی نہیں دیکھی گئی۔ ادھر چند برسوں سے بجھے بجھے سے رہنے لگے تھے انہیں احساس ہوگیا تھا کہ بی جے پی پارٹی میں اتنی اہمیت، عزت، وقار نہیں مل رہی ہے جتنی ترنمول پارٹی میں رہنے پر ملتی تھی اور انہیں باتوں سے گھٹن محسوس کرنے لگے تھے اور آخر کار پر سے گھر واپسی کا ارادہ کرلیا۔

آج شام پانچ بجے شیرامپور میں ہگلی ضلع ترنمول کانگریس صدر ارندم گوئن کی رہنمائی میں ترنمول میں شامل ہوگئے۔ ارندم گوئن، ایم ایل اے اسیما پاترا، ایم ایل اے تپن داس گپتا نے دیبا برتو کے ہاتھ میں ترنمول کانگریس کا پرچم تھما دیا۔ پرچم تھامتے ہی دیبو کے حامیوں کا جوش امڑ پڑا جے بنگلہ، ممتا بنرجی زندہ باد، ابھیشیک بنرجی زندہ باد کے نعروں سے ترنمول دفتر گونج اٹھا۔ اس دوران تپن داس گپتا نے کہا کہ دیبو ایک اچھا لڑکا ہے، اچھا سوشل ورکر ہے گزشتہ اسمبلی انتخاب میں مجھے کڑی ٹکر دیا تھا۔ وہیں ارندم گوئن نے کہا کہ آج دیبا برتو بسواس خود کو سمجھا ہے اور گھر واپسی کی ہے بہت جلد بی جے پی کے قدآور رہنماؤں کو

بھی سمجھ آجائے گی اور وہ ترنمول کا پرچم تھامیں گے۔ دیبو کو ترنمول میں آنے سے ہگلی ضلع میں ترنمول کانگریس اور مضبوط ہوجائے گی۔ وہیں پرچم تھامنے کے بعد دیبا برتو بسواس نے کہا کہ میں 2013 سے اٹھارہ تک چنسورہ موگرا بلاک پنچایت سمیتی کا صدر تھا بعد میں کچھ غلط فہمی کی وجہ سے میں ترنمول چھوڑ دیا اور بی جے پی میں شامل ہوگیا مگر یہاں زمینی سطح پر بی جے پی حامی ساتھ تھے مگر بی جے پی اعلیٰ قیادت مجھے دل سے اہمیت نہیں دی ہاں مجھے اسمبلی انتخاب لڑنے کیلئے ٹکٹ دیا تھا مگر کافی جدوجہد کے بعد انتخاب میں شکست کے بعد میں محروم ہوگیا۔ ادھر بنگال کے یوراج ابھیشیک بنرجی جس طرح سے مرکزی حکومت کے خلاف سینہ تانے لڑائی لڑ رہے ہیں اور جس طرح سے ہماری دی دی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عوامی خدمات انجام دے رہیں اس سے بیحد متاثر ہوا ہوں کل ہی صبح انہوں نے اعلان کیا اور شام ہوتے ہے مکان کی تعمیر کیلئے اکاؤنٹ میں رقم آگئے اسطرح کی خدمات نے مجھے بیحد متاثر کیا ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ پارٹی قیادت مجھے جو ذمداری دیگی اسے بخوبی انجام دونگا۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم یوم وفات کے موقع پر علی پور میوزیم میں مہاتما گاندھی کی مورتی پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں/ تصویر اشفاق احمد ثمر

موٹر سائیکل نہ ملنے پر ناراض، 18 سالہ نوجوان آنند پور کے ’فیکٹری‘ سے لاپتہ

مدنی پور: 31 جنوری (عوامی نیوز سروس) بیٹے نے باپ سے موٹر بائیک مانگی تھی۔ لیکن والد نے اسے بتایا کہ اس کے پاس ایک خریدنے کے لیے مالی وسائل نہیں ہیں۔ یہ سنتے ہی 18 سالہ دیبادتیہ بے چین ہوکر گھر سے نکل گیا۔ اس نے آنند پور کی فیکٹری میں ملازمت اختیار کی۔ اتوار کی رات دیر گئے اس فیکٹری اور گودام میں آگ لگ گئی۔ بہت سے لوگ آگ میں پھنس گئے اور مر گئے۔ کئی اب بھی لاپتہ ہیں۔ واقعہ کے بعد سے دیبادتیہ لاپتہ ہے۔ اس کے گھر والے اس کی شدت سے تلاش کر رہے ہیں۔ اس کی ماں دل شکستہ ہے، اپنے بیٹے کی تصویر پکڑے اور بے قابو ہوکر رو رہی ہے۔ یہ خاندان پوربا مدنی پور ضلع کے تملوک میں رہتا ہے۔ والد، شنکر ڈنڈا، کپڑے کی دکان پر کم تنخواہ والا ملازم ہے۔ 18 سالہ دیبادتیا ایک طالب علم ہے۔ حال ہی میں نوجوان میں موٹر سائیکل خریدنے کی خواہش پیدا ہوئی تھی۔ اس نے اپنے والد سے موٹر سائیکل خریدنے کے لیے رقم بھی مانگی تھی۔ اس کے والد نے اسے بتایا کہ اس وقت اس کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں۔ اس سے دبادتیہ کو تکلیف ہوئی۔ آخر کار اس نے اپنی ماں سے کہا کہ وہ کولکاتا جا کر خود نوکری تلاش کرے گا۔ اس کے مطابق، اس نے کولکاتا کے مضافات میں واقع آنند پور میں فیکٹری اور گودام میں کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ اتوار کی رات وہاں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ اس کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اس رات دیبادیتیا وہاں موجود تھا۔ اگلی صبح آگ لگنے کی خبر دیکھ کر اس کے پریشان والدین نے اپنے بیٹے کے موبائل فون پر متعدد بار کال کی۔ لیکن وہ اس تک نہ پہنچ سکے۔ الزام ہے کہ مشرقی مدنی پور کے تملوک کا رہنے والا دیبادتیہ، کولکاتا کے آنند پور میں ایک ڈیکوریٹر کے گودام میں اتوار کی دیر رات آگ لگنے کے بعد سے لاپتہ ہے۔ مختلف مقامات پر تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس کی ماں، شرمستھا، ناقابل تسخیر ہے، مسلسل رو رہی ہے۔ اس کی ماں نے کہا، ’’اس نے کہا تھا کہ وہ کچھ دنوں میں واپس آئے گا، اس نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ امتحان دے گا۔ میرا بیٹا، جو ایک ہیرو لگتا ہے۔" اس نے مزید کہا، "اس رات، میرے بیٹے نے کہا، 'ماں، میں کام پر جا رہا ہوں۔' میں نے پوچھا، 'آپ کیوں جا رہی ہیں؟ ہمیں کوئی مالی مسئلہ نہیں ہے۔' وہ اپنے والد کو بتائے بغیر چلا گیا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ اس کے والد اسے ڈانٹ دیں گے۔ میں نے اپنا بیگ خود پیک کیا، یہ آخری بار تھا جب میں نے اپنے بیٹے کی آواز سنی۔ دبادتیا کی ماں اس کی تصویر اپنے سینے سے لگائے بیٹھی ہے۔ اس کا باپ بھی رو رہا ہے۔ آنند پور آتشزدگی کے واقعہ میں، تملوک بلاک کے دو گاؤں شالیکا گڑھچک اور دھنیچک کے تقریباً چھ لوگ لاپتہ ہیں! ایک شخص زخمی حالت میں گھر واپس آگیا۔

ڈی جی تقرری معاملہ: آئی پی ایس راجیش کمار نے CAT کے خلاف توہین عدالت کی شکایت واپس لی

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار 31 جنوری کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔ پھر اس بارے میں پیچیدگیاں بڑھ رہی تھیں کہ کس کو ڈی جی کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔ لیکن یہ پیچیدگی دراصل اس وقت بڑھ گئی جب آئی پی ایس راجیش کمار نے CAT کے خلاف توہین عدالت کی شکایت درج کرائی۔ لیکن راجیش کمار یہ کیس واپس لے رہے ہیں۔ واضح ہو کہ ریاست کے سبکدوش ہونے والے ڈی جی راجیو کمار کو الوداعی استقبالیہ بھی دیا گیا ہے۔ لیکن ریاست کا اگلا ڈی جی کون ہوگا اس حوالے سے پیچیدگی ابھی تک حل نہیں ہوسکی ہے۔ یو پی ایس سی کے مطابق، مجوزہ ناموں کا پینل پچھلے مستقل ڈی جی کی ریٹائرمنٹ سے کم از کم تین ماہ قبل بھیجا جانا چاہیے تھا۔ یعنی فہرست ستمبر 2023 میں بھیجی جانی چاہیے تھی۔ لیکن ریاست کی طرف سے بھیجے گئے تجویز کردہ ناموں کا پینل اسی سال 27 دسمبر کو گیا۔ حال ہی میں، وہ پینل واپس کر دیا گیا۔ CAT کی ہدایات تھیں کہ UPSC ریاست کی طرف سے 23 جنوری کو بھیجی گئی سنیئریٹی کی بنیاد پر فہرست میں سے ناموں کا انتخاب کرے گی۔ حتمی تین ناموں کا انتخاب 28 تاریخ تک کر کے ریاست کو بھیج دیا جائے گا اور ریاست 29 جنوری تک اگلے ڈی جی کا تقرر کرے گی۔ لیکن یو پی ایس سی نے سی اے ٹی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈی جی بننے کی تمام قابلیت ہونے کے باوجود انہیں محروم رکھا گیا۔ ان کے کیس کے پیش نظر، ٹریبونل نے گزشتہ بدھ کو حکم دیا کہ ریاست ڈی جی کے عہدے کے لیے تجویز کردہ ناموں کی فہرست 23 جنوری تک دوبارہ یو پی ایس سی کو بھیجے۔ اس حکم کے بعد ریاستی حکومت نے بدھ کو آٹھ سینئر آئی پی ایس افسران کے عہدوں کے لیے تجویز کردہ ناموں کی فہرست دہلی بھیج دی۔ دریں اثنا، راجیش کمار کی طرف سے دائر کیس کی سماعت 2 فروری کو مقرر کی گئی ہے۔ دریں اثنا 31 جنوری راجیو کمار کی کام کا آخری دن ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد اس کیس کی سماعت کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

بی ایل او ز جمعہ کو کولکاتا میں الیکشن کمیشن دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے۔

بورڈ کا مدھیامک امتحان کولیکر امیدواروں کیلئے خصوصی اعلامیہ جاری

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی سکنڈری بورڈ کے ذریعہ منعقدہ مدھیامک امتحان 2026 آئندہ 2 فروری سے شروع ہو رہا ہے جو 12 فروری تک جاری رہے گا۔ امیدواروں کے پاس داخلہ کارڈ پہلے ہی پہنچ چکے ہیں۔ ادھر امیدوار بھی آخری لمحات کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس دوران مدھیامک بورڈ نے اس بڑے امتحان کے لیے کئی اصول اور پابندیاں جاری کی ہیں۔ اس سلسلے میں جمعہ کو مدھیامک بورڈ کے صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ 2026 مدھیامک میں امیدواروں کی کل تعداد 9,71,339 ہے۔ ان میں سے 4,26,733 لڑکے امیدوار اور 5,44,606 لڑکیاں امیدوار ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مدھیامک بورڈ کے صدر نے امتحان کے کئی اصولوں (مدھیامک امتحان کے قواعد) کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ جو حسب ذیل ہیں۔ امیدوار صبح 10 بجے سے امتحانی مرکز میں داخل ہوں گے۔ سوالیہ پرچہ صبح 10 بجکر 45 پر دیا جائے گا۔ امتحان دوپہر 2 بجے ختم ہوگا۔ ریاست کے کل 2682 مراکز امتحان منعقد کریں گے۔ سوالیہ پرچہ 485 ذمہ داروں تک پہنچ گیا ہے۔ سوالیہ پرچہ پر حفاظتی کوڈ وہی رہے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ مدھیامک امتحان، 2026 کا شیڈول اس طرح ہے۔ 2 فروری - پہلی زبان، (یعنی اردو، ہندی، بنگلہ) 3 فروری - دوسری زبان (انگلش) 6 فروری - تاریخ، 7 فروری - جغرافیہ، 9 فروری - ریاضی (میتھ) 10 فروری - طبیعیات (فزیکل سائنس)۔ 11 فروری - لائف سائنس۔ فروری 12 - اختیاری مضمون۔

مہیشتلہ اسکول چوری کیس میں ایماندار چور گرفتار

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مہیشتلہ اسکول چوری کیس میں ایماندار چور پولس نے گرفتار کرلیا۔ واضح ہو کہ گزشتہ 19 جنوری کو مہیشتلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 28 کے تحت جکتلا سوریہ کماران پیڈ پرائمری اسکول میں چوری کی واردات ہوئی۔ اسکول کے آئی سی ڈی ایس عملے نے اسے دیکھا اور پولس کو اطلاع دی۔ جب مہیشتلہ پولس موقع پر پہنچی تو اسکول کے اساتذہ نے پولس کو بتایا کہ چور دوسری منزل کے کلاس روم سے نو پنکھے اور پانی کا نل لے گئے ہیں۔ جب پولس موقع پر پہنچی تو وہ دوسری منزل پر جا کر اس بات کی چھان بین کرنے لگی کہ چور یا چوروں کا گروہ کس راستے سے داخل ہوا تھا اور کہاں سے گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ چور یا چوروں کے گروہ نے فرش پر لکھا تھا کہ ہم ایماندار چور ہیں، ہمارے پاس لینے کے لیے بہت سی چیزیں تھیں، لیکن ہم نے نہیں لیا۔ حالانکہ چوروں کی طرف سے فرش پر لکھے گئے الفاظ کا تفتیش میں کوئی فائدہ نہیں ہوا، تاہم پولس کو اسکول اور سڑک کے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے کے دوران کئی لوگ ملے۔ پولس نے ان میں سے چند کی شناخت کی، لیکن ان میں سبرت منڈل (19) نام کا ایک نوجوان جوگیان پاڑہ، باٹانگر کا رہنے والا تھا، ان کے شک میں آیا۔

بھوانی پور اسمبلی حلقہ میں ایس آئی آر کے تعلق سے کالی گھاٹ میں ممتا کی میٹنگ

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی بھوانی پور حلقہ کے تعلق سے ایس آئی آر میں میٹنگ کر رہی ہیں۔ وہ کالی گھاٹ میں اپنی رہائش گاہ پر بی ایل اے 2 کے ساتھ میٹنگ کریں گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بھوانی پور حلقہ کے تمام وارڈ کونسلروں کو میٹنگ میں شرکت کے لیے کہا گیا ہے۔ وارڈ صدر بھی موجود رہیں گے۔ واضح ہو کہ ایس آئی آر میں بھوانی پور سے تقریباً 45 ہزار ووٹروں کو باہر رکھا گیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں عروج پر ہیں۔ کمیشن کی فراہم کردہ معلومات اور جنوری 2025 میں شائع شدہ فہرست کے مطابق بھوانی پور میں 1 لاکھ 61 ہزار 509 ووٹر تھے۔ اس فہرست سے 44 ہزار 787 لوگوں کے نام نکالے گئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ممتا نندی گرام میں شوبھندو ادھیکاری کے خلاف کھڑی تھیں۔ جہاں ممتا کو شوبھندو نے 1,956 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ حالانکہ ووٹوں کے نتائج اور گنتی کے سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اس کیس میں جج کو تبدیل کر دیا گیا۔ لیکن ایک اور اسمبلی الیکشن آنے کے باوجود اس کا حل نہیں نکلا۔ بعد میں ممتا نے بھوانی پور سے ضمنی انتخاب جیتا۔ اس انتخاب میں ممتا کی جیت کا مارجن 58,835 ووٹ تھا۔ تاہم، شوبھندیب چٹرجی نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کے لیے بھوانی پور سے انتخاب لڑا تھا۔ اس وقت ان کی جیت کا مارجن 28,719 ووٹ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس SIR ماحول میں سب کی نظریں ممتا کے اسمبلی حلقہ بھوانی پور پر ہیں۔ جیسے جیسے اس بار انتخابات قریب آرہے ہیں، جیسا کہ ایس آئی آر کا عمل اپنے اختتام کے قریب آرہا ہے، سیاسی حلقوں کے مطابق، ممتا بنرجی اپنے حلقے کیلئے مصروف ہو رہی ہیں۔

☆

سالٹ لیک: بی ڈی بلاک کے دوسری منزل پر آتشزدگی میں 95 سالہ ضعیفہ محفوظ

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک میں ایک بار پھر آگ بھڑک اٹھی۔ اس بار بی ڈی بلاک کے ایک مکان کی دوسری منزل پر آگ لگ گئی۔ گھر والوں نے گھر میں ضعیفہ کے کمرے سے دھواں نکلتے دیکھا۔ پڑوسیوں نے آگ دیکھ کر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ آگ پر قابو پانے کے لیے دو فائر انجن موقع پر پہنچ گئے۔ اطلاع پر بدھان نگر نارتھ تھانے کی پولس پہنچی۔ معلوم ہوا ہے کہ آگ جمعہ کی سہ پہر تین بجے کے قریب لگی۔ اس وقت گھر میں 95 سالہ خاتون سمیت چار افراد موجود تھے۔ دھواں دیکھ کر سب گھر سے نیچے آگئے۔ پھر پڑوسی بوڑھی عورت کو دوسری منزل سے نیچے لے آئے۔ آگ سے گھر کے فرنیچر کے علاوہ کافی نقصان ہوا۔ تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ ٹھاکر کے کمرے میں آگ موم بتی کی وجہ سے لگی۔ دو انجن موقع پر پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کی کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ خیال رہے کہ جمعرات کی شام وی آئی پی روڈ پر لیک ٹاؤن چوراہے پر واقع ایک مشہور ریستوراں میں آگ لگ گئی۔ لیک ٹاؤن میں کلاک ٹاور کے سامنے سڑک پر شملہ بریانی میں آگ لگ گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ آگ کھانا پکانے والی گیس کے باعث لگی۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیوں کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آگ دکان کے پچھلے حصے میں لگی۔ ملازمین اس وقت کھانا پکا رہے تھے۔ اچانک دھواں دیکھ کر ریسٹورنٹ میں موجود سبھی گھبرا گئے اور باہر کی طرف بھاگے۔ دوسری جانب نذیر آباد کے علاقے میں گزشتہ اتوار کی شب ایک فیکٹری اور پنڈال کے سامان کے گودام میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ جس میں اب تک تقریباً 25 لاشیں نکالی جا چکی ہیں جبکہ ڈیڑھ درجن کی ہنوز تلاش جاری ہے۔ آگ اس قدر خوفناک تھی کہ پورا علاقہ سیاہ دھوئیں میں ڈھک گیا۔ فائر بریگیڈ کی 12 گاڑیوں کی 72 گھنٹوں کی کوششوں کے بعد بالآخر آگ پر قابو پالیا گیا۔ جلی ہوئی لاشوں کی حالت انتہائی خراب ہونے کی وجہ سے ابھی تک کئی لاشوں کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ منگل کی رات ڈیکوریٹرس کے تاجر گنگادھر داس (59) کو آنند پور کے نذیر آباد آتشزدگی کے معاملے میں گرفتار کیا گیا۔ اس کا گھر مشرقی مدنی پور ضلع کے کھیجوری تھانے کے تحت پرباچارا گاؤں میں ہے۔ وہ چار دہائیوں سے زائد عرصے سے ڈیکوریٹرز کے کاروبار سے منسلک تھے۔ آنند پور آتشزدگی کے واقعہ کے مقام پر تعزیرات ہند کی دفعہ 163 جاری کردی گئی ہے۔ یہ دفعہ بدھ سے جمعہ شام 5 بجے تک یعنی 30 جنوری تک نافذ رہے گی۔ بروئی پور کے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ سندیپ پاٹھک نے نریندر پور پولس اسٹیشن کو اس حکم کو نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔

سنیچر کو جنوبی مضافاتی علاقوں کے بڑے حصوں میں پانی کی فراہمی بند

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ واٹر پروجیکٹ کے تحت مختلف بوسٹر پمپنگ اسٹیشنوں سے سنیچر 31 جنوری کی صبح سے پینے کے پانی کی فراہمی معطل رہے گی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے ضروری مرمت کے لیے سپلائی معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگلے دن یکم فروری کی صبح سے پینے کے پانی کی فراہمی بحال کردی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں شہر کے جنوبی مضافاتی علاقوں جنوب مشرقی اور کولکاتا کے بائی پاس سے ملحقہ علاقوں کے بڑے حصے میں پانی کی آمد معطل رہے گی۔ اس کے علاوہ مہیشتلہ اور بج بج میونسپل علاقوں کے مختلف علاقوں میں بھی اس دوران پانی کی فراہمی میں خلل پڑے گا۔ کیونکہ ان علاقوں میں بھی گارڈن ریچ واٹر پروجیکٹ سے پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ میونسپل حکام نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو مطالبہ کے مطابق پانی کے ٹرک بھیج کر صورتحال کا انتظام کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ بلدیہ اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔ خیال رہے کہ بلدیہ کے پینے کے پانی کی فراہمی کے محکمے کے مطابق گارڈن ریچ واٹر پروجیکٹ اور اس کے تحت چلنے والے مختلف بوسٹر پمپنگ اسٹیشنوں میں وقفے وقفے سے کچھ کام کرنے ہیں۔ وہ کام ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ بعض مقامات پر پائپ لائن میں دراڑیں اور سوراخ بھی پائے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانی کا ضیاع ہو رہا ہے۔ میونسپل بھی اس موقع کو استعمال کرتے ہوئے ان کی مرمت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ میونسپل حکام نے کہا ہے کہ اگلے سنیچر کی صبح 6 بجے سے صبح 9.30 بجے تک پانی کی سپلائی معمول پر رہے گی۔ پھر سروس بند کر دی جائے گی۔ یکم فروری بروز اتوار صبح سے سروس معمول پر آجائے گی۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق کالی گھاٹ، رانی کوٹھی، گرفا، چیتلا، گولف گرین، لایلکا، بہالا، سریتی، داسپاڑہ، بانسدرونی، گاندھی میدان، سین پلی، پرفلہ پارک، پرناسری، مٹیابرج اور شکنتلا پارک بوسٹر پمپنگ اسٹیشن (بوسٹر پمپنگ اسٹیشن) کے تحت پینے کا پانی فراہم نہیں کیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں، کولکاتا کارپوریشن کے کل 9 بورو (8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16) بشمول گارڈن ریچ، جادب پور، ٹالی گنج، کسبہ، بہالا، ٹھاکر پوکر، جوکا) کے مکینوں کو جنوبی کولکاتا کے کچھ حصوں یا سنیچر کی صبح کے بعد پانی نہیں ملے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ ہر سال گرمی کی لہر سے پہلے بلدیہ پانی پیدا کرنے کے منصوبوں اور پینے کے پانی کی سپلائی کی پائپ لائنوں کے فوری کام کو مکمل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کیونکہ جب گرمی کی لہر آتی ہے تو پانی کی طلب اچانک بڑھ جاتی ہے۔ مزید یہ کہ اگر اس وقت پانی کی سپلائی چند گھنٹوں کے لیے مکمل طور پر بند کردی جائے تو عام لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

کولکاتا میں صرف خواتین کیلئے شی پارکنگ زون کا آغاز

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) صرف خواتین ہی پارک کرسکتی ہیں۔ کولکاتا میں شی پارکنگ زون شروع کرنے والا دوسرا مال بن گیا ہے۔ پچھلے سال، ساؤتھ سٹی مال نے گلابی پارکنگ زون کا آغاز کیا۔ اور اس بار ایکروپولس مال میں شی پارکنگ زون کا افتتاح کیا گیا۔ جس میں کولکاتا کی ڈپٹی پولس کمشنر (ساؤتھ سبربن ڈویژن) بدیشا کلیتا اور اداکارہ سونالی چودھری تقریب میں موجود تھیں۔ مال حکام نے کہا کہ شی پارکنگ زون کا آغاز خواتین خریداروں کی حفاظت اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ مال کے اوپری تہہ خانے کے پارکنگ ایریا میں ایک شی پارکنگ زون ہے۔ آسانی سے شناخت کے لیے، زون کو زیبرا کراسنگ سے نشان زد کیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں اس زون میں 10 دو پہیہ اور دو چار پہیہ گاڑیاں کھڑی کی جاسکتی ہیں۔ مدد کے لیے تربیت یافتہ عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ آنے والے دنوں میں وہاں گاڑیاں پارک کرنے والوں کے تاثرات کی بنیاد پر شی پارکنگ زونز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وِش کیئر پروگرام کے تحت، ایکروپولس مال کے حکام نے خواتین کی حفظان صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے واش رومز میں سینیٹری نیپکن ڈسپنسنگ مشینیں اور وینڈنگ مشینیں لگانے کا قدم اٹھایا ہے۔ یہ پروگرام فن اسمارٹ نالج سولوشن فاؤنڈیشن کے تعاون سے نافذ کیا گیا ہے۔ سینیٹری نیپکن بیچ کر حاصل ہونے والی رقم لڑکیوں کی تعلیم پر خرچ کی جائے گی۔ اور جڑواں اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہوئے، کولکاتا کے ڈپٹی پولس کمشنر (ساؤتھ سبربن ڈویژن) نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ ہمارا معاشرہ خواتین کے بارے میں بہت کچھ سوچ رہا ہے، ان کی حفاظت کے بارے میں سوچا جا رہا ہے۔ مجھے یہ اقدام بہت پسند ہے۔ میں ان اقدامات کا خیر مقدم کرتا ہوں جو خواتین کی حفظان صحت کو ذہن میں رکھنے کے لیے اٹھائے گئے ہیں، سینیٹری وینڈنگ مشینیں اور ڈسپوزل ڈبوں کی تعلیم کے لیے رقم جمع کی جائے گی۔ بچوں میں اس پورے اقدام کے لیے آپ کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ساتھ ہی اداکارہ سونالی چودھری نے کہا کہ یہ اقدام سماجی طور پر قابل ستائش ہے، خاص طور پر خواتین کی حفظان صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اسی طرح مارلن گروپ کے ریٹیل اینڈ ہاسپٹلیٹی ڈویژن کے کارپوریٹ جنرل منیجر، شہدیپ باسو نے کہا کہ ہمارا شی پارکنگ زون خواتین ڈرائیوروں کے لیے محفوظ پارکنگ کی راہ ہموار کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ FASTag متعارف کرانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

ایس ایس سی نے امیدواروں کی مکمل فہرست شائع کی

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) نے ایک بار پھر تمام اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کے نام SSC کی داغدار فہرست میں شائع کیے ہیں۔ تاہم جس وجہ سے ان امیدواروں کو داغدار قرار دیا گیا وہ بدھ کو شائع ہونے والی فہرست میں بھی بتایا گیا ہے۔ کمیشن نے نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا کہ اگر کوئی داغدار امیدوار اس ساری چھان بین کے بعد نوکری حاصل کرتا ہے تو پکڑے جانے کے ساتھ ہی وہ نوکری منسوخ کردی جائے گی۔ اس فہرست میں 1806 اساتذہ اور 3,512 تعلیمی کارکن ہیں۔ اپوزیشن اکثر یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ کئی داغدار امیدوار بھی موجودہ بھرتی کے عمل میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس حوالے سے کیسز بھی ہوئے۔ کمیشن ایسی فہرستیں عدالت کے حکم پر شائع کر رہا ہے۔ ہائر سیکنڈری ٹیچر امیدواروں کے لیے کونسلنگ کا عمل اور ملازمت کے سفارشی خطوط کا اجراء چند دنوں میں شروع ہونے والا ہے۔ اس سے پہلے کمیشن قانون کے مطابق ان فہرستوں کو شائع کر رہا ہے۔ تاہم امیدواروں کا ایک طبقہ یہ سوال کر رہا ہے کہ کمیشن بھرتی کے عمل کو مکمل طور پر غلطیوں سے پاک رکھنے پر اعتماد کیوں نہیں کرسکتا؟۔ نوکری ملنے کے بعد اسے منسوخ کرنے کا سوال کیوں پیدا ہوگا؟۔ ایسے امیدواروں کو تصدیق کے عمل کے دوران مسترد کردیا جائے گا۔ انہیں یہ خدشہ بھی ہے کہ اگر ایسا کچھ ہوا تو دوبارہ تقرری کے لیے عدالت میں مقدمہ دائر کیا جاسکتا ہے۔

پولنگ بوتھوں کی ابتر حالت کولیکر ہائی کورٹ کی کمیشن سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے کئی پولنگ اسٹیشنوں میں کم سے کم بنیادی ڈھانچے کی کمی کے الزام کا نوٹس لیتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ کمیشن نے مغربی بنگال میں بوتھوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں کیا اقدامات کیے ہیں اور مستقبل کے لیے اس کے کیا منصوبے ہیں۔ واضح ہو کہ بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھوسارتھی سین کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ پولنگ اسٹیشنوں کے بنیادی ڈھانچے کی نگرانی اور ترقی کی اہم ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے۔ کمیشن ضرورت کے مطابق ریاستی حکومت کو ہدایات جاری کرسکتا ہے۔ تاہم بتایا گیا ہے کہ عدالت کمیشن کا تحریری بیان آنے تک کوئی ہدایات نہیں دے رہی ہے۔ عدالت کی آبزرویشن میں کہا گیا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق ووٹروں کے لیے بجلی، پینے کے پانی، بیت الخلاء سے شروع ہونے والی کم سے کم سہولیات کا ہونا لازمی ہے۔ لیکن حقیقت میں، ریاست میں بہت سے ایسے بوتھ ہیں جہاں یہ خدمات مناسب طریقے سے دستیاب نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے ووٹنگ کے دن صبح سے ہی لائن میں کھڑے ووٹرز کو ہر بار شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سماعت میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس سے قبل بوتھس کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کا کام ریاستی سرکاری ایجنسی میکنٹوش برن کو دیا گیا تھا۔ لیکن بیچ میں اس ایجنسی نے کام چھوڑ دیا۔ جس کے نتیجے میں کئی بوتھوں کی حالت اب بھی بہت خراب ہے۔ کیس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کی وجہ سے یہ مسئلہ زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اس صورتحال میں بوتھس کے انفراسٹرکچر کو فوری طور پر بہتر کرنے کیلئے عدالت کی مداخلت بھی طلب کی گئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ الیکشن کمیشن سے تحریری رپورٹ موصول ہونے کے بعد کیس کی اگلی سماعت ایک ہفتے میں ہوگی۔ اس کے بعد تمام فریقین کے بیانات سن کر ضروری فیصلہ کیا جائے گا۔

شہید کھودی رام اسٹیشن پر اب میٹرو لیٹ نہیں ہوگی، حکام کا فیصلہ

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) شہید کھودی رام اسٹیشن پر میٹرو اب لیٹ نہیں ہوگی، میٹرو حکام نے بڑا فیصلہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ کوی سبھاش میٹرو تقریباً طویل عرصے سے بند ہے۔ اسٹیشن کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اب میٹرو ریل حکام نے اس میٹرو اسٹیشن کو لے کر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ کمشنر آف ریلوے سیفٹی نے کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن سے گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ میٹرو کا دعویٰ ہے کہ روزانہ کی تکلیف ختم ہوگئی ہے۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن ابھی پوری طرح تیار نہیں ہے۔ لیکن میٹرو ریلوے کو کمشنر آف ریلوے سیفٹی سے ٹریک یا لائن میں موجود نقائص کو ٹھیک کرنے اور اس حصے سے میٹرو کو دوبارہ ریورس کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ اب تک میٹرو خدمات ڈاؤن یعنی شہید کھودی رام تک چل رہی تھیں۔ شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشن پر ریک کو خالی کر کے کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن لے جایا گیا۔ اس شخص کو اسی لائن کے ذریعے شہید کھودی رام کی طرف اپ لائن پر لے جایا گیا جس سے ریک لیا گیا تھا۔ کیونکہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کے ریورسنگ سیکشن میں ایک بڑا نقص تھا۔ آخر میں، خرابی کی مرمت کی گئی۔ اس کے نتیجے میں، میٹرو ریک کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن تک جاسکے گی اور دوبارہ ریورس کر کے اپ لائن پر آسکے گی۔ اس کے نتیجے میں ٹرین کی تاخیر یا سست رفتار اب نہیں ہوگی، میٹرو نے مطلع کیا ہے۔ اسی وقت 208 میں سے 33 ٹرینیں ہر روز دکھنیشور سے آرہی تھیں اور مہانائک اتم کمار پر ختم ہو رہی تھیں۔ باقی 175 ٹرینیں کوی سبھاش جا رہی تھی۔ انہیں روک دیا گیا۔ کیونکہ پلٹنے میں مزید کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ میٹرو حکام نے بتایا کہ چونکہ میٹرو جس لائن پر جا رہی تھی، اس لائن سے کوی سبھاش سے اپ لائن تک لے جایا جا رہا تھا، اس لیے کافی وقت ضائع ہو رہا تھا۔ عام لوگوں کو آئے روز شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ یہ تکلیف بالآخر کمشنر آف ریلوے سیفٹی کی منظوری کے ساتھ ختم ہوئی۔ ذہن نشیں رہے کہ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن 28 جولائی 2025 سے بند ہے۔ میٹرو اسٹیشن کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس سال جولائی اگست سے سروس کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم میٹرو ریل کے عہدیداروں کا خیال ہے کہ گاڑیوں کی رفتار پھر بڑھے گی اور مصائب میں کمی آئے گی کیونکہ اس سے پہلے ہی ریورسنگ کی منظوری مل چکی ہے۔

بنگال میں نپاہ کے خطرے کے مدنظر ڈبلیو ایچ او کا اہم پیغام

کولکاتا، 30 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے آغاز میں ہی ریاست میں نپاہ وائرس کے پائے جانے کے بعد ریاست بھر میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ کی دو نرسوں کے اس وائرس سے متاثر ہونے کے بعد سے عام لوگوں کے ذہنوں میں خوف پیدا ہوگیا ہے۔ تاہم عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اس صورتحال کے درمیان کچھ راحت دی۔ ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ ہندستان میں نپاہ انفیکشن کا خطرہ فی الحال اعتدال پسند یا درمیانے درجے کا ہے۔ نگرانی ضروری ہے، لیکن فی الوقت بین الاقوامی سفر یا تجارت پر کوئی پابندی عائد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ واضح ہو کہ دسمبر 2025 میں، شمالی 24 پرگنہ کے باراسات میں ایک نجی اسپتال کے دو ملازمین میں نپاہ کی پہلی علامات پیدا ہوئیں۔ متاثرہ افراد میں ایک مرد اور ایک خاتون نرس شامل ہیں۔ پونے کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی (این آئی وی) نے 13 جنوری کو ان کے جسموں میں نپاہ انفیکشن کی تصدیق کی۔ ڈبلیو ایچ او کی تازہ ترین معلومات کے مطابق، اگرچہ مرد نرس آہستہ آہستہ صحت یاب ہو رہی ہے، لیکن خاتون نرس کی حالت اب بھی نازک ہے۔ مرکزی وزارت صحت ذرائع کے مطابق ان دو مریضوں کے رابطے میں آنے والے ہر شخص کا ٹیسٹ کیا گیا ہے اور ان کی رپورٹ منفی آئی ہے۔ ماہرین کو اب گھبرانے کی کوئی وجہ نظر نہیں آرہی ہے کہ ریاست میں 100 ملین افراد میں سے صرف 2 ہی اس وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق ہندستان کا انتظامی اور صحت کا بنیادی ڈھانچہ نپاہ سے نمٹنے کے لیے کافی مضبوط ہے۔ اگرچہ ہانگ کانگ، تھائی لینڈ یا نیپال جیسے ممالک کووڈ سے نمٹنے کے انداز میں سخت صحت کی جانچ کر رہے ہیں، لیکن ہندستان میں بڑے پیمانے پر انسان سے انسان میں منتقل ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ خیال رہے کہ بھارت میں نپاہ وائرس کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے پہلے یہ وائرس کیرالہ میں کئی بار پھیل چکا ہے۔ بنگال میں یہ تیسرا انفیکشن ہے۔ اس سے قبل نپاہ نے 2001 اور 2007 میں سرحدی اضلاع پر حملہ کیا تھا۔ نپاہ بنیادی طور پر چمگادڑ سے پھیلنے والا وائرس ہے۔ یہ چمگادڑوں کے ذریعے کھائے گئے پھلوں یا کھجور کے رس سے انسانوں میں پھیلتا ہے۔ شدید علامات جیسے بخار، شدید سر درد اور انسیفلائٹس ہو سکتے ہیں۔ یہ کووڈ یا انفلوئنزا کی طرح ہوا کے ذریعے تیزی سے نہیں پھیلتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق صورتحال تشویشناک ہے لیکن انتظامیہ کی کوششوں کی بدولت اب قابو میں ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ محتاط رہیں اور جعلی خبروں پر توجہ نہ دیں۔

موموکمپنی کے 2 گرفتار اہلکار سے پولیس کی پوچھ گچھ

کولکاتا: 30 جنوری (عوامی نیوز سروس) آنند پور آتشزدگی کے واقعہ میں مزید 2 گرفتار۔ پولیس نے اس سے قبل ڈیکوریٹر کمپنی کے مالک کو گرفتار کیا تھا۔ اب موموکمپنی کے دو اہلکاروں کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کمپنی کے منیجر منورنجن شیٹ اور ڈپٹی منیجر راجہ چکرورتی کو نریندر پور پولیس اسٹیشن نے گرفتار کرلیا ہے۔ تفتیش کاروں نے کل رات کیے گئے چھاپے میں انہیں نریندر پور سے بھی گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار افراد سے ابتدائی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ آج جمعہ کو دونوں کو باروئی پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس ان کی تحویل میں پوچھ گچھ کا سلسلہ چلانے کے لیے عدالت میں درخواست دے گی۔ یہ وہی ہے جو ابتدائی طور پر سیکھا گیا ہے. اتوار کی علی الصبح اس واقعے کے بعد، جگہ اور ڈیکوریٹر کمپنی کے مالک گنگادھر داس کو منگل کو نریندر پور کے الاچی سے گرفتار کیا گیا۔ اسے بدھ کو باروئی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا اور پولس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ اسے 4 فروری کو دوبارہ عدالت میں بھیجا جائے گا۔ اس سے پہلے پولیس مالک سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور فیکٹری اور گودام کے بارے میں مختلف معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ واقعہ کے روز فیکٹری اور گودام کا انچارج کون تھا؟ نذیرآباد مقام پر بدھ کی رات سے تعزیرات ہند کی دفعہ 163 جاری کردی گئی ہے۔ یہ 30 مارچ تک نافذ رہے گا۔

ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ آگ لگنے کی رات فیکٹری اور گودام کے دروازے باہر سے بند تھے۔ آگ لگنے کے بعد اندر موجود کارکنوں نے باہر نکلنے کی بے حد کوشش کی۔ لیکن دروازے بند ہونے کی وجہ سے انہیں زندہ جلا دیا گیا۔ آگ لگنے کے بعد بہت سے لوگوں نے اپنے موبائل فون پر خبر بھیج کر گھر کے لوگوں کو ان کی موت کی خبر دی۔ وہ افسوسناک معاملہ بھی سامنے آرہا ہے۔ مزدوروں کو اندر رکھتے ہوئے فیکٹری کے دروازے باہر سے بند کیوں ہوں گے؟ یہ غیر انسانی رویہ کیوں؟ یہ سوال پہلے ہی اٹھایا جا چکا ہے۔ اس رات فیکٹری کے اندر کتنے لوگ تھے؟ آنند پور میں موموفیکٹری اور گودام میں آگ لگنے کو پانچ دن گزر چکے ہیں۔ ایک کے بعد ایک 'جاتو گریۓ' سے جسم کے اعضاء برآمد ہو رہے ہیں۔ ملبے سے مزید چار لاشیں ملے ہیں۔ جسم کے کل 25 اعضاء اب تک برآمد ہو چکے ہیں۔ جسم کے اعضاء کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ شروع کر دیا گیا ہے۔

دارالعلوم اسلامیہ خضرپور میں سالانہ شان اہل

بیت کانفرنس وخاتون جنت کانفرنس وجشن ردائے فارغات

15 حفاظ طلباء اور دو مبلغات طالبات کی ہوگی دستار بندی

الحمدللہ کولکاتا کے شہر خضرپور میں دارالعلوم اسلامیہ کا سالانہ اجلاس بنام شان اہلبیت کانفرنس وجشن دستار بندی آئندہ 31 جنوری بروز سنیچر ہونے جارہا ہے جس میں 15 خوش نصیب حفاظ کو دستار حفظ قرآن سے نوازا جائے گا ساتھ ہی ساتھ دارالعلوم اسلامیہ کے زیر اہتمام چلنے والے دارالعلوم اسلامیہ فیضان پنجتن للبنات کا سالانہ اجلاس بنام خاتون جنت کانفرنس وجشن ردائے فارغات آئندہ 31 جنوری بروز بدھ چنوں میاں کی گلی میں ہونے جارہا ہے جس میں ادارے سے فرض علوم کورس و مبلغہ کورس مکمل کرنے پر متعلمہ مبلغہ درخشاں توقیر بنت توقیر احمد خان و مبلغہ محترمہ شگفتہ فصاحتی کو ردائے مبلغہ سے نوازا جائے گا۔

درخشاں توقیر بنت توقیر احمد خان کی دوسالہ فرض علوم کورس و مبلغہ کورس مکمل کرنے پر رداء سے نوازا جائے گا۔

اس بابرکت محفل میں اپنے گھر کی بچیوں اور خواتین کو ضرور بھیجیں اور باہر سے آئی ہوئی عالمات وفاضلات کے بیان سے اپنے قلوب اذھان کو منور ومجلی کریں۔

شمیم نظامی مصباحی ناظم اعلی دارالعلوم اسلامیہ خضرپور

☆

بارکپور میں یکم فروری 2026 بروز اتوار کو 39 واں عرس کریمی

پیر زادہ امام الحسین چشتی القادری کی اطلاع کے مطابق جل کل روڈ، نئی بستی، بارکپور، کولکاتا 700120 میں 39 واں عرس کریمی یعنی صوفی باصفا امام المعارف رازحق خواجہ کریم الدین شاہ چشتی القادری قدس اللہ سرہ (بابا حضور) خلیفۂ ارشد وسابقہ گدی نشیں دادا حضور قبلہ، گلشن چشتیہ و قادریہ درگاہ بارکپور کا انعقاد مورخہ یکم فروری 2026ء بروز اتوار بمطابق 12 شعبان المعظم 1447 ہجری کو کیا گیا ہے۔ یہ عرس بفیض روحانی تاجدار ولایت قطب عالم سراج السالکین حضرت سید خواجہ لطف الرحمان شاہ چشتی القادری، پنڈوئی قدس اللہ سرہ، (دادا سرکار) دمدم شریف، اور بطفیل کرامات تاج الاولیاء امام طریقت و امام المرشد حضرت سید خواجہ نظام الدین شاہ چشتی القادری قدس اللہ سرہ، (دادا حضور) اور زیر سرپرستی موجودہ سجادہ نشین شیخ المشائخ غواص بحر معرفت حضرت غلام الدین شاہ چشتی القادری، بارکپور درگاہ، میں اپنے سابقہ روایت کے مطابق انجام پائے گا۔ تقریب کا آغاز یکم فروری کی صبح 8 بجے قرآن خوانی سے ہوگی، جبکہ 3 بجے سہ پہر گشت جلوس صندل شریف، اور بعد نماز عصر فاتحہ خوانی، صلوٰۃ وسلام، گل و چادر پوشی، بعد نماز مغرب، جلسہ سیرۃ الاولیاء، بعدہ تقسیم لنگر، جبکہ دس بجے شب تا سحر بزم سماع، بعدۂ نماز فجر دعا خیر ہوگی۔ لہٰذا برادران و محبان طریقت، مریدین، متعلقین، عقیدت مندوں اور خواص وعوام سے گزارش ہے کہ وہ اس مقدس بزم میں درج بالا پروگرام کے تحت جوق در جوق اس مقدس ومتبرک عرس کریمی میں شرکت فرما کر قلبی وروحانی فیوض وبرکات سے حاصل کریں۔ (قاضی محفوظ اسلم نعمانی، کمرہٹی، کولکاتا 58)۔

☆

ٹوٹو یونین دفتر کی تعمیر کو لے کر ٹالی گنج میں ہنگامہ، آٹو بند، ناکہ بندی

کولکاتا، 30 جنوری: (عوامی نیوز سروس) ٹالی گنج آٹو یونین کے پارٹی دفتر کی تعمیر کو لے کر جمعہ کو کافی کشیدگی رہی۔ حالات اس نہج پر پہنچ گئے کہ ٹالی گنج چوکی جانے والی سڑک بلاک ہوگئی اور ناکہ بندی شروع ہوگئی۔ اس پریشانی کی وجہ سے ٹالی گنج چوکی سے بہالہ، نیوعلی پور اور رابندر سرور جانے والے آٹو کا راستہ جمعرات اور جمعہ کو بند رہا۔ ٹالی گنج آٹو یونین کے پارٹی دفتر کی تعمیر کو لے کر پریشانی شروع ہوگئی۔ ٹالی گنج چوکی کے بالکل سامنے ایک نجی اسپتال ہے۔ اس آٹو یونین کا دفتر اس کے بالکل ساتھ ہے۔ آٹو ڈرائیوروں نے دعویٰ کیا کہ آٹو یونین کا دفتر منہدم ہوگیا ہے۔ اس لیے نیا دفتر بنانے کا کام کیا جارہا تھا۔ لیکن دفتر کی تعمیر کے دوران بریانی کی دکان کے لوگوں نے اس میں رکاوٹ ڈالی۔ بریانی کی دکان اس دفتر کے بالکل سامنے ہے۔ پریشانی کی وجہ سے آٹو ڈرائیوروں نے جمعرات اور جمعہ کو اپنے آٹو کو بند رکھا۔ جمعہ کو دونوں پارٹیوں کو چارو مارکیٹ تھانے بلایا گیا لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔ جب پارٹی دفتر بن رہا تھا، آٹو ڈرائیور اور بریانی کی دکان کے مالک اور ان کے بیٹوں کے درمیان پھر لڑائی شروع ہوگئی۔ آخر کار بریانی کی دکان کے مالک کے لوگوں نے ٹولی گنج چوکی جانے والی سڑک بلاک کر دی۔ ناکہ بندی اس دن دوپہر ایک بجے شروع ہوئی۔ بریانی کی دکان کے مالک صلاح الدین خان نے مطالبہ کیا کہ دفتر کو جوں کا توں رہنے دیا جائے، اسے دومنزلہ رہنے دیا جائے، کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے شکایت کیکہ میری دکان 2 دن سے بند ہے۔ ساتھ والی دکان 6 دن سے بند ہے۔ انہوں نے خود آٹو بند کر دیا ہے۔

مہاتما گاندھی کی یوم وفات ہوڑہ ضلع انتظامیہ اور محکمہ اطلاعات وثقافت کے مشترکہ اقدام پر گاندھی پارک میں وقار کے ساتھ منایا گیا۔ معزز ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر پی دیپا پریہ، اے ڈی ایم (ڈی) سدیپ گھوش، ایس ڈی او (صدر) محترمہ امرتا برمن رائے، DICO، سوما سری پال۔ آج کی تقریب کا آغاز مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھانے، مختلف مذہبی صحیفوں کی تلاوت اور رام دھن گیت کے ساتھ ہوا۔ (محمد شبیب عالم)

ہوڑہ میں غیر قانونی تعمیرات پر سوالیہ نشان عدالت کے حکم کے باوجود انہدام نہیں ہوا

ہوڑہ: 30 جنوری (نورعالم) ترقی کے نام پر قانون کو پسِ پشت ڈال کر کنکریٹ کے جنگل کھڑے کیے جارہے ہیں، اور جب عدالت خود مداخلت کر کے انہدام کا حکم دیتی ہے تو وہ بھی زمین پر عمل میں نہیں آپاتا۔ ایسا ہی ایک چونکا دینے والا معاملہ سلکیہ پولیس اسٹیشن کے مالی پاچھ گڑھا علاقے، 1/1 کالی ورت لین میں سامنے آیا ہے، جہاں مقامی رہائشی شھنکر حاجرہ اپنی والدہ اور خاندان کے ساتھ اپنی آبائی زمین پر رہتے ہیں۔ شھنکر کے والد کی وفات کے بعد زمین دو بھائیوں میں تقسیم ہوئی۔ بڑے بھائی نے اپنے حصے کی زمین ایک پروموٹر کو ترقیاتی منصوبے کے لیے دی، اس شرط پر کہ تعمیر قانونی ضابطوں کے تحت ہوگی۔ لیکن جب تعمیر شروع ہوئی تو نہ سیٹ بیک رکھا گیا، نہ مقررہ فاصلے چھوڑے گئے۔ پروموٹر نے شھنکر کے مکان سے بالکل سٹ کر عمارت کھڑی کر دی، حتیٰ کہ تیسرے فلور کی چھت ان کی زمین میں داخل ہوگئی۔ اس غیر قانونی تعمیر سے شھنکر کے گھر میں دراڑیں پڑ گئیں، اور نقصان بڑھنے لگا۔ مجبور ہو کر ان کی والدہ نے عدالت سے رجوع کیا، جہاں سے واضح طور پر غیر قانونی حصے کو منہدم کرنے کا حکم صادر ہوا۔ عدالت کے حکم کے بعد میونسپل کارپوریشن کے افسران اور پولیس موقع پر تو پہنچے، لیکن عملی کارروائی صفر رہی۔ جب متاثرہ خاندان دوبارہ عدالت پہنچا تو عدالت نے توہین عدالت کا نوٹس جاری کر دیا۔ شھنکر حاجرہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا: "جب عدالت کا حکم بھی زمین پر نافذ نہ ہو تو عام شہری انصاف کہاں سے حاصل کرے؟" انہوں نے الزام لگایا کہ پروموٹر کے اعلیٰ رسوخ کے سبب اس معاملے کو جان بوجھ کر نظرانداز کیا جا رہا۔ جب انصاف خاموش ہو جائے، تو ناانصافی بولنے لگتی ہے۔ یہ صرف ایک گھر کا مسئلہ نہیں، بلکہ پورے نظام کا آئینہ ہے شھنکر اور ان کا خاندان ایک بار پھر قانون کی پناہ لینے کا اعلان کر چکا ہے۔ یہ معاملہ اب صرف ایک تعمیر کا نہیں رہا، بلکہ قانون کی بالادستی اور شہریوں کے حقوق کا امتحان بن چکا ہے۔ اگر عدالت کے احکامات بھی کاغذی بن جائیں تو عوام کا اعتماد نظامِ انصاف سے کیسے جڑا رہے گا؟

کل ہند تحریک خاکساران حق کی جانب سے یوم جمہوریہ کے موقع پر شہید چوک سے پریڈ کرتے ہوئے جلوس نکالا گیا

گذشتہ یوم جمہوریہ 26 جنوری 2026 کو ہر سال کی طرح اس سال بھی صبح 07:00 بجے شہید چوک رسول پور میں حنیف خاکسار اور سلمان خاکسار نے پرچم کشائی کی۔ جلوس میں لاؤڈ سپیکر کے ساتھ شہداء کی پالکیوں کو سجایا گیا، ترنگے جھنڈے لہرائے گئے اور بینڈ میوزک کے ساتھ سلمان خان خاکسار نے جلوس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر عظیم بھائی، رام سیوک یادو، ماسٹر ہری شنکر یادو، چمن بابو، راجو زارور، کملیش یادو، سمی کپور، ادے ویر یادو، چرن سنگھ کالو چراغ ادیان، ارشاد، منصورانی، امیر حسن، نبی محمد، رنبیر سنگھ، رنبیر سنگھ، ڈاکٹر رنبیر سنگھ، ڈاکٹر یادو یو، اور دیگر موجود تھے۔ شریف منا پہلوان، آفتاب بھالوکی، شکاری، حاجی بولی، رویندر لال تیواری، اسلم بھائی، سلیم دھمو، نبی محمد وغیرہ کے علاوہ سینکڑوں لوگ موجود تھے۔ شہید چوک میں جمع عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا کہ یوم جمہوریہ کا مقصد مساوات، بھائی چارہ، ایک دوسرے کی مدد، ملک میں بسنے والے لوگوں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کے ساتھ رہنا، ایک دوسرے سے محبت کرنا، ملک کے تمام تہواروں پر تعاون کرنا، شہداء اور آزادی پسندوں کے دکھائے گئے راستے پر چلنا، ان کی قربانیوں کو یاد رکھنا، اور تینوں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ جلوس کا روٹ کچھ یوں تھا: شہید چوک سے شروع ہو کرنلبند چوراہا، امام بڑا گھنٹہ گھر، سینٹر چوراہہ سے مڑ کر جلیبر روڈ سے ہوتا ہوا برف خانہ سے مڑ کر پرانہ ڈاکخانہ چوراہہ، دولی محلّہ، حسینی محلّہ، حاجی پورہ آغا صاحب سے ہوتا ہوا اُچھسی شکوہ آباد سے ہوتا ہوا جلوس چوک شاہ آباد پر اختتام پذیر ہوا۔ خاکساروں کی جانب سے جلوس میں آنے والے شہر کے معززین اور پولیس انتظامیہ کے افسران کو سلامی دی گئی۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی جلوس کی قیادت حنیف خاکسار نے کی۔

☆

بھدریشور ٹاؤن کانگریس افس میں یوم جمہوریہ کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سابق کونسلر شاہد مکرم، محمد لطیف، افتاب عالم، محمد تسلیم، روشن سنگھ، نگیندر رساؤ و دیگر موجود تھے (ساجد پرویز)

ایس آئی آر فاؤنڈیشن کی جانب سے اسان شادی کے عملی اقدام

کولکاتا: 30 جنوری (ساجد پرویز) ایس آئی آر فاؤنڈیشن کلکتہ کی جانب سے اسان رشتے کے عملی اقدام کے عنوان سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد نکاح کو آسان بنانے کا عملی قدم تھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سرفراز عادل نے کہا کے ایک ہزار سے زائد لوگوں نے شرکت کی جبکہ 700 سے زائد لوگوں نے فارم۔ جمع کیے۔ اطہر فردوسی نے کہا کے یہ تمام کام اپسی تعاون سے ہوتا ہے اور اپسی معاونت ونصرت سے آئندہ بھی جاری رہے گا۔ بے شمار لوگوں کی جانب سے فارم جمع ہونے اور بہتر رشتہ ہونے پر خوشی کا اظہار کیے۔ اس نیک وفلاحی کاموں میں ہم لوگوں نے کسی سے کوئی طرح کا کوئی فیس نہیں لیا بلکہ آپس کے معاونت نہیں لیا جاتا ہے اس تقریب میں حاجی محمود، محمد عرفان، محمد تبریز، حاجی نور عالم، محمد شہنواز، محمد آفاق، محمد ممتاز، عطااللہ، محمد جمشید عالم، مولانا خورشید عالم ندوی، عرفان شیر، زینت شیخ وغیرہ سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔ اس موقع پر مولانا خورشید عالم ندوی نے بتایا کہ زینت شیخ کے ساتھ 100 خواتین رضار کار موجود تھیں، ان لوگوں نے کافی مدد کی۔ ادارہ ایس آر فاؤنڈیشن نے سبھی لوگوں کا شکریہ ادا۔ مولانا معید قاسمی کی دعاء پر تقریب کا اختتام ہوا۔

آل انڈیا چندراونسی کشتریہ مہاسبھا کی مغربی بنگال میں تقریب سے ڈاکٹر پریم کمار کا خطاب

آج کولکاتا میں آل انڈیا چندراونشی کشتریہ مہاسبھا اور قومی انتہائی پسماندہ طبقات مہاسبھا کے بینر تلے مہاجن باری بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں مغربی بنگال کی چندراونشی برادری سمیت انتہائی پسماندہ طبقات کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کیا۔ جہاں پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر پریم کمار نے کہا کہ ہندوستان آج تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں جس سے ہم سب کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانا چاہیے، یہاں تک کہ اگر آپکے بچوں کو نوکری نہیں ملتی ہے، تو حکومت نے مختلف روزگار اسکیمیں چلا رکھیں ہے۔ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور خود بر سرے روزگار بنیں۔ اپنے کام کے ذریعہ دوسروں کو روزگار فراہم کریں۔ آج بجلی، صحت اور سڑکیں ہر کسی کے لیے باآسانی دستیاب ہیں۔ سماجی تنظیم کے ساتھ ساتھ ہمارے لوگوں کو بھی سیاست میں حصہ لینا چاہیے تاکہ ہمارے چندراونشی برادری کی خواتین کو مستقبل کے انتخابات میں 33% ریزرویشن میں سے اپنا حق حاصل کرسکیں۔ ترقی کی لہر ہر طرف چل رہی ہے۔ یہاں کے لوگوں کو بھی اس ترقی سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ کسانوں، تاجروں، نوجوانوں اور خواتین کے لیے بہت سی فائدہ مند اسکیمیں دستیاب ہیں۔ ہمیں اس میں پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ میں آپ کی محبت، پیار اور احترام کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ مہاسبھا کے قومی جنرل سکریٹری رنوجے روشن نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ جبکہ تقریب کا اہتمام جے ڈی (یو) آنلائن سنگھ چندرورسی نے کیا جہاں موجود ہوے ستیہ نارائن سنگھ، پبلک پراسیکیوٹر سنجے سنگھ، بی جے پی لیڈر نوین مشرا، پنٹو سنگھ، لکشمی سنگھ، دلیپ سنگھ، دیپک سنگھ، رنجیت سنگھ، سنجیو سنگھ، بی جے پی لیڈر کملیش سنگھ، پارس سنگھ، بی ایم سنگھ، اور کئی چندراونشی بھی موقع پر موجود تھے۔ اسٹیج کی نظامت جناب سنجے سنگھ نے کیا وہیں چندراونشی برادری کی صدارت مسٹر سریندر سنگھ چندراونشی نے انجام دیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بنگال حکومت نے EC کی مرکزی مبصر فہرست میں تبدیلی

ہے ان میں ریاست کے ہوم سکریٹری اور ہوڑہ اور آسنسول پولیس کے کمشنر شامل ہیں۔ یہ تجویز "انتظامی اور سرکاری تقاضوں" کی وجہ سے بھیجی گئی تھی، ذرائع نے بتایا کہ "ریاستی حکومت نے نوآئی اے ایس افسران کی جگہ متبادل نام بھیجے ہیں۔ الیکشن کمیشن اس تجویز کی جانچ کرے گا اور حتمی فیصلہ کرے گا"۔ پولنگ پینل نے حال ہی میں مغربی بنگال، آسام، کیرالہ، تمل ناڈو اور پڈوچیری پر مشتمل پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے مرکزی مبصرین کے طور پر تعیناتی کے لیے مغربی بنگال کے 25 سینئر افسران کی فہرست شائع کی تھی۔ اس فہرست میں ہوم سکریٹری جگدیش پرساد مینا سمیت 15 آئی اے ایس افسران اور 10 آئی پی ایس افسران شامل ہیں۔ ہوڑہ اور آسنسول کے پولیس کمشنر بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ اس سے قبل کمیشن نے کہا کہ اس نے مرکزی مبصرین کی تقرری کے لیے کئی مواقع پر ریاستی حکومت سے افسران کے نام طلب کیے ہیں اور اس مقصد کے لیے زیادہ سے زیادہ چار خطوط لکھے ہیں۔

"چونکہ مقررہ مدت کے اندر کوئی جواب موصول نہیں ہوا، کمیشن نے اپنے طور پر فہرست کو حتمی شکل دی اور شائع کر دی،" ایک EC اہلکار نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ فہرست کے ساتھ، اس نے تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے، جس میں تمام آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کے لیے لازمی بریفنگ سیشن لازمی قرار دیا گیا ہے۔

لیکن اب مغربی بنگال حکومت نے الیکشن کمیشن کی طرف سے بھیجی گئی مرکزی مبصرین کی فہرست میں تبدیلیاں طلب کی ہیں اور 9 افسران کے متبادل نام تجویز کیے ہیں کیونکہ EC نے ان عہدیداروں کو 5 اور 6 فروری کو نئی دہلی میں مرکزی مبصرین کی ایک اہم میٹنگ میں شرکت کے لیے کہا ہے، اور انہیں خبردار کیا ہے کہ اگر وہ شرکت میں ناکام رہے تو تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ تاہم، مغربی بنگال حکومت کے مطابق، یہ تجویز "انتظامی اور سرکاری ضروریات" کی وجہ سے بھیجی گئی تھی۔

بقیہ: بھوپال: فارم-7 کے ذریعہ کاٹے جارہے ہیں

تحقیقات کی ہدایت دی ہے اور مشتبہ درخواستوں کی تصدیق کرائی جارہی ہے۔ اگر دیگر اضلاع کی بات کی جائے تو ریاست کے سنگرولی ضلع کی دیوسر تحصیل کے تحت سہوار پنچایت کے مسلم ووٹرس نے ایس ڈی ایم سے تحریری شکایت کی ہے۔ اس میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹ) پنچایت کے مسلم ووٹرس کے گھر جا کر انہیں ایس آئی آر فارم بھرنے، بینک کے وائی سی کرانے اور ہاؤسنگ اسکیم دلانے کے نام پر فارم-7 (ووٹرلسٹ سے نام ہٹانے کے لیے) پر انگوٹھا لگوا رہے ہیں۔ بھنڈی میں بھی ایسی شکایتیں سامنے آئی ہیں۔ مسلم ووٹرس نے بتایا کہ ہمارے نام کی جس نے شکایت ہے، اسے نہ تو ہم جانتے ہیں اور نہ ہی وہ ہمیں جانتے ہیں۔ یہی نہیں بھنڈ ضلع میں تو ابھیشیک کے نام سے سینکڑوں مسلم ووٹرس کی فارم-7 کے ذریعہ شکایتیں کی گئی ہیں۔ ابھیشیک نے بتایا کہ میرے ذریعہ کسی کی شکایت نہیں کی گئی ہے۔ اس کی تحقیقات کی جانی چاہیے، قصورواروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ اس معاملے میں بھوپال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہر اعتراض کی جانچ ہوگی۔ تصدیق اور سماعت کے بعد ہی کسی کا نام ووٹرلسٹ سے ہٹایا جائے گا۔ قصوروار پائے جانے پر متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی بھی کی جائے گی۔ دوسری جانب فارم-7 کو لے کر جم کر سیاست بھی ہورہی ہے۔ کانگریس لیڈر رامت شرما ہی ان شکایتوں کے لے کر کلکٹر کے پاس پہنچ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ "بی جے پی کے لوگ مسلم ووٹرس کا نام حذف کرانا چاہتے ہیں۔ یہاں وشال نام کے شخص نے 100 سے زائد شکایتیں کی ہیں۔"

بقیہ: سپریم کورٹ نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی

سیاسی رہنماؤں اور انفرادی کارکنوں سمیت 13 سے زائد درخواست گزاروں نے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ اہم درخواست گزاروں میں ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر)، پی یو سی ایل، یوگیندر یادو، مہوا موئترا (ترنمول کانگریس رکنِ پارلیمان)، منوج جھا (آر جے ڈی رکنِ پارلیمان)، کے سی وینوگوپال (کانگریس رکنِ پارلیمان) اور سپریا سولے (این سی پی-ایس پی) شامل ہیں۔ درخواست گزاروں کا مؤقف ہے کہ ایس آئی آر دراصل ایک بالواسطہ "این آر سی جیسا عمل" ہے، جو الیکشن کمیشن کو عملی طور پر شہریت کی جانچ کرنے والا ادارہ بنا دیتا ہے۔ درخواست گزاروں نے دلیل دی کہ ووٹر کی اہلیت سے متعلق شکوک کا حل صرف عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کی دفعہ 16 کے مطابق ہونا چاہیے، جس میں ووٹرلسٹ سے نااہلی کے مخصوص اسباب بیان کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شہریت سے متعلق معاملات شہریت ایکٹ کی دفعات 8 اور 9 کے تحت صرف مرکزی حکومت اور فارنرز ٹریبونلز کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا کہ عارضی ووٹر لسٹیں تیار کر کے اور افراد پر مخصوص دستاویزات کے ذریعے شہریت ثابت کرنے کا بوجھ ڈال کر ایس آئی آر قانونی نظام کو الٹ دیتا ہے۔ درخواست گزاروں کے مطابق، اس عمل کے تحت نام حذف کیے جانے سے "معطل شہریت" جیسی صورتِ حال پیدا ہو سکتی ہے۔ مزید یہ بھی اعتراض اٹھایا گیا کہ ایس آئی آر میں استعمال ہونے والی مردم شماری کے فارموں کو آر پی ایکٹ یا اس کے قواعد کے تحت قانونی منظوری حاصل نہیں ہے۔ دفعہ 21(3) کی تشریح پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا گیا کہ یہ ایک ساتھ کئی ریاستوں میں ایس آئی آر کی اجازت نہیں دیتی، بلکہ اسے صرف غیر معمولی حالات میں کسی ایک حلقے یا اس کے کسی حصے تک محدود سمجھا جانا چاہیے۔ درخواست گزاروں نے ایس آئی آر کے عمل میں شفافیت کی کمی کا بھی الزام لگایا اور ایسی مثالیں پیش کیں جہاں ووٹروں کو نام حذف کرنے کی وجہ نہیں بتائی گئی اور حذف کے بعد ووٹر تعداد میں غیر واضح اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ درخواست گزاروں کی جانب سے سینئر وکلاء کپل سبل، ڈاکٹر اے ایم سنگھوی، گوپال شنکرنارائن، شاداں فراست، پی سی سین اور راجو رام چندرن کے علاوہ پرشانت بھوشن، وردھا گروور، نظام پاشا اور شاہ رخ عالم نے عدالت میں دلائل پیش کیے۔

کسانوں نے ایئرپورٹ کے لیے زرعی زمین دینے سے کیا انکار

حکومت کی طرف سے پیش کردہ معاوضہ ان کے مستقبل کے نقصانات کی تلافی نہیں کرسکتا

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں مشہور اجے وِنا تھ دھام میں قومی ہوائی اڈے کی تعمیر کو لے کر تنازع مزید گہرا ہو گیا ہے۔ جمعہ کو ہزاروں کسان تعمیراتی مقام پر جمع ہوئے اور جاری تعمیراتی کام کو مکمل طور پر روکتے ہوئے زبردست احتجاج کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی قیمت پر ہوائی اڈے کے لیے اپنی زرخیز زرعی زمین نہیں چھوڑیں گے اور رن وے کی تعمیر کو آگے بڑھنے نہیں دیں گے۔ احتجاج کرنے والے کسانوں کا موقف ہے کہ قومی ہوائی اڈے کی تعمیر سے ان کی زرخیز زرعی زمین مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی۔ کسانوں نے اپنی حالت زار کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیتی باڑی ہی ان کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ ہے اور ان کی زمین کھونے سے ان کے بچوں کو فاقہ کشی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسانوں کے مطابق وہ نہیں چاہتے کہ ان کی زمین تباہ ہو کیونکہ یہ ان کی نسلوں کی بنیاد ہے۔ حکومت کی طرف سے تجویز کردہ معاوضے کو لے کر کسانوں میں بھی بڑے پیمانے پر عدم اطمینان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کی طرف سے پیش کردہ معاوضہ ان کے مستقبل کے نقصانات کی تلافی نہیں کرسکتا بلکہ اس سے مزید نقصان ہی ہوگا۔ احتجاج کرنے والی خواتین نے واضح کیا کہ معاوضہ صرف عارضی ہوسکتا ہے لیکن زرعی زمین زندگی بھر کا سہارا ہے۔ احتجاج کے دوران کسانوں کا موقف انتہائی سخت تھا۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے زبردستی قومی ہوائی اڈہ بنانے یا زمین حاصل کرنے کی کوشش کی تو وہ اجتماعی خودکشی جیسے خودساختہ اقدامات پر مجبور ہوں گے۔ کسانوں نے کہا کہ وہ اپنی زمین چھوڑنے کے بجائے مرنا پسند کریں گے۔ مظاہرے کے دوران سلطان گنج کے مختلف دیہاتوں سے ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین کسان موجود تھے۔ کسانوں کے بڑے ٹرن آؤٹ اور یکجہتی کو دیکھتے ہوئے، تعمیراتی کام فی الحال روک دیا گیا ہے۔ مظاہرین نے انتظامی حکام کو اپنے مطالبات سے آگاہ کر دیا ہے اور وہ اپنی زمین کی حفاظت کے عزم پر قائم ہیں۔ ہزاروں کسانوں کے اس شدید مظاہرے کی وجہ سے حالات بدستور کشیدہ ہیں۔ وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہوائی اڈے کے منصوبے کو کسی اور غیر زرعی زمین پر منتقل کیا جائے۔ فی الحال، مظاہرین کی ایک بڑی تعداد سائٹ پر موجود ہے، اور تعمیراتی کام مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔

نالندہ میں انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کی تیاریاں مکمل

انتظامیہ بدعنوانی سے پاک امتحان کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم

بہار شریف (مرشد دسنوی) ڈی ایم کندن کمار اور ایس پی بھارت سونی کی مشترکہ صدارت میں، تمام متعین اسٹیٹک، زونل اور سپر زونل مجسٹریٹس، پولیس افسران اور سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ایک مشترکہ بریفنگ منعقد کی گئی تاکہ پرامن، صاف اور انٹرمیڈیا سے پاک ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ 2026 قابل ذکر ہے کہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان 2 فروری سے 13 فروری 2026 تک دو شفٹوں میں منعقد کیا جائے گا۔ ضلع میں کل 40 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جن میں بہار شریف میں 31، راجگیر میں 4 اور ہلسا میں 5 مراکز شامل ہیں۔ 18 امتحانی مراکز لڑکیوں کے لیے اور 22 لڑکوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس امتحان میں کل 44,352 امیدوار شرکت کریں گے جن میں 23,132 لڑکے اور 21,220 لڑکیاں شامل ہیں۔ تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ امیدواروں کو کسی بھی الیکٹرانک ڈیوائس کے ساتھ امتحانی مرکز میں داخل ہونے سے سختی سے منع کیا جائے گا۔ سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ کسی بھی تعینات افسر یا ملازم کو موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ گزشتہ سال کی طرح امیدواروں کو جوتے یا موزے پہن کر امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہیں صرف چپل پہن کر داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ امیدواروں کو پہلی شفٹ کے لیے صبح 9:00 بجے تک اور دوسری شفٹ کے لیے دوپہر 1:30 بجے تک امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ تاخیر سے پہنچنے والے امیدواروں کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ امتحان کے پرامن اور بدعنوانی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع میں 115 اسٹیٹک مجسٹریٹس، 38 گشتی مجسٹریٹس، 20 فلائنگ اسکواڈ (زونل مجسٹریٹس) اور 8 سپر زونل مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔

ڈی ایم نے روڈ سیفٹی بیداری ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بیداری پیدا کرنا اور انہیں محفوظ آپشنز کا انتخاب کرنے کی ترغیب دینا تھا۔

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے قومی روڈ سیفٹی بیداری واک اور ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی میں مختلف اسکولوں کے طلباء، محکمہ پولیس اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ریلی اور واک نے پورنیہ شہری علاقے کے مختلف چوراہوں سے گزرتے ہوئے لوگوں کو سڑک کی حفاظت کا پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے کہا کہ ایک محفوظ کمیونٹی کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے۔ جنوری 2026 کو قومی روڈ سیفٹی ماہ کے دوران روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس، محکمہ پولیس اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ ریلی کا مقصد روڈ سیفٹی کی اہمیت کے بارے میں

مدھے پورہ: لاپتہ بزرگ خاتون کی لاش برآمد

مدھے پورہ (اے این بی) بہار کے ضلع مدھے پورہ کے سنگھیشور تھانہ علاقے سے پولیس نے جمعرات کو سات دن سے لاپتہ ایک خاتون کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مقامی لوگوں سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر پرمانے ندی کے قریب سے ایک خاتون کی لاش برآمد کی گئی۔ خاتون کی شناخت وارڈ نمبر 08 کی رہائشی نجمہ خاتون (72) کے طور پر کی گئی ہے۔

تنظیم اہل سنت کی مشاورتی میٹنگ، فری میڈیکل کیمپ لگانے کا اعلان

بہار شریف (اے این بی) شہر میں تنظیم اہل سنت کی ایک اہم مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت تنظیم کے صدر حضرت مولانا مرغوب رضا مصباحی نے فرمائی۔ میٹنگ کا آغاز تنظیم کے رکن حضرت قاری ارشاد اقبال کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ [illegible] مردوں، خواتین، بچوں اور بزرگوں کا مفت معائنہ، ابتدائی علاج اور ضروری ادویات فراہم کی جائیں گی۔ [illegible] فردوسی، محمد مزمل، محمد دانش، محمد صفدر عالم سمیت کئی ذمہ داران موجود رہے۔ اجلاس میں اصلاحی اور فلاحی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے تمام کارکنان نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ ان شاء اللہ شب برات کے فوراً بعد شہر بہار شریف کے محلہ بسار بگھہ میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ میڈیکل کیمپ کے ذریعے [illegible] نے یہ بھی بتایا کہ تنظیم بہت جلد اصلاح معاشرہ کے لیے منظم طور پر کام شروع کرے گی۔ وہیں تنظیم کے صدر حضرت مولانا مرغوب رضا مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم اہل سنت کا بنیادی مقصد قرآن و حدیث اور بزرگوں کی تعلیمات کو عام کر کے نیکی کی دعوت کو فروغ دینا اور برائی سے روکنا ہے، تاکہ معاشرے میں دینی بیداری اور اصلاح پیدا کی جاسکے۔

نالندہ میں 3 نئے کستوربا گاندھی گرلس اسکول کھلیں گے

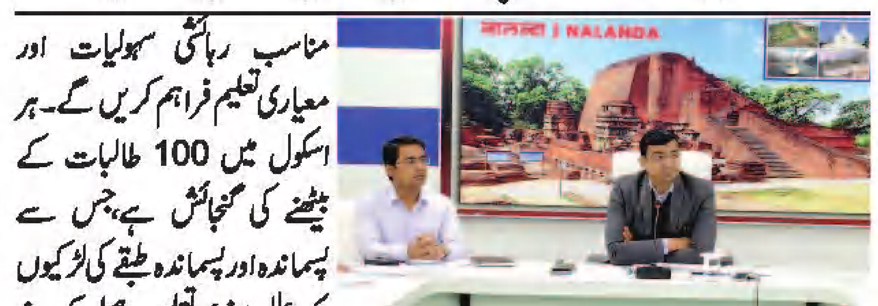

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے محکمہ تعلیم کے کام کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی۔ [illegible] جائزہ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے بتایا کہ نالندہ ضلع کے ہلسا، راجگیر اور ایکنگر سرائے بلاکس میں تین نئے کستوربا گاندھی گرلز رہائشی اسکولوں (ٹائپ-3) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ یہ اسکول 9ویں سے 12ویں جماعت تک کی لڑکیوں کے لیے مناسب رہائشی سہولیات اور معیاری تعلیم فراہم کریں گے۔ ہر اسکول میں 100 طالبات کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ [illegible] موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سمگرا شکشا)، تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز، بی آر سی اور دیگر متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

نئی نسل کو گاندھی جی کے نظریات کو سمجھنے کی ضرورت ہے: امین حمزہ

بیگوسرائے: ملک میں جاری انارکی کا مقابلہ کرنے کے لیے موجودہ نسل کو مہاتما گاندھی کا مطالعہ کرنے اور ان کے قاتل کے اندھے پیروکاروں سے ملک کو بچانے کی ضرورت ہے۔ مہاتما گاندھی کو قتل کرنے والوں نے ایسا کیا لیکن ان کے نظریات کو قتل نہ کر سکے۔ مہاتما گاندھی ملک کی حب الوطنی کی تحریکوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ جی ڈی کالج یونٹ کانفرنس میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے مذکورہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی کے قاتل کی مورتی بن جاتی ہے لیکن آج تک بیگوسرائے میں دنکر یونیورسٹی نہیں بنی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر امریش کمار اور ضلع سکریٹری ستیم بھاردواج نے کہا کہ بی جے پی۔جے ڈی یو حکومت کو طلبہ کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کا مجسمہ بنایا جاتا ہے لیکن بیگوسرائے میں آج تک دنکر یونیورسٹی نہیں بن سکی ہے۔ بیگوسرائے میں دنکر یونیورسٹی نہ بننے کے اصل ذمہ دار بی جے پی۔جے ڈی یو کے لیڈر ہیں اور بیگوسرائے کے عوام، طلبہ اور نوجوانوں کو ان کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ضلع صدر امریش کمار اور ضلع سکریٹری ستیم بھاردواج نے مشترکہ طور پر کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020، جس نے اس ملک کی تعلیم کو پوری طرح سے کھائی میں دھکیل دیا ہے، موجودہ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں بغیر کسی بحث کے زبردستی نافذ کیا ہے۔ عام طلباء کو بھی اس کے خلاف اپنی جدوجہد تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی کانفرنس میں اس کے لیے ایک پروگرام بنانے کی ضرورت ہے۔ غور طلب ہے کہ آج 30 جنوری 2026 کو بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے جی ڈی کالج کے دنکر آڈیٹوریم میں اپنی یونٹ کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں ایک 21 رکنی کمیٹی اور چھ رکنی سکریٹریٹ کا انتخاب کیا گیا، جس میں انکت کمار کو سکریٹری، آلوک بھاردواج کو صدر، انمول رانا کو نائب صدر، ورشا کماری کو جوائنٹ سکریٹری، آلوک کمار کو خزانچی اور چکیتسا سنگھ کو میڈیا انچارج کے طور پر منتخب کیا گیا۔ کانفرنس سے سابق ضلع سکریٹری کشور کمار اور اے آئی ایس ایف کے ضلع نائب صدر وسنت کمار نے

گاندھی جی آج بھی کروڑوں ہم وطنوں کے دلوں میں زندہ ہیں: انجینئر ٹیپو

بہار شریف (اے این بی) بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک خراج عقیدت تقریب میں انجینئر ٹیپو نے گاندھی جی کے خیالات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی صرف ایک شخص نہیں ہیں، بلکہ ایک لافانی نظریہ ہیں جسے کبھی ختم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی آج بھی کروڑوں ہم وطنوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ اپنے خطاب میں انجینئر ٹیپو نے کہا کہ آج ملک میں دو طرح کے نظریات نظر آتے ہیں، ایک وہ جو گاندھی جی کے سچائی، عدم تشدد اور محبت کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں اور

دوسرے وہ جو ناتھورام گوڈسے کی سوچ کو اپناتے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہم ہمیشہ گاندھیائی نظریہ پر یقین رکھتے ہیں اور اس راستے پر چلتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگ گاندھی جی کے نظریے کو ختم کرنے کا خواب دیکھتے ہیں، لیکن ایسا کبھی ممکن نہیں ہے۔ گاندھی جی کی سوچ ہمیشہ سچے محب وطنوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ ان کا سچائی اور عدم تشدد کا پیغام آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ پروگرام کے اختتام پر موجود لوگوں نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کا عزم کیا۔

سیمینار سے محققین کی تحریری اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے: وی سی

دربھنگہ: (ڈاکٹر فردوس) سیمینار میں شرکت سے محققین کی تحریری اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیمیاوی علوم تمام شعبوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ 2020 کی دہائی میں، کیمیکل سائنسز نے تیزی سے ترقی کی ہے اور بہت سی غیر متوقع کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ مذکورہ باتیں وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے پی جی شعبہ کیمسٹری کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی سمپوزیم "کیمیکل سائنسز کے کثیر الجہتی پہلوؤں (ICMACS-2026)" کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ وائس چانسلر نے کہا کہ تحقیقی کام یونیورسٹی کو NEP 2020، NAAC اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھائے گا۔ اسکالرشپ کی کوئی حد نہیں ہے۔ پروفیسر کا کام صرف اپنا کام کرنا نہیں بلکہ جدت کو فروغ دینا ہے۔ بین الاقوامی سیمینار کے چیئرمین پروفیسر دلیپ کمار چودھری نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ محققین کی علمی ترقی کے لیے وقتاً فوقتاً سیمینارز کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔ ان سیمینار سے طلبہ کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری کی دو سالہ کامیاب مدت پوری ہونے پر ان کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر دلیپ کمار چودھری نے کہا کہ وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے ایک شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ سنجے کمار چودھری کی قیادت میں یونیورسٹی نے ترقی، تعلیمی معیار اور انتظامی شفافیت میں تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق یونیورسٹی کو آگے بڑھانا ان کی اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں، متھلا یونیورسٹی نے تعلیمی اصلاحات، تحقیق اور اختراع، ڈیجیٹل تعلیم، اور انفراسٹرکچر کی ترقی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ نئی تعلیمی اسکیمیں متعارف کرانے، نصاب کو اپ ڈیٹ کرنے، آن لائن اور ہائبرڈ لرننگ سسٹم کو وسعت دینے اور تحقیق کو فروغ دینے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ سیمینار کے مہمان خصوصی بی ایچ یو کے پروفیسر ونود کمار تیواری نے کہا کہ تحقیق کے میدان میں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو دماغ سے زیادہ دل سے کام کریں۔ متھلا یونیورسٹی کے نوجوان فیکلٹی کی حوصلہ افزائی کی بدولت یونیورسٹی تعلیمی اور تحقیقی دونوں شعبوں میں مسلسل نئی جہتیں قائم کر رہی ہے۔ یہ کیمسٹری کی بدولت ہے کہ تمام رنگوں میں کوئی نہ کوئی وٹامن ہوتا ہے۔ کیمسٹری تمام مضامین میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھلا یونیورسٹی کی عمارت ایک مندر کی طرح ہے۔ تقریب سے مالیاتی مشیر اندرا کمار نے بھی خطاب کیا۔ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر انیرودھ شرما نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیمینار علم کے تبادلے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ابھیشیک رائے نے کیمسٹری ڈپارٹمنٹ میں روزانہ ہونے والے تجربات کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ کی فیکلٹی تحقیقی مقالے پیش کر رہی ہیں اور نیشنل اکیڈمی آف ایڈوانسڈ اسٹڈی اور NAAC میں یونیورسٹی کے لیے بہتر گریڈ حاصل کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

سات عزائم 3 پروگرام میں اعلیٰ درجے کی تعلیم پر زور

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، کندن کمار کی صدارت میں سات نشچے-3 پروگرام کے تحت "اعلیٰ درجے کی تعلیم-روشن مستقبل" اسکیم کی پیشرفت کے سلسلے میں ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد ضلع کے ان بلاکس میں ڈگری کالجوں کے قیام کی صورتحال کا جائزہ لینا تھا جہاں فی الحال کوئی ڈگری کالج نہیں چل رہے ہیں۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، نالندہ نے بتایا کہ ضلع کے رہوئی، بنور سرائے، بند، نگرنوسہ، کتری سرائے، کرائی پرشورائی، تھرتھری، پرول پور اور سرمیرا بلاکس میں کوئی ڈگری کالج قائم یا چلایا نہیں گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سمگرا شکشا) نالندہ کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ بلاکس میں مجوزہ کالجوں کو فوری طور پر فعال کرنے کو یقینی بنائیں جن میں ڈگری کالج نہیں ہیں، تاکہ طلباء جلد از جلد اعلیٰ تعلیم تک رسائی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ مجوزہ کالجوں کے لیے مستقل عمارتوں اور کیمپسز کی تعمیر کے لیے اضافی اور موزوں اراضی کی نشاندہی اور حد بندی کا عمل تکمانہ رہنما خطوط کے مطابق تیزی سے مکمل کیا جائے

سمستی پور ڈویژن میں مستقل مذاکراتی مشینری پی این ایم کی میٹنگ ختم

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور پرمنٹ نیگوشیٹنگ مشینری پی این ایم کی ایک میٹنگ آج

سمستی پور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں خوشگوار اور مثبت ماحول میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ڈویژن کی تسلیم شدہ ملازم یونین ECREU کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران انتظامیہ اور ملازم یونین کے نمائندوں کے درمیان تمام مسائل پر سنجیدہ، تعمیری اور مثبت بات چیت ہوئی۔ بات چیت کے دوران ماحول انتہائی صحت مند اور تعاون پر مبنی رہا جس کے نتیجے میں بیشتر امور پر باہمی اتفاق رائے پیدا ہوا۔ باقی مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر جیوتی پرکاش مشرا، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر سنی سنہا، سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر مسٹر وویک کمار، اور ڈویژن کے تمام برانچ افسران نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل انتظامیہ نے واضح کیا کہ ملازمین کی فلاح و بہبود، ان کے مسائل کا بروقت حل اور کام کا بہتر ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر ملازمین تنظیموں کے تمام نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل ریلوے منیجر شری جیوتی پرکاش مشرا نے کہا، سمستی پور ڈویژن میں ملازمین ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں ملازم تنظیمیں اور انتظامیہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ ڈویژنل انتظامیہ ہمیشہ ملازمین کے مسائل کو حل کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ باہمی تعاون کے ذریعے ڈویژن کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کا طریقہ کار، جو ڈویژن کی کارکردگی اور ترقی کو نئی تحریک دے گا۔

سرکاری نوکری نہ ملنے سے پریشان طالب علم کی خودکشی

بھاگلپور (اے این بی): ضلع بھاگلپور کے تاتارپور تھانہ علاقے میں جمعہ کو سرکاری نوکری نہ ملنے سے پریشان ایک طالب علم نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ متوفی کی شناخت انوراگ مانس (21) کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع سپول کا رہنے والا تھا۔ وہ تاتارپور علاقے کے رکاب گنج واقع ایک نجی ہاسٹل میں رہ کر گریجویشن (کامرس) کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ گزشتہ کچھ دنوں سے وہ سرکاری نوکری نہ ملنے کے باعث ذہنی دباؤ میں تھا۔ ذرائع کے مطابق اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کے لیے اس نے جمعہ کی صبح زہر کھا لیا۔ بعد ازاں دیگر طلبہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور اسے فوری طور پر جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ کی اطلاع متوفی طالب علم کے اہل خانہ کو دے دی گئی ہے۔ ادھر پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

جموئی میں ٹریکٹر الٹنے سے نوجوان کی موت، سات زخمی

جموئی (یو این آئی) بہار کے جموئی ضلع کے گڑہی تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک دردناک سڑک حادثے میں پوجا کے لیے جا رہے گاؤں والوں سے بھرا ایک ٹریکٹر اچانک بے قابو ہو کر الٹ گیا، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ سات افراد زخمی ہو گئے۔ متوفی کی شناخت بھگیرتھ یادو کے 23 سالہ بیٹے سریندر یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سریندر یادو دو بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور اس کی شادی تقریباً ایک سال قبل پھولیا دیوی سے ہوئی تھی۔ وہ چھتیس گڑھ میں ایک مٹھائی کی دکان پر کام کرتا تھا اور اہلیہ کی زچگی کے باعث تقریباً دس دن قبل ہی گاؤں لوٹا تھا۔ گھر میں خوشی کا ماحول تھا، لیکن اس حادثے نے سب کچھ ماتم میں بدل دیا۔ گاؤں والوں کے مطابق گاؤں کے ہی سہدیو یادو کے یہاں پوجا کا اہتمام تھا، جس میں شرکت کے لیے گاؤں والے ٹریکٹر پر جھومراج استھان جا رہے تھے۔ اسی دوران راستے میں ٹریکٹر توازن بگڑنے سے الٹ گیا۔ اس حادثے میں شیو یادو (60)، بھونا یادو (60)، رامیشور یادو (65)، موہت کمار (12)، منو کمار (15)، بلّو کمار (10) اور ناگو یادو، نیا تانڈ (35) زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ایک نجی اسپتال بھیجا گیا، جہاں دو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی گڑہی تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے کی جانچ میں مصروف ہے۔

ضلع سطحی فروغ اردو مشاعرہ سیمینار اور ورکشاپ آج

چھپرہ: ضلع سطحی فروغ اردو مشاعرہ، سیمینار اور ورکشاپ 31 جنوری ہفتہ کو صبح 11:00 بجے سے بھکھاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ یہ جانکاری ضلع اردو زبان سیل کی انچارج افسر کم سینئر ڈپٹی کلکٹر زیبا عرشی نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرام کا افتتاح ڈی ایم ویبھو سریواستو کریں گے۔ وہیں مہمان خصوصی ایس ایس پی ونیت کمار اور ڈی ڈی سی لکشمن تیواری، اے ڈی ایم مکیش کمار، میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر محمد شمیم انصاری، ڈی ٹی او لطیف الرحمن، ڈپٹی رجسٹرار گوپیش کمار اور ایس ڈی او نتیش کمار مہمان کے طور پر شامل رہیں گے۔ انچارج آفیسر زیبا عرشی نے بتایا کہ سیمینار، ورکشاپ اور مشاعرہ اردو ڈائریکٹوریٹ، کیبنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار کے زیر اہتمام منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد اردو کی ترویج و ترقی ہے۔ ورکشاپ میں اردو زبان کے تمام عملے کو خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ زبان کے ماہرین سیمینار میں اردو کے بارے میں قیمتی آراء دیں گے۔ ورکشاپ اور سیمینار کے بعد ایک شاندار مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں ضلع کے منتخب شعراء کے ساتھ ساتھ باہر کے شعراء کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء کا بھیم ڈیم مونگیر کا تعلیمی دورہ

مونگیر (اے این بی): بہار کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کے بارے میں سرکاری اسکول کے طلباء کو آگاہ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بہار درشن اسکیم کے تحت ہائیر سیکنڈری اسکول چلنا دھوریہ مونگیر کے 60 طلباء کو بھیم ڈیم مونگیر کے تعلیمی دورے پر لے جایا گیا۔ اسکول کے پرنسپل پریم شنکر سنگھ نے

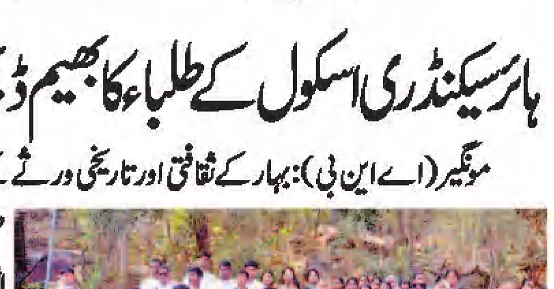

بتایا کہ بھیم ڈیم مونگیر ضلع کا ایک مشہور سیاحتی مقام ہے۔ تالاب کا قدرتی طور پر گرم پانی، گھنے جنگل اور اس کے آس پاس کی پہاڑیاں اور تاریخی علم بچوں کی ذہنی نشوونما میں اضافہ کرے گا۔ اسکول کے اساتذہ جناب امتیازی احمد نے بچوں کو مقدس مقام کے دورے پر لے کر اس کی قدرتی خوبصورتی، حیاتیاتی تنوع، اور جغرافیائی اور تاریخی عقائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ مانی کانت کمار منڈل نے وضاحت کی کہ تعلیمی دورہ طلباء کو کلاس میں سیکھے گئے نظریاتی علم کو لاگو کرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ بچوں نے وسیع معلومات حاصل کرنے کے لیے سیاحتی مقامات جیسے سیتا کنڈ، رشی کنڈ، گرم کنڈ اور دیگر سیاحتی مقامات کا دورہ کیا۔ سکول کے اساتذہ ذیشان احمد، محمد اجمل، سوربھ کمار، سنتوش کمار، امان کمار، مینا کماری، سندیپ کمار، مکیش کمار وغیرہ نے اس تعلیمی دورے کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

مہاتما گاندھی کی برسی پر صحت مراکز میں عوامی بیداری مہم

پورنیہ (اے این بی) مہاتما گاندھی کی برسی پر ضلع بھر کے مراکز صحت پر عوامی بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ محکمہ صحت کے اہلکاروں نے طبی معائنہ کیا اور ضروری طبی امداد فراہم کی۔ صحت کے عہدیداروں نے مہاتما گاندھی کے ذریعہ جذام سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں بھی بیداری پیدا کی اور مراکز صحت پر دستیاب طبی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے پورنیہ ایسٹ بلاک کے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں طبی امدادی پروگرام کا انعقاد کیا جس میں موجود افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے بتایا کہ جذام جسے ہینسن کی بیماری بھی کہا جاتا ہے، ایک دائمی، متعدی بیکٹیریل انفیکشن ہے جو بنیادی طور پر جلد، اعصاب، آنکھوں اور ناک کو متاثر کرتا ہے اور یہ سنگین بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔

گھر میں نماز، پھر بھی اعتراض؟ عقیدے کے احترام کا سوال...

پربھجت سنگھ

میڈیا کی سنسنی خیز خبروں کی بھوک اور سوشل میڈیا سے ملنے والی اس کی غذا نے ایسا منظر نامہ تشکیل دے دیا ہے کہ سچ اور غلط، جائز اور ناجائز، معمولی اور اہم، سب کچھ گڈمڈ ہو کر محض سنسنی پیدا کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ عام طور پر امن پسند سمجھا جانے والا ہمارا شہر بریلی بھی اب اسی زد میں ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے بشارت گنج کا ایک چھوٹا سا گاؤں محمد گنج خبروں میں ہے۔ مین اسٹریم میڈیا ہو یا سوشل میڈیا، ہر کسی کے پاس کچھ نہ کچھ بتانے کو ہے اور بتایا بھی جا رہا ہے۔ اس بار زیر بحث نماز ہے۔

واقعہ 16 جنوری کا ہے۔ گاؤں میں حسین خاں کے خالی گھر میں گاؤں کے ہی چند لوگ جمعہ کے دن نماز ادا کر رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ تیج پال نامی ایک شخص نے گھر میں داخل ہو کر نماز ادا کرتے لوگوں کی ویڈیو بنائی، اسے سوشل میڈیا پر ڈال دیا اور پھر لوگوں نے پولیس سے شکایت کر دی کہ ایک عارضی مدرسہ قائم کر کے وہاں نماز پڑھائی جا رہی ہے۔ بعد ازاں سب انسپکٹر انیس احمد نے ویڈیو کی بنیاد پر شناخت کرتے ہوئے 15 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا اور 12 لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد کو آنولہ میں ایس ڈی ایم کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

محمد گنج، بھنڈورا گاؤں کا ایک مضافاتی حصہ ہے، جہاں کی آبادی ایک ہزار سے بھی کم ہے اور جہاں مسلمانوں کے کل بیس بائیس گھر ہیں۔ نہ جانے کتنے عرصے سے ساتھ رہتے آئے اس گاؤں کے لوگوں کو تو شاید یہ بات معلوم نہ ہو، مگر حیرت ہے کہ میڈیا کے ماہرین کو بھی عبادت گاہ اور درس گاہ کے فرق کی سمجھ نہیں۔ ٹیلی ویژن اور اخبارات میں بھی یہی شور ہے کہ خالی مکان پر قبضہ کر کے اسے مدرسے میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں صوبے میں مدارس کے خلاف جو ماحول بنایا گیا ہے، اس کا اثر عام آدمی کی سوچ پر بھی پڑا ہے۔ مدارس اب تعلیم کی جگہ نہیں بلکہ خوف کی علامت بنا دیے گئے ہیں۔

محمد گنج کے معاملے میں غلط فہمیوں کا یہ سلسلہ پچھلے مہینے اس وقت شروع ہوا جب محمد طارق کے گھر کی تعمیر ہو رہی تھی۔ 21 دسمبر کو بھٹے سے اینٹیں لے کر گاؤں آنے والے تانگے والے نے کسی سے پتا پوچھتے ہوئے کہہ دیا کہ جہاں مدرسہ بن رہا ہے، وہاں اینٹیں پہنچانی ہیں۔ اسی بات نے گاؤں میں چہ میگوئیاں تیز کر دیں۔ کچھ لوگ اس کی شکایت لے کر آنولہ میں ایس ڈی ایم کے پاس پہنچ گئے۔ اگلے روز، یعنی 30 دسمبر کو، ایس ڈی ایم نے موقع پر جانچ کے لیے لیکھ پال اور قانون گو کو بھیج دیا۔

طارق نے تحریری طور پر وضاحت دی کہ وہ جانوروں اور بھوسے کے لیے ایک ہال تعمیر کر رہے ہیں، مدرسے کے لیے نہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھ کر دیا کہ آئندہ اگر کبھی اس ہال کا استعمال کسی مذہبی سرگرمی کے لیے ہوا تو کسی بھی قانونی کارروائی کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔

گاؤں میں کشیدگی کا ایسا ہی ایک واقعہ تیس برس قبل بھی پیش آ چکا ہے۔ سن 1995 میں رمضان کے مہینے میں گرام سبھا کی عوامی زمین پر نماز ادا کیے جانے پر تنازعہ پیدا ہو گیا تھا۔ چند لوگوں کے اعتراض پر گاؤں کے شکیل خاں، رحمت خاں، شرافت خاں اور انتظار وغیرہ نے یقین دہانی کرائی کہ عید کے بعد وہاں نماز ادا نہیں کی جائے گی۔ اس پر باہمی رضامندی ہو گئی۔ 15 مارچ کو ڈی ایم اور ایس ایس پی کو ایک درخواست دے کر گاؤں والوں نے کہا کہ کچھ لوگ اب بھی گرام سبھا کی خالی زمین پر نماز پڑھ رہے ہیں اور منع کرنے کے باوجود باز نہیں آتے۔ گاؤں کے امن کا حوالہ دیتے ہوئے بغیر اجازت نئی مذہبی سرگرمیوں کو روکنے کی اپیل کی گئی۔

تیس سال پہلے کا معاملہ عوامی جگہ کے استعمال سے متعلق تھا، لیکن حالیہ واقعہ تو ایک ذاتی مکان کے اندر کا ہے — بالکل نجی جگہ۔ مکان مالک حسین خان کے بھائی کی اہلیہ نے میڈیا کو بتایا کہ لوگوں نے ان کی اجازت سے وہاں نماز ادا کی تھی۔ 1995 کی باہمی رضامندی کا نتیجہ یہ ہے کہ آج بھی گاؤں میں نہ کوئی مندر ہے، نہ مسجد۔ امام نوشاد کے مطابق وہ گزشتہ 22 برسوں سے نماز پڑھاتے آ رہے ہیں۔ چونکہ جمعہ کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے، اس لیے گاؤں کے لوگ اجازت لے کر کسی کے خالی گھر میں نماز پڑھتے رہے ہیں۔ اس بار بھی اجازت لی گئی تھی۔ البتہ گھر میں گھس کر ویڈیو بنانے والوں نے کسی سے اجازت نہیں لی۔ اور پھر وہی ہوا جسے اب 'نیو نارمل' کہہ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

میری نسل اور اس کے بعد کی نسل کے بہت سے لوگوں کو آج بھی یاد ہوگا کہ سفر کے دوران، چاہے سڑک پر ہوں یا ٹرین میں، اگر کوئی نمازی وقت ہونے پر وضو کر لیتا تو دو برتھ کے درمیان کپڑا بچھا کر نماز ادا کر لیتا تھا۔ آس پاس کے مسافر کچھ دیر کے لیے خود کو سمیٹ لیتے تاکہ عبادت میں خلل نہ پڑے۔ کہیں راستے میں ہوتے تو کسی درخت کے سائے یا کھلی جگہ پر جائے نماز بچھا لی جاتی۔ اسی درخت کے نیچے کہیں سندور میں لپٹی کوئی پوٹلی، پھول یا بجھے دیے بھی رکھے مل جاتے۔ اور اگر کوئی بزرگ مالا پھیرتے یا جاپ کرتے مل جاتے تو انہیں بھی اسی احترام کے لائق سمجھا جاتا۔ سفر اپنی جگہ، اور مسافر کی آستھا، اس کا عقیدہ اپنی جگہ۔ یہ نیا نہیں تھا، یہی 'نارمل' تھا۔ یہی وہ سماجی اقدار تھیں جن میں ہماری پرورش ہوئی۔ شاید سماجی اقدار اور سیاسی اقدار میں بنیادی فرق بھی یہی ہے۔ چند برس قبل دہلی، گروگرام اور ملک کے دیگر حصوں میں عوامی مقامات پر نماز کے معاملے پر جو ہنگامے ہوئے، ان کے دوران یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ سکھوں نے اپنے گردوارے اور کئی ہندوؤں نے اپنے گھر نمازیوں کے لیے کھولنے کی پیشکش کی۔ یہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی بلکہ ہماری مشترکہ وراثت کا حصہ ہے۔

نیہا دکشت نے اپنی دستاویزی کتاب 'کوئی ایک سعیدہ' میں دہلی کے کراول نگر علاقے کی شری رام کالونی کے واحد پارک پر قبضے کی تفصیل بیان کی ہے۔ یہ پارک شادی بیاہ، منڈن، جنم دن، دسہرہ پر رام لیلا اور راون کے پتلے جلانے کے لیے استعمال ہوتا تھا، اور رمضان و عید کے مواقع پر وہاں نماز بھی ادا کی جاتی تھی۔ مگر کچھ سیاست دانوں کو یہی بات کھٹکنے لگی۔ 2015 کی عید پر وہاں ایک بڑا سیاسی پروگرام رکھا گیا — اور اس کے مضمرات کسی سے پوشیدہ نہیں۔

محمد گنج میں نہ مندر ہے، نہ مسجد، نہ مدرسہ — البتہ ایک پرائمری اسکول ضرور ہے۔ اسی اسکول کے میدان میں بدھ سے اکھنڈ رامائن کا پاٹھ شروع ہوا، جمعرات کی شام پاٹھ مکمل ہونے کے بعد بھنڈارے کا اہتمام کیا گیا۔ گاؤں اور آس پاس کے لوگوں نے پرساد پایا۔ بھتری چین پور سے بی جے پی کے رکن اسمبلی ڈاکٹر راگھویندر شرما بھی بھنڈارے میں شریک ہوئے۔ گاؤں والوں نے ان سے مل کر داروغہ انیس احمد کی شکایت کی اور کہا کہ وہ جان بوجھ کر جانبداری برت رہے ہیں اور گھر میں جمع ہو کر نماز پڑھنے والوں کے خلاف سخت کارروائی نہیں کر رہے۔

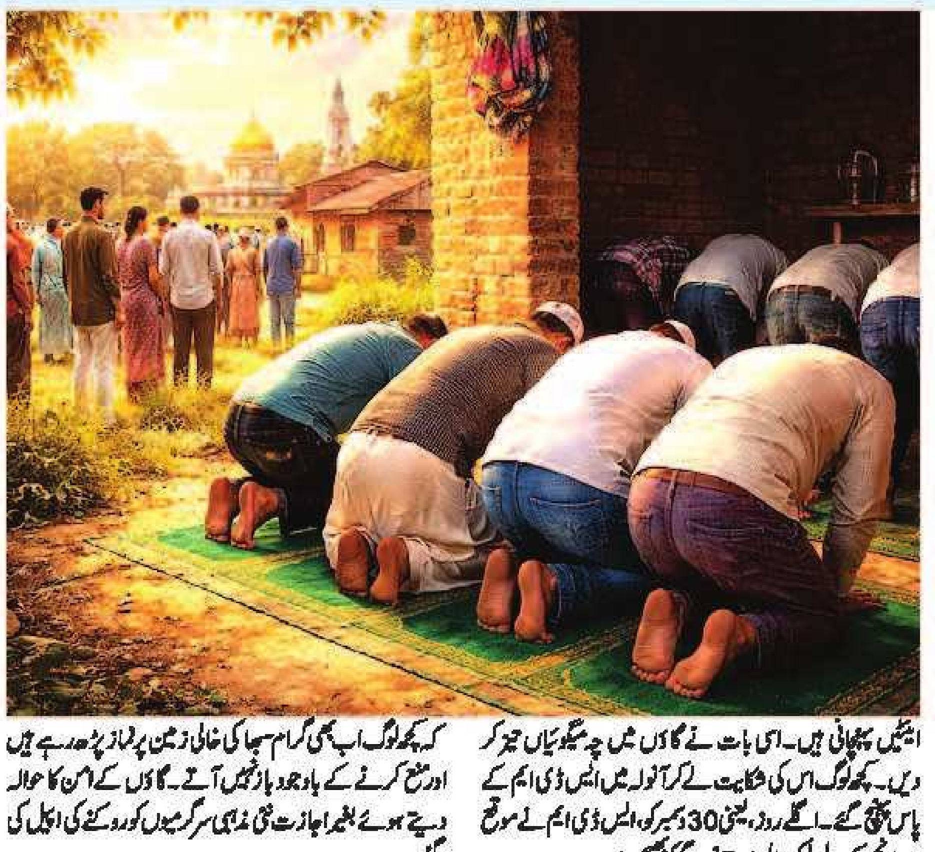

کاشی کی صورت ہی نہیں، سیرت بھی بدل رہی...

وشوناتھ گوکم

کہتے ہیں کہ کاشی کسی 'زمانے کے دائرے' سے بالاتر ہے۔ کاشی اس کائنات کی 'ادھار بھومی'، یعنی وجود کا نقطۂ آغاز ہے۔ کاشی ماورائی ہے، کاشی لاجواب ہے۔ کاشی طلسم ہے، کاشی راز ہے۔ کاشی موکش (نجات) دینے والی ہے، کاشی میں موت بھی مبارک مانی جاتی ہے۔ کاشی شیو کی زمین ہے، کاشی علم کی زمین ہے۔ ہندو عقیدہ کے مطابق اس زمین کی سب سے قدیم نگری کاشی کے بارے میں یہ سب باتیں پرانوں میں کہی گئی ہیں۔ 'شیو پران' سے لے کر 'اسکند پران' تک، اور پھر 'وشنو پران' تک میں کاشی کا ذکر آیا ہے۔ وہ زمانہ اب گزر چکا ہے، اب نیا دور ہے۔

کاشی اب نئے زمانے کے ساتھ قدم سے قدم ملا رہی ہے۔ کاشی اب ترقی کی کروٹ لے رہی ہے۔ اب کاشی کی صورت ہی نہیں سیرت بھی بدل رہی ہے۔ جدید دور کی کاشی کا ذکر اب پرانوں سے نکل کر سیاحت کی صنعت کے میدان میں ہو رہا ہے۔ کاشی کا مطلب اب صرف 'کرم کانڈ' نہیں رہا، کاشی کے معنی اب صرف تمام علوم کی راجدھانی بھی نہیں، اب کاشی کا مطلب چاندی کے سکوں کی کھنک ہے، ہوٹل انڈسٹری ہے، فوڈ فیسٹیول ہے۔ کاشی اب ہر طرح کے اسٹریٹ فوڈ کا ہب بن گئی ہے۔ کسی زمانے میں کاشی کے معنی ہوتے تھے ٹوٹی پھوٹی تنگ گلیاں، ابھری سڑکیں، جگہ جگہ گندگی، کچرے کے ڈھیر، سائیکل رکشوں کی سست رفتار، پان کھا کر آڑی بازی کرتے لوگ۔ اس میں سب شامل تھے، کیا ہندو اور کیا مسلمان۔ ٹریفک سسٹم کا تو بہت برا حال تھا۔ چوراہوں پر نہ پولیس ہوتی تھی اور نہ سگنل۔ اس وجہ سے جب چاہے جب اور جہاں دیکھیے وہیں جام لگ جاتا تھا۔ اس جام کے سبب کہیں آنا جانا ناممکن سا لگتا تھا۔ لیکن اب کاشی کے معنی بدل گئے ہیں، یا بدل رہے ہیں۔ اب کاشی کی گلیوں میں پتھر کے سلیقے دار چوک بچھے ہوئے ہیں۔ پان کی پیک سے ہر وقت رنگی رہنے والی گلی کی دیواروں پر کاشی کی کتھا کی تصویری جھلک بنا دی گئی ہے۔ شہر کی کئی ابھری سڑکوں نے اب 4 لین کی شکل اختیار کر لی ہے۔

مندر والے علاقوں کی سڑکوں یا گلیوں میں 2 سے 3 بار صفائی ہونے کے باعث اب کچرا نظر نہیں آتا۔ گھاٹ کنارے اور گنگا کی تھوڑی صفائی نے کاشی کی صورت تو بدل ہی دی ہے۔ دراصل کاشی 2 حصوں میں منقسم ہوا ہے۔ ایک ہے پکا محل، اور دوسرا ہے کچا محل۔ پکا محل یعنی پرانا بنارس۔ پکا محل یعنی پختہ مکانوں کا محلہ۔ اس میں سناتنی لوگ رہتے ہیں۔ کچا محل میں کسی زمانے میں مکان کچے ہوتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان میں بنارسی ساڑی بننے کے لوم یعنی ہتھ کرگھے چلتے تھے۔ ظاہر ہے یہ محلہ مذہب اسلام ماننے والے لوگوں کا ہے۔ لیکن اب ہتھ کرگھوں کی جگہ پاور لوم نے لے لی ہے تو یہاں کے مکان بھی اب پختہ ہو گئے ہیں۔ یعنی گلیوں اور سڑکوں میں بہتری ہر جگہ دکھائی دیتی ہے۔ کاشی میں پہلے بائی پاس، فلائی اوور یا رنگ روڈ کا کوئی تصور نہیں کیا جا سکتا تھا لیکن اب یہ سب حقیقت ہے۔ آنے والے سال میں کاشی وشوناتھ کوریڈور اور گنگا گھاٹ تک جانے والی کئی تنگ گلیوں کو چوڑا کر 4 لین سڑک بنانے کی منصوبہ بندی پر کام چل رہا ہے۔ ان گلیوں کے سینکڑوں مکانوں کو معاوضہ دے کر خالی کرائے جانے کا کام جاری ہے۔ ان میں سب سے اہم دال منڈی کا علاقہ ہے۔ دال منڈی شہر کے سب سے بڑے تجارتی مراکز میں سے ایک ہے۔ دال منڈی کی گلی تاریخی ہے اور اس گلی میں ہر روز کا ٹرن اوور کروڑوں روپے کا ہے۔ دال منڈی کی چوڑائی کو لے کر بنارس کے ایک طبقے میں ناراضگی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس علاقے کے باشندے مسلمان ہیں اسی لیے اس محلے کے مکانوں کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ زمینی حقیقت دیکھیں تو اس علاقے کے بیشتر مکانات ایک خاص طبقہ کے ہیں، لیکن دال منڈی میں ہونے والے کاروبار میں 50 فیصد سے زیادہ شراکت دوسرے طبقے کی بھی ہے۔ دال منڈی میں کاسمیٹک سامان سے لے کر ہر طرح کی اشیا کی تھوک اور خوردہ فروخت کے سہارے بنارس کے دوسرے بازار آباد ہیں۔ اب جب مکان ہی نہیں رہیں گے تو یہاں کا بازار اجڑ کر کہاں جائے گا، اس کو لے کر دونوں ہی طبقات کے لوگ کشمکش میں ہیں۔

کاشی میں ترقی کی ہوا اب گھاٹ کنارے منی کرنیکا تک پہنچ گئی ہے۔ منی کرنیکا پر شمشان کے لیے 38 نئے طرح کے پلیٹ فارم بنائے جا رہے ہیں۔ ان پلیٹ فارمز پر اونچی اونچی چمنیاں لگائی جا رہی ہیں۔ منی کرنیکا گھاٹ کے پھیلاؤ کے لیے وہاں کی پرانی 'مڑھیوں' کو منہدم کیا جا رہا ہے۔ مڑھی یعنی پجاریوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہاں کے لکڑی کے کاروبار کو بھی سرکاری نظام کے تحت لانے کی بات ہے۔ منی کرنیکا پر اجتماعی عمارت، اجتماعی بیت الخلا اور ہر طرح کی سہولتوں کے لیے نئی عمارتیں بنانے کا منصوبہ ہے۔ سرکاری نظام کا کہنا ہے کہ یہ سب چیزیں شمشان کے لیے آنے والے لوگوں کی سہولت کے لیے کی جا رہی ہیں۔ لیکن کاشی کے پرانے باشندے منی کرنیکا پر ترقی کی نئی ہوا چلائے جانے سے ناخوش ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اپنے عزیز کے شمشان کے لیے آنے والے لوگ اس طرح کی سہولتوں کے کبھی خواہش مند نہیں رہے۔ جو شخص خاندان میں کسی کی موت کے غم میں ہو وہ کب اور کیوں کسی طرح کی سہولت چاہے گا۔ شمشان کے لیے لکڑی کے دام کو لے کر بحث ہو سکتی ہے لیکن وہ وہاں کے کاروباریوں کو ہٹائے جانے کے خلاف ہیں۔ رہی بات سلسلہ بیت الخلا کی تو کاشی میں گنگا کنارے قضائے حاجت کو گناہ مانا جاتا ہے۔ ایسے میں کون چاہے گا کہ منی کرنیکا پر بیت الخلا بنے۔ ویسے لوگوں میں یہ گفتگو عام ہے کہ منی کرنیکا پر واقع ایک آشرم کے مہنت کو سہولت دینے کے لیے منی کرنیکا کی ترقی کی بات کی جا رہی ہے۔ مہنت صاحب اقتدار کے قریب ہونے کے باعث کاشی کے روایتی قدیم مہاشمشان کو وہاں سے ہٹوانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ بہرحال بنارس کے سیاحت افسر نے پچھلے دنوں ایک بیان جاری کر کہا ہے کہ کاشی کے ٹور پیکیج میں جلد ہی منی کرنیکا کا نام بھی شامل ہونے والا ہے۔ کاشی آنے والے ملکی غیر ملکی سیاحوں کو مہاشمشان منی کرنیکا کی سیر کرائی جائے گی۔ 'موکش' دینے والے ٹور کے لیے مہاشمشان کو ہر طرح کی سہولتوں سے لیس کیا جا رہا ہے۔ اگلے کچھ دنوں میں منی کرنیکا کی شکل ہی بدل جائے گی۔ تو ایسے میں 'موکش' دینے والی کاشی اب دھرم نگری سے زیادہ سیاحتی نگری ہو جائے گی۔

ویسے بنارس اس وقت پریاگ راج کے ماگھ میلے سے لوٹ رہے یاتریوں کے الٹے بہاؤ سے پریشان ہے۔ بنارس کا یہ عام مسئلہ رہا ہے۔ ٹریفک جام یہاں معمول کی بات ہے۔ ایسے میں کاشی میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے 'روپ وے' شروع کیا جانے والا ہے۔ وارانسی جنکشن اسٹیشن سے دشاشومیدھ گھاٹ کے درمیان چلنے والے اس 'روپ وے' میں 148 جھولے چلیں گے۔ ہر جھولے میں 18 لوگ سوار ہو سکیں گے۔ 'روپ وے' کے پانچ اسٹیشن ہوں گے۔ ان کی تعمیر جاری ہے۔ آنے والے کچھ مہینوں میں یہ شروع ہو جائیں گے۔ ان پانچوں اسٹیشنوں کو چھوٹا موٹا مال بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کاشی میں سیاحت کو فروغ دینے کے مقصد سے یہاں ہوٹل انڈسٹری کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ گلی گلی میں ہوم اسٹے یا گیسٹ ہاؤس کھل گئے ہیں۔ شہر کے باہری علاقے میں انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم بننے کے ساتھ ہی کاشی میں بڑے بڑے ہوٹلوں کی قطار لگ گئی ہے۔ تاج، رماڈا اور ریڈیسن جیسے اسٹار ہوٹل پہلے سے ہی تھے لیکن اب ہاسپٹیلٹی بزنس کے ان بڑے کھلاڑیوں نے کاشی کے گنگا کنارے کی قدیم عمارتوں کو خرید کر انہیں وراثتی انداز دیتے ہوئے اپنے قدم پھیلا دیے ہیں۔ کاشی میں ہوٹل صنعت کو پھلتا پھولتا دیکھ کر ملک کے کئی شاہی خاندانوں نے بھی گھاٹ کنارے کی اپنی تاریخی وراثتوں کو ہوٹل کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ تاج ہوٹل نے رام گھاٹ میں کئی ایکڑ میں پھیلے مہتا اسپتال کو خرید کر تاج ادیشکا بنا دیا۔ اسی طرح سندھیا خاندان نے منی کرنیکا گھاٹ کے پاس واقع اپنے گنگا محل کو ہوٹل بنانے کی پہل کر دی ہے۔ آنے والے کچھ مہینوں میں یہ ہوٹل اپنا کام شروع کر دے گا۔ گنگا محل میں لکشمی نارائن کا قدیم مندر واقع ہے۔ قدیم گنج گنگا گھاٹ پر واقع سندھیا خاندان کے ہی ایک اور بالاجی مندر کو بھی ہوٹل بنائے جانے کی پہل کی جا رہی ہے۔

گنگا گھاٹ کنارے کے ہوٹلوں تک سیاحوں کو لانا پہلے کچھ مشکل ہوتا تھا لیکن اب سرکاری پہل نے اسے آسان بنا دیا ہے۔ فی الحال تو سیاحوں کو ایئرپورٹ سے کاشی کے آخری گھاٹ 'نمو گھاٹ' تک سڑک کے راستے لایا جا رہا ہے۔ پھر وہاں سے اسٹیمر یا کروز کے ذریعے متعلقہ ہوٹل تک پہنچایا جا رہا ہے۔ لیکن جلد ہی ایئرپورٹ سے ہیلی کاپٹر سروس شروع کی جا رہی ہے جو نمو گھاٹ تک پرواز بھرے گی، اور پھر آگے اسٹیمر یا کروز۔ اس کے لیے نمو گھاٹ پر تین ہیلی پیڈ بنائے گئے ہیں۔ کاشی کے 84 گھاٹوں کی سیر کرانے کے لیے سینکڑوں اسٹیمر اور کشتیوں کے علاوہ اس وقت ایک درجن کروز بھی کاشی میں چل رہے ہیں۔ کاشی سے گنگا ساگر تک باقاعدہ کروز سفر کے منصوبے پر بھی کام چل رہا ہے۔

درحقیقت کاشی وشوناتھ کوریڈور بننے کے بعد سے کاشی کی شکل ہی بدل گئی ہے۔ کاشی، گیا، پریاگ کے تیرتھ یاترا پیکیج میں اب ایودھیا کا نام بھی شامل ہو جانے سے یہاں ملک و بیرون ملک کے سیاحوں کی بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ وندھیاچل کوریڈور بن جانے کے بعد سے اس بھیڑ میں اور اضافہ ہوا ہے۔ کاشی میں جلد ہی کال بھیرو کوریڈور شروع ہونے والا ہے۔ یہ کوریڈور کال بھیرو سے شروع ہو کر کاشی کے بیکنٹھ لوک کہلانے والے بندو مادھو مندر تک جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ وہی بندو مادھو مندر ہے جسے مغل بادشاہ اورنگ زیب نے منہدم کر کے عالمگیری مسجد بنوا دی تھی۔ اگر اس سال کاشی کال بھیرو کوریڈور بننا شروع ہو گیا تو تیرتھ یاترا کو نیا رخ ملے گا۔ سیاحت کی صنعت میں اضافہ دیکھ کر کاشی کا نظام تو خوش ہے، لیکن کاشی کے لوگ اس سے ناخوش ہیں۔ عام بنارسیوں کا کہنا ہے کہ ترقی کی لہر میں ان کا شہر کہیں کھو گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر دکھائے جانے والے تمام ریلز اور میمز اس شہر کی حقیقت نہیں ہیں۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۳۱ جنوری ۲۰۲۶ء

آسام کے وزیراعلیٰ بسوسرما نے براہ راست بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو اجاڑ دینے کی پکار دی

وقتاً فوقتاً مسلمانوں کے خلاف زہریلے بیانات دے کر بی جے پی اور مرکزی قیادت کی نظروں میں خود کو ایک نمایاں شخصیت بنانے کے خواہشمند آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے 27 جنوری کو ایک اور زہریلا بیان دیا، جس کے لیے ان پر چاروں طرف سے لعنت کی جارہی ہے۔ اس بار اس نے بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو "میا" کہا اور بڑے طنزیہ انداز میں انہیں "میا بھائی" کہا۔ انہوں نے یہ زہریلا بیان جینسو کیا ضلع میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جاری کیا۔ انہوں نے براہ راست کہا کہ وہ اور بی جے پی مشترکہ طور پر میا برادری کے خلاف ہیں، لہٰذا یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بنگالی بولنے والے لوگوں کے خلاف کارروائی کریں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ ہم ان کے خلاف کیا کر سکتے ہیں۔ اس نے کھلم کھلا ہندوؤں کو بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو اس حد تک ہراساں کرنے کے لیے اکسایا کہ انہیں دبا دیا جائے۔ بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو اوور ٹائم کام کروائیں اور آدھے سے بھی کم اجرت دیں تاکہ ان کی روزمرہ کی زندگی مشکل ہو جائے۔ اس نے ہندوؤں کو اس طرح ہراساں کرنے پر اکسایا کہ وہ ریاست چھوڑنا ہی بہتر سمجھیں اور انہیں احساس ہو کہ وہ یہاں اور وہاں اپنی زندگی نہیں گزار سکتے۔ اور جب وہ اس ظلم سے تنگ آ جائیں گے تو خود بخود آسام چھوڑنے کو ترجیح دیں گے۔ سرما نے انتہائی ذلیل زبان استعمال کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ رکشہ چلاتے ہیں اور کرایہ پانچ روپے ہے، انہیں چار روپے دے دو، اور اس طرح یہ بنگالی بولنے والے مسلمان جو ہزاروں کام کرتے ہیں اور روزانہ اجرت پر کام کرتے ہیں، انہیں کام کی آدھی اجرت دی جائے کیونکہ انہیں بی جے پی کی طرف سے ایسی ہدایات ملی ہیں کہ ان مسلمانوں کو ہر ممکن طریقے سے دبایا جائے اور دھمکیاں دی جائیں۔ انہیں خوفزدہ کریں اور ان کے خلاف اس حد تک کارروائی کریں کہ وہ آسام چھوڑنے کو ترجیح دیں۔ یہ ذمہ داری مجھے بی جے پی نے سونپی ہے اور میں اپنے آقاؤں کا حکم ماننے پر مجبور ہوں اور جب عوام نے مجھے اس قابل بنایا ہے تو میں بی جے پی کو مایوس نہیں کروں گا۔ اور میں تمام ہندوؤں سے کہتا ہوں کہ جب تم ان لوگوں پر ظلم ہوتے دیکھو تو ان پر ترس کھانے کی کوشش نہ کرو بلکہ ظالموں کی حمایت میں کھڑے ہو جاؤ تاکہ انہیں ہر طرح سے احساس ہو جائے کہ ان کی روزی روٹی اس ریاست سے ختم ہو چکی ہے اور وہ اس ریاست سے ہجرت کرنے پر مجبور ہوں۔ اور اس کے بعد کیا ہوگا یہ وقت ہی بتائے گا۔ ایک نام کسی نے کہا کہ آسام میں NRC سے چار سے پانچ لاکھ نام نکالے گئے ہیں اور یہ سب ہمنتا بسوا سرما کی کوششوں سے ہوا ہے۔ واضح رہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا سرما نے منگل (27 جنوری) کو کہا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کی وجہ سے کسی بھی آسام کے شہری کو کوئی پریشانی نہیں ہو رہی ہے، بلکہ صرف 'میاں' (بنگلہ زبان بولنے والے مسلم) لوگوں کو ہی اس عمل سے دقت ہو رہی ہے۔ ڈگبوئی میں ایک پروگرام کے دوران انہوں نے یہ کہا کہ 'میاں' طبقہ کے لوگوں کو ریاست میں ووٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ ہمنت بسوا سرما نے کہا کہ 'ہاں، ہم میاں طبقہ کا ووٹ چرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہیں ہمارے ملک میں نہیں، بلکہ بنگلہ دیش میں ووٹ دینا چاہیے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظام کر رہے ہیں کہ وہ آسام میں ووٹ نہ دے سکیں۔' ساتھ ہی انہوں نے پوچھا کہ 'اگر میاں طبقہ کو اس تعلق سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو ہمیں کیوں فکر مند ہونا چاہیے؟' (خ ال ف)

کسانوں نے ایئرپورٹ کے لیے زرعی زمین دینے سے کیا انکار

حکومت کی طرف سے پیش کردہ معاوضہ ان کے مستقبل کے نقصانات کی تلافی نہیں کر سکتا

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں مشہور اجے ونا تھ دھام میں قومی ہوائی اڈے کی تعمیر کو لے کر تنازع مزید گہرا ہو گیا ہے۔ جمعہ کو ہزاروں کسان تعمیراتی مقام پر جمع ہوئے اور جاری تعمیراتی کام کو مکمل طور پر روکتے ہوئے زبردست احتجاج کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی قیمت پر ہوائی اڈے کے لیے اپنی زرخیز زرعی زمین نہیں چھوڑیں گے اور رن وے کی تعمیر کو آگے بڑھنے نہیں دیں گے۔ احتجاج کرنے والے کسانوں کا موقف ہے کہ قومی ہوائی اڈے کی تعمیر سے ان کی زرخیز زرعی زمین مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی۔ کسانوں نے اپنی حالت زار کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیتی باڑی ہی ان کی روزی روٹی کا واحد ذریعہ ہے اور ان کی زمین کھونے سے ان کے بچوں کو فاقہ کشی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسانوں کے مطابق وہ نہیں چاہتے کہ ان کی زمین تباہ ہو کیونکہ یہ ان کی نسلوں کی بنیاد ہے۔ حکومت کی طرف سے تجویز کردہ معاوضے کو لے کر کسانوں میں بھی بڑے پیمانے پر عدم اطمینان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کی طرف سے پیش کردہ معاوضہ ان کے مستقبل کے نقصانات کی تلافی نہیں کر سکتا بلکہ اس سے مزید نقصان ہی ہوگا۔ احتجاج کرنے والی خواتین نے واضح کیا کہ معاوضہ صرف عارضی ہو سکتا ہے لیکن زرعی زمین زندگی بھر کا سہارا ہے۔ احتجاج کے دوران کسانوں کا موقف انتہائی سخت تھا۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے زبردستی قومی ہوائی اڈہ بنانے یا زمین حاصل کرنے کی کوشش کی تو وہ اجتماعی خودکشی جیسے خودساختہ اقدامات پر مجبور ہوں گے۔ کسانوں نے کہا کہ وہ اپنی زمین چھوڑنے کے بجائے مرنا پسند کریں گے۔ مظاہرے کے دوران سلطان گنج کے مختلف دیہاتوں سے ہزاروں کی تعداد میں مرد و خواتین کسان موجود تھے۔ کسانوں کے بڑے ٹرن آؤٹ اور یکجہتی کو دیکھتے ہوئے، تعمیراتی کام فی الحال روک دیا گیا ہے۔ مظاہرین نے انتظامی حکام کو اپنے مطالبات سے آگاہ کر دیا ہے اور وہ اپنی زمین کی حفاظت کے عزم پر قائم ہیں۔ ہزاروں کسانوں کے اس شدید مظاہرے کی وجہ سے حالات بدستور کشیدہ ہیں۔ وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہوائی اڈے کے منصوبے کو کسی اور غیر زرعی زمین پر منتقل کیا جائے۔ فی الحال، مظاہرین کی ایک بڑی تعداد سائٹ پر موجود ہے، اور تعمیراتی کام مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔

نالندہ میں انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2026 کی تیاریاں مکمل

انتظامیہ بدعنوانی سے پاک امتحان کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم

بہار شریف (مرشد دسنوی) ڈی ایم کندن کمار اور ایس پی بھارت سونی کی مشترکہ صدارت میں، تمام متعین اسٹیٹک، زونل اور سپر زونل مجسٹریٹس، پولیس افسران اور سینئر سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ایک مشترکہ بریفنگ منعقد کی گئی تاکہ پرامن، صاف اور انٹرمیڈیا سے پاک ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ 2026 قابل ذکر ہے کہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان 2 فروری سے 13 فروری 2026 تک دو شفٹوں میں منعقد کیا جائے گا۔ ضلع میں کل 40 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جن میں بہار شریف میں، 31 راجگیر میں 4 اور ہلسا میں 5 مراکز شامل ہیں۔ 18 امتحانی مراکز لڑکیوں کے لیے اور 22 لڑکوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس امتحان میں کل 44,352 امیدوار شرکت کریں گے جن میں 23,132 لڑکے اور 21,220 لڑکیاں شامل ہیں۔ تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ امیدواروں کو کسی بھی الیکٹرانک ڈیوائس کے ساتھ امتحانی مرکز میں داخل ہونے سے سختی سے منع کیا جائے گا۔ سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ کسی بھی تعینات افسر یا ملازم کو موبائل فون لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ گزشتہ سال کی طرح امیدواروں کو جوتے یا موزے پہن کر امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہیں صرف چپل پہن کر داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ امیدواروں کو پہلی شفٹ کے لیے صبح 9:00 بجے تک اور دوسری شفٹ کے لیے دوپہر 1:30 بجے تک امتحانی ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ تاخیر سے پہنچنے والے امیدواروں کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ امتحان کے پرامن اور بدعنوانی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع میں 115 سٹیٹک مجسٹریٹس، 38 گشتی مجسٹریٹس، 20 فلائنگ اسکواڈ (زونل مجسٹریٹس) اور 8 سپر زونل مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔

نالندہ میں 3 نئے کستوربا گاندھی گرلس اسکول کھلیں گے

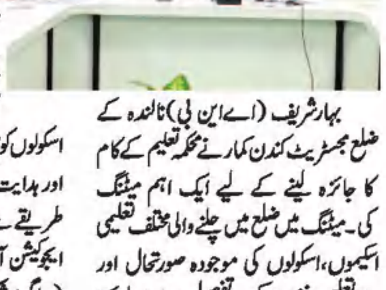

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے محکمہ تعلیم کے کام کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ضلع میں چلنے والی مختلف تعلیمی اسکیموں، اسکولوں کی موجودہ صورتحال اور نئے تعلیمی انفراسٹرکچر پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جائزہ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے بتایا کہ نالندہ ضلع کے ہلسا، راجگیر اور ایکنگر سرائے بلاکس میں تین نئے کستوربا گاندھی گرلز رہائشی اسکولوں (ٹائپ-3) کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ یہ اسکول 9ویں سے 12ویں جماعت تک کی لڑکیوں کے لیے مناسب رہائشی سہولیات اور معیاری تعلیم فراہم کریں گے۔ ہر اسکول میں 100 طالبات کے بیٹھنے کی گنجائش ہے، جس سے پسماندہ اور پسماندہ طبقے کی لڑکیوں کو اعلیٰ ثانوی تعلیم حاصل کرنے کے بہتر مواقع ملیں گے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نئے تعمیر شدہ اسکولوں کو تیزی سے چلانے پر خصوصی زور دیا اور ہدایت دی کہ وہ آئندہ تعلیمی سیشن سے صحیح طریقے سے چلائیں۔ اس کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سماگرا شکشا) کو تمام ضروری تیاریوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سمگرا شکشا)، تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز، بی آر سی اور دیگر متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

تنظیم اہل سنت کی مشاورتی میٹنگ، فری میڈیکل کیمپ لگانے کا اعلان

بہار شریف (اے این بی) شہر میں تنظیم اہل سنت کی ایک اہم مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی صدارت تنظیم کے صدر حضرت مولانا مرغوب رضا مصباحی نے فرمائی۔ میٹنگ کا آغاز تنظیم کے رکن حضرت قاری ارشد اقبال کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ میٹنگ میں سب سے پہلے گزشتہ ماہ تنظیم اہل سنت کی جانب سے غریب و نادار افراد میں کمبل تقسیم کے کامیاب انعقاد پر اظہار مسرت کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر مولانا مرغوب رضا مصباحی اور تنظیم کے سکریٹری سید شہزاد عابدین قادری نے تمام اراکین اور کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔ میٹنگ میں تنظیم کے نائب صدر مصباح الدین، نشر و اشاعت سکریٹری محمد توصیف عالم بہاری اور دیگر اراکین حضرت مولانا اختر رضا مصباحی، محمد صالحین خان، اویس احمد فردوسی، محمد مزمل، محمد دانش، محمد صفدر عالم سمیت کئی ذمہ داران موجود رہے۔ اجلاس میں اصلاحی اور فلاحی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے تمام کارکنان نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ ان شاء اللہ شب برات کے فوراً بعد شہر بہار شریف کے محلہ بسار بیگھہ میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ میڈیکل کیمپ کے ذریعے مردوں، خواتین، بچوں اور بزرگوں کا مفت معائنہ، ابتدائی علاج اور ضروری ادویات فراہم کی جائیں گی، ساتھ ہی طبی مشاورت بھی دی جائے گی۔ تنظیم کے سکریٹری سید شہزاد عابدین قادری نے کہا کہ اس میڈیکل کیمپ کا مقصد غریب، نادار اور مفلس لوگوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تنظیم بہت جلد اصلاح معاشرہ کے لیے منظم طور پر کام شروع کرے گی۔ وہیں تنظیم کے صدر حضرت مولانا مرغوب رضا مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم اہل سنت کا بنیادی مقصد قرآن و حدیث اور بزرگوں کی تعلیمات کو عام کر کے نیکی کی دعوت کو فروغ دینا اور برائی سے روکنا ہے، تاکہ معاشرے میں دینی بیداری اور اصلاح پیدا کی جا سکے۔

ڈی ایم نے روڈ سیفٹی بیداری ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے قومی روڈ سیفٹی بیداری واک اور ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی میں مختلف سکولوں کے طلباء، محکمہ پولیس اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ ریلی اور واک نے پورنیہ شہری علاقے کے مختلف چوراہوں پر عوام تک قومی سڑک کی حفاظت کا پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے کہا کہ ایک محفوظ کمیونٹی کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے۔ جنوری 2026 میں قومی روڈ سیفٹی ماہ کے دوران روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس، محکمہ پولیس اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ ریلی کا مقصد روڈ سیفٹی کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور انہیں محفوظ آپشنز کا انتخاب کرنے کی ترغیب دینا تھا۔

مدھے پورہ: لاپتہ بزرگ خاتون کی لاش برآمد

مدھے پورہ (اے این بی) بہار کے ضلع مدھے پورہ کے سنگھیشور تھانہ علاقے سے پولیس نے جمعرات کو سات دن سے لاپتہ ایک خاتون کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مقامی لوگوں سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر پرمانے ندی کے قریب سے ایک خاتون کی لاش برآمد کی گئی۔ خاتون کی شناخت وارڈ نمبر 08 کی رہائشی نجمہ خاتون (72) کے طور پر کی گئی ہے۔

نئی نسل کو گاندھی جی کے نظریات کو سمجھنے کی ضرورت ہے: امین حمزہ

بیگوسرائے: ملک میں جاری انارکی کا مقابلہ کرنے کے لیے موجودہ نسل کو مہاتما گاندھی کا مطالعہ کرنے اور ان کے قاتل کے اندھے پیروکاروں سے ملک کو بچانے کی ضرورت ہے۔ مہاتما گاندھی کو قتل کرنے والوں نے ایسا کیا لیکن ان کے نظریات کو قتل نہ کر سکے۔ مہاتما گاندھی ملک کی حب الوطنی کی تحریکوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ جی ڈی کالج یونٹ کانفرنس میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے مذکورہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی کے قاتل کی مورتی بن جاتی ہے لیکن آج تک بیگوسرائے میں ذکر یونیورسٹی نہیں بنی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر امریش کمار اور ضلع سکریٹری ستیم بھاردواج نے کہا کہ بی جے پی۔ جے ڈی یو حکومت کو طلبہ کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کا مجسمہ بنایا جاتا ہے لیکن بیگوسرائے میں آج تک ذکر یونیورسٹی نہیں بن سکی ہے۔ بیگوسرائے میں ذکر یونیورسٹی نہ بننے کے اصل ذمہ دار بی جے پی۔ جے ڈی یو کے لیڈر ہیں اور بیگوسرائے کے عوام، طلبہ اور نوجوانوں کو ان کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ضلع صدر امریش کمار اور ضلع سکریٹری ستیم بھاردواج نے مشترکہ طور پر کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020، جس نے اس ملک کی تعلیم کو پوری طرح سے کھائی میں دھکیل دیا ہے، موجودہ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں بغیر کسی بحث کے زبردستی نافذ کیا ہے۔ عام طلباء کو بھی اس کے خلاف اپنی جدوجہد تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی کانفرنس میں اس کے لیے ایک پروگرام بنانے کی ضرورت ہے۔ غور طلب ہے کہ آج 30 جنوری 2026 کو بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے جی ڈی کالج کے ذکر آڈیٹوریم میں اپنی یونٹ کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں ایک 21 رکنی کمیٹی اور چھ رکنی سکریٹریٹ کا انتخاب کیا گیا، جس میں انکت کمار کو سکریٹری، آلوک بھاردواج کو صدر، انمول رانا کو نائب صدر، ورشا کماری کو جوائنٹ سکریٹری، آلوک کمار کو خزانچی اور چکیتسا سنگھ کو میڈیا انچارج کے طور پر منتخب کیا گیا۔ کانفرنس سے سابق ضلع سکریٹری کشور کمار اور اے آئی ایس ایف کے ضلع نائب صدر وسنت کمار نے

گاندھی جی آج بھی کروڑوں ہم وطنوں کے دلوں میں زندہ ہیں: انجینئر ٹیپو

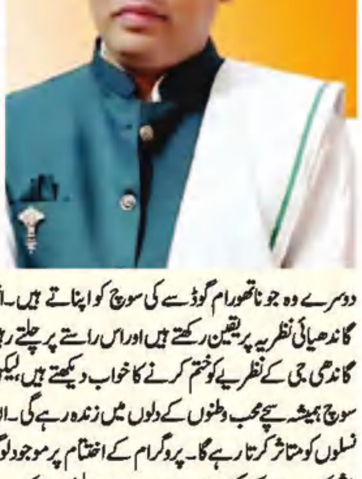

بہار شریف (اے این بی) بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک خراج عقیدت تقریب میں انجینئر ٹیپو نے گاندھی جی کے خیالات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی صرف ایک شخص نہیں ہیں، بلکہ ایک لافانی نظریہ ہیں جسے کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی آج بھی کروڑوں ہم وطنوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ اپنے خطاب میں انجینئر ٹیپو نے کہا کہ آج ملک میں دو طرح کے نظریات نظر آتے ہیں، ایک وہ جو گاندھی جی کی سچائی، عدم تشدد اور محبت کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں اور دوسرے وہ جو ناتھورام گوڈسے کی سوچ کو اپناتے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہم ہمیشہ گاندھیائی نظریہ پر یقین رکھتے ہیں اور اس راستے پر چلتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگ گاندھی جی کے نظریے کو ختم کرنے کا خواب دیکھتے ہیں، لیکن ایسا کبھی ممکن نہیں ہے۔ گاندھی جی کی سوچ ہمیشہ سچے محب وطنوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ ان کا سچائی اور عدم تشدد کا پیغام آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ پروگرام کے اختتام پر موجود لوگوں نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کا عزم کیا۔

سیمینار سے محققین کی تحریری اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے: وی سی

دربھنگہ: (ڈاکٹر فردوس) سیمینار میں شرکت سے محققین کی تحریری اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیمیاوی علوم تمام شعبوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ 2020 کی دہائی میں، کیمیکل سائنسز نے تیزی سے ترقی کی ہے اور بہت سی غیر متوقع کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ مذکورہ باتیں وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے پی جی شعبہ کیمسٹری کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی سمپوزیم "کیمیکل سائنسز کے کثیر الجہتی پہلوؤں (ICMACS-2026)" کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ وائس چانسلر نے کہا کہ تحقیقی کام یونیورسٹی کو NEP 2020، NAAC اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھائے گا۔ اسکالرشپ کی کوئی حد نہیں ہے۔ پروفیسر کا کام صرف اپنا کام کرنا نہیں بلکہ جدت کو فروغ دینا ہے۔ بین الاقوامی سیمینار کے چیئرمین پروفیسر دلیپ کمار چودھری نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ محققین کی علمی ترقی کے لیے وقتاً فوقتاً سیمینارز کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔ ان سیمینار سے طلبہ کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری کی دو سالہ کامیاب مدت پوری ہونے پر ان کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر دلیپ کمار چودھری نے کہا کہ وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے ایک شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ سنجے کمار چودھری کی قیادت میں یونیورسٹی نے ترقی، تعلیمی معیار اور انتظامی شفافیت میں تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق یونیورسٹی کو آگے بڑھانا ان کی اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں، متھلا یونیورسٹی نے تعلیمی اصلاحات، تحقیق اور اختراع، ڈیجیٹل تعلیم، اور انفراسٹرکچر کی ترقی میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ نئی تعلیمی اسکیمیں متعارف کرانے، نصاب کو اپ ڈیٹ کرنے، آن لائن اور ہائبرڈ لرننگ سسٹم کو وسعت دینے اور تحقیق کو فروغ دینے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ سیمینار کے مہمان خصوصی بی ایچ یو کے پروفیسر ونود کمار تیواری نے کہا کہ تحقیق کے میدان میں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو دماغ سے زیادہ دل سے کام کریں۔ متھلا یونیورسٹی کے نوجوان فیکلٹی کی حوصلہ افزائی کی بدولت یونیورسٹی تعلیمی اور تحقیق دونوں شعبوں میں مسلسل نئی جہتیں قائم کر رہی ہے۔ یہ کیمسٹری کی بدولت ہے کہ تمام رنگوں میں کوئی نہ کوئی وٹامن ہوتا ہے۔ کیمسٹری تمام مضامین میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھلا یونیورسٹی کی عمارت ایک مندر کی طرح ہے۔ تقریب سے مالیاتی مشیر اندرا کمار نے بھی خطاب کیا۔ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر انیرودھ شرما نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیمینار علم کے تبادلے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ابھیشیک رائے نے کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں روزانہ ہونے والے تجربات کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ کی فیکلٹی تحقیقی مقالے پیش کر رہی ہیں اور نیشنل اکیڈمی آف ایڈوانسڈ اسٹڈی اور NAAC میں یونیورسٹی کے لیے بہتر گریڈ حاصل کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

سات عزائم 3 پروگرام میں اعلی درجے کی تعلیم پر زور

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، کندن کمار کی صدارت میں سات نشچے-3 پروگرام کے تحت "اعلی درجے کی تعلیم-روشن مستقبل" اسکیم کی پیشرفت کے سلسلے میں ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد ضلع کے ان بلاکس میں ڈگری کالجوں کے قیام کی صورتحال کا جائزہ لینا تھا جہاں فی الحال کوئی ڈگری کالج نہیں چل رہے ہیں۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، نالندہ نے بتایا کہ ضلع کے رہوئی، نور سرائے، بند، نگرنوسہ، کتری سرائے، کرائی پرشورائی، تھرتھری، پرول پور اور سریر ابلاکس میں کوئی ڈگری کالج قائم یا چلایا نہیں گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں کے طلباء کو اعلی تعلیم کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (سمگرا شکشا) نالندہ کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ بلاکس میں مجوزہ کالجوں کو فوری طور پر فعال کرنے کو یقینی بنائیں جن میں ڈگری کالج نہیں ہیں، تاکہ طلباء جلد از جلد اعلی تعلیم تک رسائی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ مجوزہ کالجوں کے لیے مستقل عمارتوں اور کیمپس کی تعمیر کے لیے اضافی اور موزوں اراضی کی نشاندہی اور حد بندی کا عمل محکمانہ رہنما خطوط کے مطابق تیزی سے مکمل کیا جائے۔

سمستی پور ڈویژن میں مستقل مذاکراتی مشینری پی این ایم کی میٹنگ ختم

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور پرمننٹ نیگوشیئٹنگ مشینری پی این ایم کی ایک میٹنگ آج

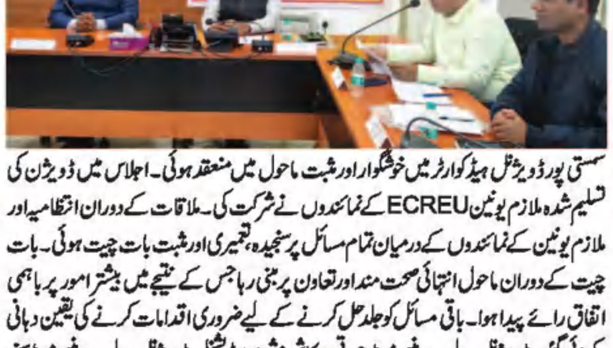

سمستی پور ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں خوشگوار اور مثبت ماحول میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں ڈویژن کی تسلیم شدہ ملازم یونین ECREU کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران انتظامیہ اور ملازم یونین کے نمائندوں کے درمیان تمام مسائل پر سنجیدہ، تعمیری اور مثبت بات چیت ہوئی۔ بات چیت کے دوران ماحول انتہائی صحت مند اور تعاون پر مبنی رہا جس کے نتیجے میں بیشتر امور پر باہمی اتفاق رائے پیدا ہوا۔ باقی مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر جیوتی پرکاش مشرا، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر سنہا، سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر مسٹر وویک کمار، اور ڈویژن کے تمام برانچ افسران نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل انتظامیہ نے واضح کیا کہ ملازمین کی فلاح و بہبود، ان کے مسائل کا بروقت حل اور کام کا بہتر ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر ملازمین تنظیموں کے تمام نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل ریلوے منیجر شری جیوتی پرکاش مشرا نے کہا، سمستی پور ڈویژن میں ملازمین ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں ملازم تنظیمیں اور انتظامیہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ ڈویژنل انتظامیہ ہمیشہ ملازمین کے مسائل کو حل کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ باہمی تعاون کے ذریعے ڈویژن کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کا طریقہ کار، جو ڈویژن کی کارکردگی اور ترقی کو نئی تحریک دے گا۔

سرکاری نوکری نہ ملنے سے پریشان طالب علم کی خودکشی

بھاگلپور (اے این بی): ضلع بھاگلپور کے تاتارپور تھانہ علاقے میں جمعہ کو سرکاری نوکری نہ ملنے سے پریشان ایک طالب علم نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ متوفی کی شناخت انوراگ مانس (21) کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع سپول کا رہنے والا تھا۔ وہ تاتارپور علاقے کے رکاب گنج واقع ایک نجی ہاسٹل میں رہ کر گریجویشن (کامرس) کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ گزشتہ کچھ دنوں سے وہ سرکاری نوکری نہ ملنے کے باعث ذہنی دباؤ میں تھا۔ ذرائع کے مطابق اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کے لیے اس نے جمعہ کی صبح زہر کھا لیا۔ بعد ازاں دیگر طلبہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور اسے فوری طور پر جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ کی اطلاع متوفی طالب علم کے اہل خانہ کو دے دی گئی ہے۔ ادھر پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

جموئی میں ٹریکٹر الٹنے سے نوجوان کی موت، سات زخمی

جموئی (یو این آئی) بہار کے جموئی ضلع کے گڑھی تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح ایک دردناک سڑک حادثے میں پوجا کے لیے جا رہے گاؤں والوں سے بھرا ایک ٹریکٹر اچانک بے قابو ہو کر الٹ گیا، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ سات افراد زخمی ہو گئے۔ متوفی کی شناخت بھگیرتھ یادو کے 23 سالہ بیٹے سریندر یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سریندر یادو دو بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور اس کی شادی تقریباً ایک سال قبل پھولیا دیوی سے ہوئی تھی۔ وہ چھتیس گڑھ میں ایک مٹھائی کی دکان پر کام کرتا تھا اور اہلیہ کی زچگی کے باعث تقریباً دس دن قبل ہی گاؤں لوٹا تھا۔ گھر میں خوشی کا ماحول تھا، لیکن اس حادثے نے سب کچھ ماتم میں بدل دیا۔ گاؤں والوں کے مطابق گاؤں کے ہی سہدیو یادو کے یہاں پوجا کا اہتمام تھا، جس میں شرکت کے لیے گاؤں والے ٹریکٹر پر جھومراج استھان جا رہے تھے۔ اسی دوران راستے میں ٹریکٹر توازن بگڑنے سے الٹ گیا۔ اس حادثے میں شیو یادو (60)، بھونا یادو (60)، رامیشور یادو (65)، موہت کمار (12)، منوکمار (15)، بلکو کمار (10) اور نا گو یادو، نیا تانڈ (35) زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ایک نجی اسپتال بھیجا گیا، جہاں دو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی گڑھی تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے کی جانچ میں مصروف ہے۔

ضلع سطحی فروغ اردو مشاعرہ سیمینار اور ورکشاپ آج

چھپرہ: ضلع سطحی فروغ اردو مشاعرہ، سیمینار اور ورکشاپ 31 جنوری ہفتہ کو صبح 11:00 بجے سے بھکاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ یہ جانکاری ضلع اردو زبان سیل کی انچارج افسر کم سینئر ڈپٹی کلکٹر زیبا عرشی نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرام کا افتتاح ڈی ایم دبھو سریواستو کریں گے۔ وہیں مہمان خصوصی ایس ایس پی ونیت کمار اور ڈی ڈی سی لکشمن تیواری، اے ڈی ایم مکیش کمار، میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر محمد شمیم انصاری، ڈی ٹی او لطیف الرحمن، ڈپٹی رجسٹرار گوپیش کمار اور ایس ڈی او نتیش کمار مہمان کے طور پر شامل رہیں گے۔ انچارج آفیسر زیبا عرشی نے بتایا کہ سیمینار، ورکشاپ اور مشاعرہ اردو ڈائرکٹوریٹ، کیبنٹ ڈپارٹمنٹ حکومت بہار کے زیر اہتمام منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد اردو کی ترویج و ترقی ہے۔ ورکشاپ میں اردو زبان کے تمام عملے کو خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ زبان کے ماہرین سیمینار میں اردو کے بارے میں قیمتی آراء دیں گے۔ ورکشاپ اور سیمینار کے بعد ایک شاندار مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں ضلع کے منتخب شعراء کے ساتھ ساتھ باہر کے شعراء کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء کا بھیم ڈیم مونگیر کا تعلیمی دورہ

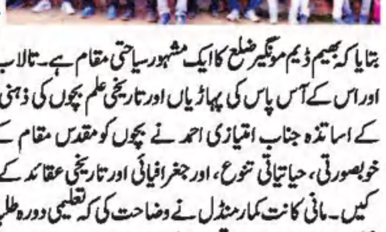

مونگیر (اے این بی): بہار کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کے بارے میں سرکاری اسکول کے طلباء کو آگاہ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بہار درشن اسکیم کے تحت ہائیر سیکنڈری اسکول چلنا دھوریہ مونگیر کے 60 طلباء کو بھیم ڈیم مونگیر کے تعلیمی دورے پر لے جایا گیا۔ اسکول کے پرنسپل پریم شنکر سنگھ نے بتایا کہ بھیم ڈیم مونگیر ضلع کا ایک مشہور سیاحتی مقام ہے۔ تالاب کا قدرتی طور پر گرم پانی، گھنے جنگل اور اس کے آس پاس کی پہاڑیاں اور تاریخی علم بچوں کی ذہنی نشوونما میں اضافہ کرے گا۔ اسکول کے اساتذہ جناب امتیازی احمد نے بچوں کو مقدس مقام کے دورے پر لے کر اس کی قدرتی خوبصورتی، حیاتیاتی تنوع، اور جغرافیائی اور تاریخی عقائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ مانی کانت کمار منڈل نے وضاحت کی کہ تعلیمی دورہ طلباء کو کلاس میں سیکھے گئے نظریاتی علم کو لاگو کرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ بچوں نے وسیع معلومات حاصل کرنے کے لیے سیاحتی مقامات جیسے سیتا کنڈ، رشی کنڈ، گرم کنڈ اور دیگر سیاحتی مقامات کا دورہ کیا۔ سکول کے اساتذہ ذیشان احمد، محمد اجمل، سوربھ کمار، سنتوش کمار، امان کمار، نیتا کماری، سندیپ کمار، کیش کمار وغیرہ نے اس تعلیمی دورے کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

مہاتما گاندھی کی برسی پر صحت مراکز میں عوامی بیداری مہم

پورنیہ (اے این بی) مہاتما گاندھی کی برسی پر ضلع بھر کے مراکز صحت پر عوامی بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ محکمہ صحت کے اہلکاروں نے طبی معائنہ کیا اور ضروری طبی امداد فراہم کی۔ صحت کے عہدیداروں نے مہاتما گاندھی کے ذریعہ جذام سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں بھی بیداری پیدا کی اور مراکز صحت پر دستیاب طبی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے پورنیہ ایسٹ بلاک کے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں طبی امدادی پروگرام کا انعقاد کیا جس میں موجود افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے بتایا کہ جذام جسے ہینسن کی بیماری بھی کہا جاتا ہے، ایک دائمی، متعدی بیکٹیریل انفیکشن ہے جو بنیادی طور پر جلد، اعصاب، آنکھوں اور ناک کو متاثر کرتا ہے اور یہ سنگین بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔

جیل میں بند سونم وانگچک کی صحت پر تشویش

سپریم کورٹ کا ماہر ڈاکٹر سے فوری طبی جانچ کا حکم

نئی دہلی 30 جنوری: سپریم کورٹ نے جیل میں بند ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی صحت سے متعلق شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے جمعرات کو ایک ماہر ڈاکٹر کے ذریعے ان کی طبی جانچ کرانے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے یہ ہدایت اس شکایت کے بعد دی کہ جیل میں فراہم کیے جانے والے آلودہ پینے کے پانی کے سبب سونم وانگچک کو پیٹ سے متعلق مسائل کا سامنا ہے۔ اس وقت وہ جودھپور کی مرکزی جیل میں قومی سلامتی قانون کے تحت حراست میں ہیں۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی بی ورالے پر مشتمل بنچ نے جیل حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ سونم وانگچک کی طبی جانچ کی رپورٹ پیر تک مہر بند لفافے میں عدالت کے سامنے پیش کی جائے۔ عدالت کے سامنے سونم وانگچک کی اہلیہ گیتانجلی آنگمو کی جانب سے سینئر وکیل کپل سبل نے عرضی پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوری طبی جانچ نہ ہونے کی وجہ سے ان کی حالت مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ آلودہ پینے کے پانی کے باعث سونم وانگچک کے معدے میں مسلسل تکلیف ہے، مگر جیل میں مناسب ڈاکٹر معائنہ کے لیے نہیں آرہا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سونم وانگچک کی باقاعدہ ہفتہ وار جانچ کی اجازت دی جائے اور انہیں وہ پانی پینے دیا جائے جو اہل خانہ کی جانب سے فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے جواب میں راجستھان حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ گزشتہ چار مہینوں کے دوران جیل کے ڈاکٹر نے سونم وانگچک کا اکیس مرتبہ معائنہ کیا ہے اور ان کی صحت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ انہیں وٹامن بی بارہ لینے کا مشورہ دیا گیا ہے اور تازہ ترین رپورٹ میں کوئی سنگین مسئلہ سامنے نہیں آیا۔ اضافی سالیسیٹر جنرل کے ایم نٹراج نے عدالت میں طبی رپورٹس پیش کیں، جن کے مطابق 26 ستمبر سے 26 جنوری کے درمیان وانگچک کا اکیس بار طبی معائنہ کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان کا بلڈ پریشر معمول کے مطابق ہے اور سینہ و پیٹ کا کلینیکل معائنہ بھی نارمل پایا گیا ہے۔ تاہم سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ سونم وانگچک کو عام طبی جانچ کے بجائے معدے کے امراض کے ماہر ڈاکٹر کی ضرورت ہے، تاکہ ان کی شکایت کا تفصیلی اور غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جا سکے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کے اس بیان کو بھی ریکارڈ پر لیا کہ ایک سرکاری اسپتال کے ماہر ڈاکٹر کے ذریعے جانچ کرائی جائے گی اور اس کی رپورٹ پیر تک پیش کی جائے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال لداخ کو ریاست کا درجہ دینے اور چھٹی آئینی فہرست میں شامل کرنے کے مطالبے پر ہوئے احتجاج کے بعد، 26 ستمبر کو سونم وانگچک کو قومی سلامتی قانون کے تحت حراست میں لیا گیا تھا۔ حکومت کا الزام ہے کہ ان مظاہروں کے دوران تشدد بھڑکانے میں ان کا کردار تھا، جن میں چار افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔

ہماچل پردیش میں شدید برفباری، 655 سڑکیں بند،

31 جنوری سے ایک اور سخت موسمی دور کا امکان

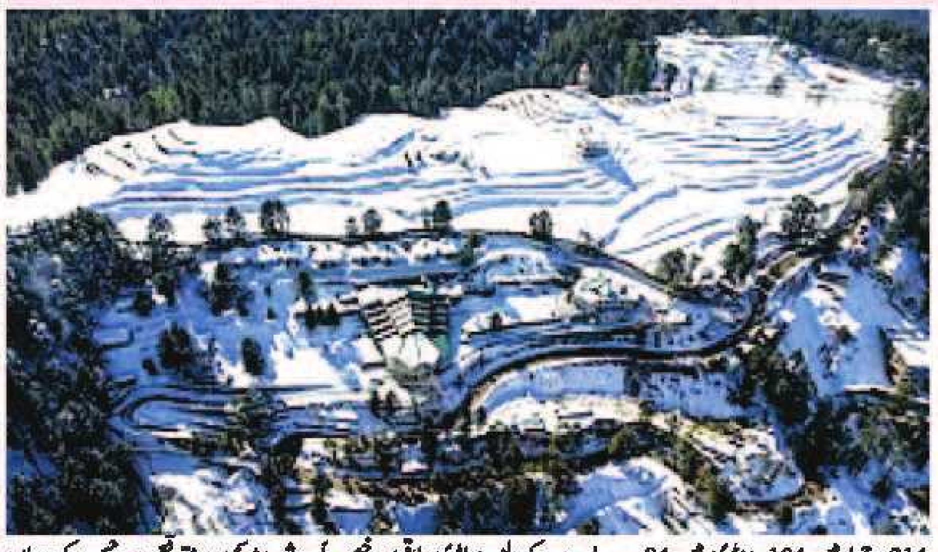

ہماچل پردیش 30 جنوری: ہماچل پردیش میں حالیہ شدید برفباری نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ ریاست میں تین قومی شاہراہوں سمیت تقریباً 655 سڑکیں اب بھی آمدورفت کے لیے بند ہیں، جس کے باعث کئی اضلاع کا زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ برفباری کے نتیجے میں بجلی کا نظام بھی شدید طور پر متاثر ہوا ہے اور سینکڑوں ٹرانسفارمر خراب ہونے کی وجہ سے ہزاروں گھروں میں بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق سب سے زیادہ سڑکیں لاہول اور اسپیتی میں بند ہیں، جہاں قومی شاہراہ لیہہ-منالی اور کازہ-گرامفو سمیت 287 سڑکیں متاثر ہیں۔ شملہ ضلع میں 135، کلو میں قومی شاہراہ اوٹ-لہری-سینج سمیت 81، منڈی میں 77، چمبا میں 40، کنور میں 27 جبکہ سرمور اور اونا میں تین تین سڑکیں بند ہیں۔ کانگڑا ضلع میں بھی دو سڑکیں بند ہونے کی اطلاع ہے۔ برفباری کے باعث ریاست میں مجموعی طور پر 669 ٹرانسفارمر خراب ہو چکے ہیں۔ کلو میں 216، شملہ میں 214، چمبا میں 104، منڈی میں 94، لاہول اور اسپیتی میں 22، سرمور میں 13 اور کنور میں چھ ٹرانسفارمر خراب ہونے سے کئی شہری علاقوں اور دیہی بستیوں میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ بجلی بحال کرنے کے لیے تقریباً ؟ توانائی کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں، تاہم موسم کی خرابی مرمتی کام میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسی دوران ریاست کے بلند پہاڑی علاقوں، خصوصاً کنور اور لاہول و اسپیتی میں ہلکی برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ دیگر علاقوں میں موسم عموماً صاف رہا۔ محکمہ موسمیات نے 30 جنوری کو بلند علاقوں میں ہلکی برفباری اور بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 31 جنوری سے 3 فروری کے درمیان ریاست میں ایک اور شدید موسمی دور متوقع ہے، جس کے دوران بھاری برفباری اور بارش ہو سکتی ہے۔ یکم فروری کے لیے بھاری برفباری اور بارش کا ییلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 30 جنوری کو اونا، بلاسپور، ہمیر پور، کانگڑا، منڈی، سولن اور سرمور اضلاع میں گھنے کہرے اور شیت لہر کے پیش نظر ییلو الرٹ نافذ کیا گیا ہے۔

دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں سردی کا سلسلہ جاری، ہلکی بارش کی پیشن گوئی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) دارالحکومت دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں جمعہ کو موسم سرد رہا، صبح بادل چھائے رہے اور ہلکی سے درمیانی دھند رہی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 سے 20 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور صبح کے وقت کم سے کم درجہ حرارت 8 سے 10 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ گروگرام میں جزوی طور پر بادل چھائے رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، دہلی میں 31 جنوری سے 2 فروری کے درمیان بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کا امکان ہے۔ ہفتہ کو کئی مقامات پر درمیانی دھند اور کچھ مقامات پر گھنے کہرا پڑ سکتا ہے۔ دوپہر اور شام تک عام طور پر بادل ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ رات کے وقت بہت ہلکی بارش ہو سکتی ہے اور 30 سے 40 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کی صبح گروگرام میں جزوی طور پر ابر بادل چھائے رہنے کی توقع ہے۔ نوئیڈا، غازی آباد اور گروگرام میں یکم فروری کو ایک یا دو مرتبہ بارش ہو سکتی ہے۔ مختلف اسٹیشنوں کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ جمعرات کو دہلی-این سی آر خطے میں دن کے وقت کا درجہ حرارت معمول سے کم رہا، جس میں پالم میں سب سے زیادہ گراوٹ نظر آئی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15.3 ڈگری سے 18.5 ڈگری کے درمیان رہا۔ صفدر جنگ میں جمعرات کے مقابلے کم سے کم درجہ حرارت میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

سبھی ریاستیں اسکولوں میں طالبات کے لیے علیحدہ بیت الخلاء اور سینیٹری پیڈ کا انتظام کریں، سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی 30 جنوری: سپریم کورٹ نے اسکولوں میں طالبات کے لیے الگ بیت الخلاء اور سینیٹری پیڈ کا انتظام کیے جانے سے متعلق جمعہ کے روز ایک انتہائی اہم حکم جاری کیا۔ عدالت عظمیٰ نے سبھی ریاستوں کو ہدایت دی ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں میں جنسی بنیاد پر لڑکیوں کے لیے اسکول میں علیحدہ بیت الخلاء کی سہولت دستیاب کرائے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے 3 ماہ میں سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو حکم پر عمل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کے حق میں ماہواری صحت کا حق بھی شامل ہے۔ محفوظ، باوقار اور کفایتی ماہواری سے متعلق انتظامات کی ترکیبوں تک رسائی ایک طالبہ کو جنسی و تولیدی صحت کی اعلیٰ سطح تک پہنچنے میں مدد کرتی ہے۔ صحت مند تولیدی زندگی کے حق میں جنسی صحت سے متعلق تعلیم اور جانکاری تک رسائی کا حق بھی شامل ہے۔ عدالت نے کہا کہ مساوات کا حق یکساں شرائط پر شراکت داری کے حق کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی مواقع کی برابری یہ یقینی کرتی ہے کہ سبھی کو فائدہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہنر حاصل کرنے کا مناسب موقع ملے۔ عدالت عظمیٰ نے واضح لفظوں میں کہا کہ یہ فیصلہ صرف نظام قانون سے جڑے لوگوں کے لیے نہیں ہے، یہ کلاس کے لیے بھی ہے، جہاں لڑکیاں مدد مانگنے میں جھجکتی ہیں۔ یہ ان اساتذہ کے لیے ہے جو مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن وسائل کی کمی کے سبب ایسا نہیں کر پاتے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ یہ ان والدین کے لیے ہے، جنہیں شاید اپنی خاموشی کے اثر کا احساس نہیں ہے، اور سماج کے لیے بھی ہے تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ ترقی کا پیمانہ اس بات سے ہوتا ہے کہ ہم سب سے کمزور لوگوں کی حفاظت کیسے کرتے ہیں۔ ہم ہر اس بچی کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں جو شاید اس لیے اسکول سے غیر حاضر رہنے کو مجبور ہوتی ہے، کیونکہ اس کے جسم کو بوجھ سمجھا جاتا تھا، حالانکہ اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے۔ یہ الفاظ عدالتوں اور قانونی تجزیاتی رپورٹس سے بالاتر جا کر سماج کی عام سمجھ تک پہنچنے چاہئیں۔ عدالت نے سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہا ہے کہ ہر سرکاری یا پرائیویٹ اسکول میں جنس پر مبنی بیت الخلاء اور پانی کی سہولت دستیاب ہو۔ سبھی نئے اسکولوں میں رازداری بھی یقینی بنائی جانی چاہیے، جس میں معذوروں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے۔ سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو یہ بھی یقینی بنانے کے لیے کہا گیا ہے کہ اسکول میں بیت الخلاء احاطہ میں بایو ڈیگریڈیبل سینیٹری نیپکن دستیاب ہوں۔ علاوہ ازیں ماہواری سے متعلق ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کے لیے اضافی یونیفارم اور دیگر ضروری سامان سے مزین ماہواری صفائی مینجمنٹ سنٹر قائم کیا جائے۔

☆☆☆

منریگا میں تبدیلی کے خلاف کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی 30 جنوری: قومی دیہی روزگار گارنٹی منصوبہ منریگا میں تبدیلیوں کے خلاف کانگریس نے جمعہ کو راجدھانی دہلی میں زوردار احتجاج کیا۔ 'منریگا بچاؤ سنگرام' کے تحت کانگریس کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے مارچ نکالا اور اس منصوبے میں کی جا رہی تبدیلیوں کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں تختیاں اٹھا رکھی تھیں جن پر حکومت کے خلاف نعرے درج تھے اور مطالبہ کیا گیا کہ منریگا کے ڈھانچے اور اس کے بنیادی مقصد کو کمزور نہ کیا جائے۔ احتجاج میں کانگریس کے جنرل سکریٹری، جے رام رمیش، میڈیا و پبلسٹی شعبے کے چیئرمین پون کھیڑا، اجے ماکن سمیت کئی رہنما شریک ہوئے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ منریگا دیہی ہندوستان کے لیے محض ایک اسکیم نہیں بلکہ روزگار کی آئینی ضمانت تھی، جسے دانستہ طور پر کمزور کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق حکومت کی پالیسیوں کے سبب اس قانون کی روح متاثر ہوئی ہے اور اس کا براہ راست اثر غریب اور مزدور طبقے پر پڑ رہا ہے۔ اس موقع پر جے رام رمیش نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومت نے عملی طور پر منریگا قانون کو ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی اور انقلابی قانون تھا جو ستمبر 2005 میں اتفاق رائے سے منظور ہوا۔ ان کے مطابق اس قانون کی تیاری میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کا اہم کردار رہا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ منریگا کے ذریعے پہلی بار دیہی خاندانوں کو روزگار کی قانونی ضمانت ملی، پنچایتیں مضبوط ہوئیں اور براہ راست فائدہ منتقلی کے ذریعے مزدوری کی رقم لوگوں تک پہنچی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس قانون کو اس لیے کمزور کر رہی ہے کیونکہ یہ مہاتما گاندھی کے نام سے جڑا ہے اور اقتدار کو منظور نہیں کہ عوام کو ان کا حق ملتا رہے۔ پون کھیڑا نے بھی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس منریگا کے خلاف اٹھائے گئے ہر قدم کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے وقار کو مجروح کرے، وہ زیادہ عرصہ اقتدار میں نہیں رہ سکتی۔ ان کے مطابق عوام اس پالیسی کی قیمت حکومت سے وصول کریں گے۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ حکومت منریگا کو ختم کرنے کی سازش کر رہی ہے اور اس منصوبے سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹانا دراصل ان کی توہین کے مترادف ہے۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ منریگا نے دیہی علاقوں میں روزگار کی ضمانت دے کر غریبوں کو معاشی طور پر مضبوط بنایا، مگر اب اس بنیاد کو ہی ہلایا جا رہا ہے۔ پارٹی قیادت کا کہنا ہے کہ نریندر مودی غریبوں کو روزگار کا قانونی حق دینے والی اس تاریخی اسکیم کو مٹانا چاہتے ہیں اور کانگریس ایسا کبھی نہیں ہونے دے گی۔ پارٹی نے اعلان کیا کہ وہ منریگا کے تحفظ کے لیے سڑک سے لے کر پارلیمان تک اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

'بی جے پی نے اے آئی اے ڈی ایم کے کو واشنگ مشین میں صاف کیا'، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے کیا طنز

تمل ناڈو 30 جنوری: تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعہ کے روز بی جے پی پر طنزیہ انداز میں تیخ حملہ کیا۔ انھوں نے سوال کیا کہ کیا بدعنوانی کے معاملوں میں مبینہ طور پر ملوث ان کی ساتھی پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے کو ان کی 'واشنگ مشین' میں صاف کر دیا گیا ہے؟ اسٹالن نے آج ایک تقریب کے دوران یہ سوال کیا۔ اسٹالن نے اپنی تقریر کے دوران حریفوں پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ تمل ناڈو کی ترقی کو ہضم نہیں کر پاتے، وہ واٹس ایپ یونیورسٹی کے ذریعہ سے جھوٹ پھیلاتے ہیں۔ ڈی ایم کے چیف کا کہنا ہے کہ "ہمارے خلاف لگائے گئے سبھی الزامات ایک گھسی پٹی کہانی پرمبنی ہیں۔ ان میں سے پہلا الزام سیاسی اقربا پروری کا ہے۔ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں۔ سیاست میں آنے کی پوری آزادی ہے، لیکن کامیابی حاصل کرنے کے لیے انہیں عوام کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا۔ ان کا بھروسہ جیتنا ہوگا اور ووٹ حاصل کرنے ہوں گے۔" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ بے بنیاد الزام ان لوگوں نے عائد کیے ہیں، جو نظریاتی سطح پر ہمارا سامنا نہیں کر سکتے۔" اسٹالن نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ "ہم پر جو دوسرا الزام عائد کیا گیا ہے، وہ ہے 'بدعنوانی'۔ کیا اب تک کسی نے بھی ہمارے خلاف لگائے گئے ایک بھی الزام کو ثابت کیا ہے؟" بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ "جو لوگ اس وقت آپ کے ساتھ ہیں، وہی حقیقی معنوں میں بدعنوانی میں ملوث ہیں۔"

صدر جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور دیگر رہنماؤں نے بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر رہنماؤں نے جمعہ کے روز بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 78 ویں برسی پر راج گھاٹ جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے علاوہ دیگر رہنماؤں نے بھی باپو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اور مرکزی وزیر منوہر لال بھی موجود تھے۔ سبھی نے گاندھی جی کی سمادھی پر پھولوں کا نذرانہ پیش کیا اور ان کے افکار و نظریات کو یاد کیا۔ اس سے قبل وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بابائے قوم کے نظریات ہندوستان کو ترقی یافتہ اور خود کفیل ملک بنانے کے عزم کا مرکز ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 'بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر میرا نمن'۔ آنجہانی باپو نے ہمیشہ سودیشی پر زور دیا، جو ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کے ہمارے عزم کا ایک بنیادی ستون ہے۔ مہاتما گاندھی کی شخصیت اور ان کے کام ہندوستانی نسلوں کو فرض کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ 'مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر کروڑوں بار نمن۔ مہاتما گاندھی نے زبان، علاقے اور ذات پات میں تقسیم ملک کو متحد کر کے آزادی کی تحریک کو وسعت دی۔ سودیشی، آزادی اور صفائی کو ایک لڑی میں پرو کر عظیم ہندوستان کا تصور پیش کرنے والے مہاتما گاندھی کے خیالات ہمیں ہمیشہ تحریک دیتے رہیں گے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے گاندھی وادی نظریات سے وابستہ مشہور بھجن کے ذریعہ مہاتما گاندھی کی تعلیمات کو یاد کیا۔ 'ویشنو جن تو تینے کہیے جے پیڑ پرائی جانے رے.....' جس میں ہمدردی اور بے لوث خدمت پر زور دیا گیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ نفرت کی طاقتوں نے ملک کو باپو سے جدا کر دیا، ان کا مقابلہ انہی کے نظریات سے کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 'جس نفرت نے ہمیں باپو سے جدا کیا، اس کا علاج بھی باپو کا ہی راستہ ہے۔ سچائی کی روشنی، عدم تشدد کی طاقت اور محبت و شفقت۔ یوم شہادت پر بابائے قوم کو نمن۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'مہاتما گاندھی ایک شخص نہیں بلکہ ایک سوچ ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ سچ کی طاقت اقتدار سے بڑی ہوتی ہے اور عدم تشدد حوصلے سے جنم لیتا ہے۔ گاندھی ہندوستان کی آتما میں امر ہیں۔ باپو کو ان کے یوم شہادت پر عاجزانہ خراج عقیدت۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے لکھا کہ مہاتما گاندھی کی برسی پر انہیں نمن۔ سچ، عدم تشدد اور ہم آہنگی کے ان کے نظریات آج بھی پوری دنیا کو انسانیت کا راستہ دکھاتے ہیں۔ مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے لکھا کہ 'عدم تشدد ہی سب سے بڑا دھرم ہے۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت۔ قابل احترام باپو نے صفائی ستھرائی کو سوراج کی بنیاد قرار دیا۔ آئیے، صاف ہندوستان کے عزم کے ساتھ ان کے خوابوں کے ہندوستان کی تعمیر کا عہد کریں۔

اسپائس جیٹ امپھال کے لیے یومیہ پروازیں شروع کرے گی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) کفایتی ایئر لائن اسپائس جیٹ ممبئی، کولکاتہ اور گوہاٹی سے منی پور کی دارالحکومت امپھال کے لیے یومیہ پروازیں شروع کرے گی۔ ایئر لائن نے جمعہ کو کہا کہ یہ پروازیں 10 فروری سے شروع ہوں گی۔ کولکاتہ اور گوہاٹی سے امپھال کے لیے براہ راست پروازیں دستیاب ہوں گی، جب کہ ممبئی سے پرواز کولکاتہ کے راستے امپھال جائے گی۔ کمپنی ان راستوں پر بوئنگ 737 طیارے استعمال کرے گی۔ اسپائس جیٹ کے چیف بزنس آفیسر دیبوجو مہارشی نے کہا کہ امپھال کے لیے یہ پرواز ایئر لائن کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔ کمپنی شمال مشرق میں اپنے نیٹ ورک کو بڑھا رہی ہے۔

ہند-یورپی یونین معاہدہ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وژن سے ہم آہنگ ہے: مودی

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ حال ہی میں دستخط کیا جانے والا ہند-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے یہ اظہار خیال جمعہ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مرکزی وزیر پیوش گوئل کے ذریعہ لکھے گئے مضمون کو شیئر کرتے ہوئے کیا۔ مسٹر نریندر مودی نے مسٹر پیوش گوئل کی پوسٹ کے جواب میں لکھا، جس میں ہند-یورپی یونین معاہدے کے بارے میں ان کے اپنے مضمون کا بھی حوالہ دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے وژن سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ "انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت انقلابی معاہدے پر پہنچ گئی ہے جو منڈیوں کو وسیع کرنے والا ہے، ملازمتیں پیدا کرنے والا ہے اور ہندوستان کے بنیادی مفادات کا تحفظ کرنے والا ہے۔"

تاریخ میں آج کا دن

31 جنوری کی اشاعت کے لیے نئی دہلی، ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 31 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1561۔ گجرات کے پاٹن میں ماچی واڑہ کی جنگ میں افغانستان کے مبارک خان لوہانی نے مغل بادشاہ اکبر کے وزیر بیرم خان کو قتل کر دیا تھا۔ لوہانی کا باپ بیرم خان کے ہاتھوں مارا گیا۔

1865۔ امریکہ میں 'غلامی کے خاتمے' سے متعلق 13 واں ترمیمی بل منظور ہوا۔

1893۔ 'کوکا کولا' ٹریڈ مارک کا امریکہ میں پہلی بار پیٹنٹ کیا گیا۔

1915۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے روس کے خلاف زہریلی گیس کا استعمال کیا۔

1946۔ اس وقت کی سوویت یونین کے ماڈل کی بنیاد پر یوگوسلاویہ کی چھ ممالک میں تشکیل (سربیا، مانٹے نیگرو، کروشیا، سلووینیا، بوسنیا۔ ہرزے گووینا، میسیڈونیا)۔

1948۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد ملک کے مختلف شہروں میں فساد بھڑک اٹھے۔

1950۔ امریکی صدر ہیری ایس۔ ٹرومین نے ہائیڈروجن بم بنانے کے پروگرام کا اعلان کیا۔

1961۔ ڈیوڈ بین گوریون نے اسرائیل کے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

1961۔ بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ شری کرشن سنہا کا انتقال ہوا۔

1966۔ سوویت یونین نے لونا پروگرام کے تحت بغیر انسان کے لونا۔ 9 اسپیس کرافٹ لانچ کیا۔

1971۔ مشرقی اور مغربی برلن کے مابین 19 سال کے وقفے کے بعد ٹیلی فون خدمات پھر سے بحال ہوئیں۔

1983۔ کلکتہ ملک کے پہلے تیرتے ہوئے ڈرائی ڈوک میں کام کاج شروع ہوا۔

1984۔ امریکہ نے نیواڈا تجربہ گاہ پر نیوکلیائی ٹیسٹ کیا۔

1985۔ انسداد دل بدل قانون سے متعلق 52 ویں ترمیمی بل کو لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا نے بھی منظوری دی۔

1995۔ اسرو نے انسیٹ 2 ای کے کچھ حصے 10 برس کے لیے کرائے پر دینے کے لیے انٹیل سیٹ کے ساتھ معاہدے پر دستخط کیے۔

1996۔ سری لنکا میں خودکش حملے میں 86 افراد کی موت اور 1400 زخمی ہوئے۔

1997۔ بحریہ کا پہلا طیارہ بردار جنگی جہاز آئی این ایس وکرانت بحریہ کے بیڑے سے ہٹا دیا گیا۔

2000۔ الاسکا ایئر لائنز کا طیارہ بحرالکاہل میں کیلیفورنیا کے ساحل پر حادثہ کا شکار ہوا، جس میں طیارے میں سوار تمام 88 افراد مارے گئے۔

2004۔ پاکستان نیوکلیئر پروگرام کے بانی ڈاکٹر عبدالقادر خان دیگر ممالک کو جوہری ٹیکنالوجی کی منتقلی کے معاملے میں گرفتار کیا۔

2005۔ جنرل جوگیندر جسونت سنگھ ہندوستانی فوج کے سربراہ مقرر ہوئے۔

2007۔ فولاد کی ہندوستانی کمپنی ٹاٹا اینگلو ڈچ فولاد کمپنی کورس کے حصول کے بعد دنیا کی پانچویں بڑی کمپنی بنی۔

2010۔ ہالی ووڈ فلم 'اوتار' دو بلین ڈالر کی کمائی کر کے دنیا بھر میں سب سے زیادہ کامیابی کرنے والی فلم بنی۔

2013۔ جنوبی افریقہ کے پریٹوریا میں ایک ٹرین حادثے میں تقریباً 300 لوگ زخمی ہوئے۔

2020۔ برطانیہ باضابطہ طور پر یورپی یونین سے الگ ہو گیا۔

☆☆☆

مہاتما گاندھی کی برسی پر کانگریس کا منریگا بچاؤ مارچ

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر کانگریس نے جمعہ کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر سے بابائے قوم کی شہادت کے مقام 30 جنوری مارگ تک مارچ کر کے "مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) بچاؤ ابھیان" کے بینر تلے زبردست احتجاج کیا، جس میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانگریس نے کہا کہ منریگا دیہی ہندوستان کی روح میں سرایت کر گئی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت اپنی پوری کوشش کے باوجود اسے ختم نہیں کر سکتی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اس کے کارکنان اس کی مخالفت کے لیے اپنی پوری طاقت لگائیں گے اور حکومت کی اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ احتجاجی مظاہرے میں کانگریس کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے "منریگا بچاؤ ابھیان" کے پلے کارڈز اور بینر اٹھائے ہوئے تھے۔ انہوں نے "منریگا چور-گدی چھوڑ، منریگا گر جائے گا بازار سست ہو جائے گا، ہر ہاتھ کو کام دو، کام کا پورا دام دو" کے نعرے لگائے۔ احتجاجی مارچ میں اجے ماکن، جے رام رمیش، راجیو گوڑا، پون کھیڑا، اودت راج، دیویندر یادو، اور کرنل روہت چودھری سمیت متعدد سرکردہ کانگریس لیڈروں نے حصہ لیا۔ پولیس نے بعد میں کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ واضح رہے کہ کانگریس حال ہی میں نافذ وی بی جی رام جی ایکٹ کو منسوخ کرنے اور منریگا کو بحال کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے اس نے منریگا بچاؤ ابھیان کے نام سے ملک گیر احتجاج شروع کیا ہے۔ کانگریس کی ملک گیر منریگا بچاؤ تحریک 10 جنوری کو شروع ہوئی اور 28 فروری تک جاری رہے گی۔ کانگریس میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے کہا، "یہ دہلی میں منریگا کو بچانے کی جدوجہد کی ایک جھلک ہے۔ مودی حکومت نے منریگا ایکٹ کو بلڈوز کر کے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ منریگا ایک تاریخی اور انقلابی ایکٹ تھا، جو ستمبر 2005 میں متفقہ طور پر منظور ہوا تھا۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، سونیا گاندھی اور راہل گاندھی نے اس ایکٹ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ منریگا قانون آئینی حق تھا، اس قانون سے پنچایتوں کو مضبوط بنایا گیا، لیکن موجودہ حکومت کے ذریعہ یہ قانون منسوخ کر دیا گیا کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ لوگوں کو ان کے حقوق ملیں۔ دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا، "منریگا کی لڑائی ملک کے عام غریب شہریوں کے لیے روزگار اور حقوق کی لڑائی ہے، جسے کانگریس ملک بھر میں لڑ رہی ہے۔ کانگریس حکومت کے تحت، غریبوں کو عزت اور احترام کے ساتھ اپنی روزی روٹی کمانے، اپنے گاؤں میں رہنے اور کام کرنے کا حق حاصل تھا، جس سے ان کے گاؤں کی ترقی ہوتی تھی۔ نریندر مودی نے اسے ختم کر دیا ہے، جو افسوسناک قدم ہے۔"

☆☆☆

ٹرمپ نے اب کیوبا کا رخ کیا: کیوبا کو تیل دینے والے ممالک پر بھاری ٹیرف کا اعلان

واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک حالیہ صدارتی حکم نامے کے ذریعے عالمی تجارت میں ایک نیا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ نئے حکم نامے کے مطابق، جو بھی ملک کیوبا کو تیل فروخت یا فراہم کرے گا، اسے امریکہ کی جانب سے سنگین تجارتی نتائج اور اپنی مصنوعات پر بھاری ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس اقدام کا براہ راست مقصد کیوبا کی حکومت کو ملنے والی توانائی کی سپلائی لائن کاٹنا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق، اس فیصلے کی زد میں سب سے پہلے میکسیکو کے آنے کا امکان ہے، جو کیوبا کا ایک بڑا توانائی پارٹنر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ اس ہتھکنڈے کے ذریعے میکسیکو جیسے پڑوسی ممالک کو کیوبا سے دوری اختیار کرنے پر مجبور کر رہا ہے ۔ امریکی مداخلت اور پابندیوں کے باعث سپلائی پہلے ہی بند ہو چکی ہے۔ میکسیکو کی سرکاری کمپنی 'پیمیکس' نے سپلائی 20 ہزار بیرل سے کم کر کے 7 ہزار بیرل یومیہ کر دی ہے ۔ روس کی لاجسٹک اور عالمی پابندیوں کی وجہ سے فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے ۔ صدر ٹرمپ نے کیوبا کو ایک "ناکام ملک " قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ ان کی پالیسی کیوبا کے موجودہ نظام کو معاشی طور پر مفلوج کرنا ہے ۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ وہ کسی پر زبردستی نہیں کر رہے ، لیکن امریکہ ایسے ممالک کے ساتھ تجارت میں رعایت نہیں برتے گا جو کیوبا کی مدد کر رہے ہیں ۔ دوسری جانب، کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا "یہ صریحاً بلیک میلنگ اور معاشی دہشت گردی ہے جس کا مقصد کیوبا کے عوام کو گھٹنوں کے بل لانا ہے۔" کیوبا اس وقت اپنی تاریخ کے بدترین توانائی بحران سے گزر رہا ہے۔ امریکی پابندیوں کے نئے سائے میں صورتحال مزید ابتر ہونے کا خدشہ ہے ۔ پٹرول پمپوں پر گاڑیوں کی کلومیٹر طویل قطاریں لگ چکی ہیں۔ تیل کی کمی کی وجہ سے پاور پلانٹس کی بندش اور طویل لوڈشیڈنگ معمول بن گئی ہے۔ لاطینی امریکہ کے ممالک اس فیصلے کو اپنی خودمختاری پر حملہ تصور کر رہے ہیں۔

کشیدگی کے دوران یورپی یونین نے ایران کے خلاف کی بڑی کارروائی

امریکہ 30 جنوری: امریکہ کے ساتھ کشیدگی کے درمیان یورپی یونین (ای یو) نے ایران کے حوالے سے بڑا فیصلہ کیا ہے۔ یورپی یونین نے ایران کے پاسداران انقلاب کو القاعدہ، داعش اور حماس کے ساتھ دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یورپی کمیشن کی نائب صدر کاجا کالس نے کہا کہ ا?ئی ا?ر جی سی نے احتجاج کے دوران 6,373 افراد کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو کہا، "اگر آپ دہشت گرد کی طرح کام کرتے ہیں، تو آپ کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک کیا جانا چاہیے۔" کاجا کالس نے کہا کہ ایران کے خلاف اس اقدام کے لیے یورپی یونین کے 27 رکن ممالک کی حمایت درکار ہوگی جس کے بعد آئی آر جی سی کو دہشت گرد تنظیم کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ فرانس نے پہلے اس اقدام کی مخالفت کی تھی، اس خدشے سے کہ اس سے ایران میں پھنسے فرانسیسی شہریوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اور ایران کے ساتھ بات چیت تک رسائی روک دی جائے گی۔ تاہم فرانس نے اب اپنا موقف بدل لیا ہے۔ فرانس کے وزیر خارجہ جین نول باروٹ نے کہا کہ "ایران میں پرامن احتجاج کے ناقابل برداشت جبر کا جواب دینا ضروری ہے۔ جرائم کی کوئی معافی نہیں ہو سکتی۔" فرانسیسی صدارتی دفتر نے بھی اس کی حمایت کی تصدیق کی ہے۔ اٹلی، اسپین اور جرمنی جیسے ممالک پہلے ہی اس اقدام کی حمایت کر چکے ہیں۔ ا?ئی ا?ر جی سی ایران کی سب سے طاقتور فوجی شاخ ہے۔ اسے 1979 میں آیت اللہ خمینی نے اسلامی انقلاب کے دفاع کے لیے بنایا تھا۔ یہ باقاعدہ فوج سے الگ کام کرتا ہے اور براہ راست سپریم لیڈر کو رپورٹ کرتا ہے۔ ا?ئی ا?ر جی سی ایران کی سیاست، معیشت اور خارجہ پالیسی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا پہلے ہی اسے دہشت گرد تنظیم قرار دے چکے ہیں۔

جزائر کرماڈیک میں 5.4 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 30 جنوری (یو این آئی) جمعہ کے روز کرماڈیک جزائر کے علاقے میں 5.4 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، یہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق (جی ایم ٹی) رات ایک بجکر 27 منٹ پر آیا۔ جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر برائے جیو سائنسز نے اس کی خبر دی۔ زلزلے کا مرکز، جس کی گہرائی 10.0 کلومیٹر ہے، ابتدائی طور پر 29.50 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 176.65 ڈگری مغربی طول البلد پر تھا۔

بنگلہ دیش انتخابی مہم: جھڑپیں، جماعت اسلامی کے سینئر رہنما جاں بحق، 30 افراد زخمی

ڈھاکہ، 30 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے ضلع شیرپور میں انتخابی مہم کے دوران بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور جماعتِ اسلامی کے کارکنان کے درمیان ہونے والے تصادم کے نتیجے میں جماعتِ اسلامی کے ایک سینیئر رہنما جاں بحق ہو گئے ۔ جماعتِ اسلامی کے مقامی رہنما مولانا رضا الکریم علاقے جھیناٹی گاتی میں شدید زخمی ہوئے ۔ مقامی انتظامیہ کی جانب سے شیرپور 3- کے حلقے میں امیدواروں کے انتخابی منشور پڑھنے کی تقریب منعقد کی جا رہی تھی۔ نشستوں کے معاملے پر بی این پی اور جماعتِ اسلامی کے حامیوں کے درمیان تلخ کلامی شروع ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھا پائی اور پرتشدد تصادم میں تبدیل ہو گئی۔ اس دوران سینکڑوں کرسیاں توڑ دی گئیں، کئی موٹر سائیکلیں بھی نذرِ آتش یا شدید نقصان کا شکار ہوئیں۔ جھڑپوں میں دونوں جماعتوں کے کم از کم 30 کارکن زخمی ہوئے ، جنہیں قریبی ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔

سفید آفت یا قدرت کا نظارہ؟ ماسکو میں برف باری کا 200 سالہ ریکارڈ پاش پاش

ماسکو، 30 جنوری (یو این آئی) روسی دارالحکومت اس وقت ایک ایسی تاریخی موسمیاتی تبدیلی کی زد میں ہے جس کی مثال گزشتہ دو صدیوں میں نہیں ملتی۔ ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی کے موسمیاتی مشاہداتی مرکز کے مطابق، رواں سال جنوری میں ہونے والی برف باری نے گزشتہ 203 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے، جس نے شہر کو ایک سفید چادر میں مکمل طور پر ڈھانپ لیا ہے ۔ ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق 29 جنوری تک 92 ملی میٹر برف باری ریکارڈ کی گئی، جو 1823 کے بعد سے اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں برف کے ڈھیر 60 سینٹی میٹر 24) انچ) تک بلند ہو چکے ہیں۔ ماہرینِ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس ریکارڈ توڑ برف باری کی بنیادی وجہ ماسکو کے اوپر سے گزرنے والے گہرے اور وسیع فضائی طوفان اور شدید سرد ہواؤں کا ملاپ ہے ۔ اس "برفانی سونامی " نے ماسکو کے انفراسٹرکچر کو کڑے امتحان میں ڈال دیا ہے ۔ مسافر ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار ہیں اور شاہراہیں ٹریفک جام کی وجہ سے پارکنگ لاٹ کا منظر پیش کر رہی ہیں ۔ روس کے مشرقی علاقے کامچٹکا میں پہلے ہی برفانی طوفان کے باعث ہنگامی حالت نافذ کی جا چکی ہے جہاں پورا شہر جزوی طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔

☆☆☆

شمال مشرقی برازیل میں شارک کے حملے میں 13 سالہ لڑکا ہلاک

ساؤ پالو، 30 جنوری (یو این آئی) برازیل کی شمال مشرقی ریاست پرنامبوکو میں ساحل سمندر پر تیراکی کے دوران شارک کے حملے میں ایک 13 سالہ لڑکا جمعرات کو ہلاک ہو گیا۔ یہ حملہ ساحل پر پریا ڈیل چیفری پر ہوا، جہاں وہ دوستوں کے ساتھ تیراکی کر رہا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکے پر پیچھے سے حملہ کیا گیا جس سے اسے شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں اولندا کے ایک اسپتال لے جایا گیا اور خون بہنے سے ان کی موت ہو گئی۔ شارک کے واقعات کی نگرانی کرنے والی ریاستی کمیٹی کے مطابق، پرنامبوکو نے 1992 سے اب تک شارک کے 82 حملے درج کیے ہیں، جن میں 27 مہلک واقعات شامل ہیں۔

آسٹریلیا میں نپاہ وائرس پر کڑی نظر: وزیر صحت

کینبرا، 30 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے وزیر صحت مارک بٹلر نے جمعہ کو کہا کہ حکومت ایشیا میں نپاہ وائرس کے پھیلنے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ مسٹر بٹلر نے نائن نیٹ ورک ٹیلی ویژن کو بتایا کہ اگرچہ آسٹریلیا میں ابھی تک نپاہ وائرس کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے، تاہم حکام اس وباء سے پیدا ہونے والے خطرے کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں، جو دسمبر میں ہندوستان میں شروع ہوا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس وباء پر قابو پا لیا ہے، لیکن ہم اب بھی اس کی بہت قریب سے نگرانی کر رہے ہیں کیونکہ یہ ایک بہت سنگین وائرس ہے۔ انڈونیشیا کے حکام نے جمعرات کو بالی میں واقع آئی گستی نگوراہ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کی سخت نگرانی شروع کر دی ہے، جو آسٹریلیا کے مسافروں کے لیے سب سے زیادہ مقبول منزل ہے۔ مسٹر بٹلر نے جمعہ کو کہا کہ آسٹریلیا میں بیرون ملک سے آنے والے بیمار مسافروں کے لیے واضح پروٹوکول موجود ہیں اور حکومت کو ان پروٹوکول کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی ہے ۔ نپاہ وائرس ایک زونوٹک بیماری ہے جو جانوروں اور انسانوں کے درمیان پھیلتی ہے اور بعض صورتوں میں، انسان سے انسان کے رابطے کے ذریعے سے بھی پھیلتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے اس کی وبائی صلاحیت اور شدت کی وجہ سے اسے ترجیحی بیماری کے طور پر درجہ بند کیا ہے۔

خاموشی سے ارب پتی بننے کا گر: خابی لامے نے اپنی کمپنی 97.5 کروڑ ڈالر میں فروخت کرد

میلان/ ہانگ کانگ، 30 جنوری (یو این آئی) ایک لفظ بولے بغیر دنیا کو اپنا گرویدہ بنانے والے ٹک ٹاک لیجنڈ سینیگل نژاد خابی لامے نے ایک ایسی بزنس ڈیل سائن کی ہے جو سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے ۔ کورونا کے دور میں فیکٹری سے نکالے جانے والے ایک عام نوجوان نے اب اپنی کمپنی 'اسٹیپ ڈسٹنکٹیو لمیٹڈ ' کو تقریباً ایک ارب ڈالر کے قریب قیمت پر فروخت کر کے کامیابی کی نئی داستان رقم کر دی ہے۔ ہانگ کانگ کی مشہور ہولڈنگ فرم 'رِچ اسپارکل ' نے خابی لامے کی کمپنی کو 975 ملین ڈالر میں خرید لیا ہے ۔ چین کی معروف ای کامرس کمپنی 'انہوئی ژیاؤہیانگ نیٹ ورک ٹیکنالوجی 'اگلے 3 سال تک خابی کے تمام عالمی کمرشل منصوبوں کی نگرانی کرے گی۔ خابی نے اپنی فیس آئی ڈی، وائس آئی ڈی اور دستخطی اشاروں کو استعمال کر کے اپنا 'ڈیجیٹل ہمزاد 'بنانے کی اجازت دے دی ہے ، جو مصنوعی ذہانت کے ذریعے مختلف زبانوں میں مداحوں سے رابطہ کر سکے گا۔ کمپنی نے خابی کے برانڈ نیم سے سالانہ 4 ارب ڈالر کی سیلز کا ہدف مقرر کیا ہے ، جس کا مرکز امریکہ، مشرقِ وسطیٰ اور ایشیائی منڈیاں ہوں گی۔ خابی لامے کی مقبولیت کا اندازہ ان کے سوشل میڈیا فالوورز سے لگایا جا سکتا ہے : فالوورز کی تعداد ٹک ٹاک 161 ملین سے زائد اور انسٹاگرام 77 ملین سے زائد ہے ۔ سینیگالی نژاد اطالوی اسٹار خابی لامے نے اس وقت شہرت حاصل کی جب انہوں نے انٹرنیٹ پر موجود پیچیدہ ویڈیوز کا مذاق اڑانے کے لیے سادہ اور خاموش ردعمل دینا شروع کیے۔ ان کا مخصوص انداز اور ہاتھ کے اشارے دیکھتے ہی دیکھتے عالمی سطح پر ایک زبان بن گئے ، جس کی وجہ سے ماہرین انہیں جدید دور کا چارلی چپلن قرار دیتے ہیں۔

☆☆☆

نیوزی لینڈ بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہوگا: وزیر اعظم

ویلنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے تجویز کردہ بورڈ آف پیس میں نیوزی لینڈ شامل نہیں ہوگا ۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے جمعہ کو ایک بیان میں یہ بات کہی۔ مسٹر لکسن نے کہا کہ حکومت نے اس پیشکش پر غور کیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ وہ بورڈ میں اس کی "موجودہ شکل "میں شامل ہونے کی دعوت قبول نہیں کرے گی۔ وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے ایکس پر کہا کہ نیوزی لینڈ، اقوام متحدہ کے ایک سرکردہ بانی اور دیرینہ حامی کی حیثیت سے، یہ سمجھتا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ بورڈ آف پیس کا کردار اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اور اس کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ ٹرمپ نے 22 جنوری کو سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم کے دوران باضابطہ طور پر امن بورڈ کا آغاز کیا تھا۔

نائجیریا: فوجی اڈے پر شدت پسندوں کا بڑا حملہ، درجنوں اہلکار و شہری جاں بحق

ابوجا، 30 جنوری (یو این آئی) نائجیریا کی شمال مشرقی ریاست بورنو میں دہشت گردی کی ایک ہولناک لہر نے سیکیورٹی صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے ۔ شدت پسندوں نے رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک اہم فوجی اڈے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد فوجیوں سمیت درجنوں افراد کی جانیں چلی گئی ہیں۔ عالمی خبر رساں اداروں کے مطابق، یہ حملہ انتہائی منظم طریقے سے کیا گیا جس نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ حملے میں درجنوں ہلاکتوں کی تصدیق ہو چکی ہے ، جبکہ متعدد اہلکار تا حال لاپتہ ہیں۔ عسکری حکام کا کہنا ہے کہ فوجی اڈے کے اندر اور گرد و نواح سے مزید لاشیں ملنے کی اطلاعات ہیں، جس سے اموات کی تعداد میں اضافے کا قوی امکان ہے۔ اس واقعے کے فوراً بعد نائجیریا بھر میں سیکیورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے تاکہ مزید کسی حملے کو روکا جا سکے۔ شمال مشرقی نائجیریا، جو طویل عرصے سے انتہا پسند گروپوں کی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے، وہاں اب سیکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حملہ آوروں کا تعاقب کیا جا رہا ہے اور انہیں کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ڈھاکہ-کراچی براہِ راست فضائی سروس کا آغاز

ڈھاکہ، 30 جنوری (یو این آئی) بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز نے جمعرات کو ڈھاکہ- کراچی- ڈھاکہ روٹ پر براہِ راست پرواز سروس کا آغاز کر دیا۔ افتتاحی پرواز بی جی 341- جمعرات کی شب 8 بجے ڈھاکہ سے روانہ ہوئی۔ اگست 2024 میں پروفیسر محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت کے قیام کے بعد بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان تعلقات میں قربت دیکھی جا رہی ہے ۔ دونوں ممالک کے درمیان فوجی وفود سمیت مختلف سطحوں پر وفود کا مسلسل تبادلہ ہو رہا ہے۔ کراچی کے لیے براہِ راست پرواز کے آغاز کو دونوں ممالک کو مزید قریب لانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے ۔ براہِ راست پرواز سروس کے افتتاح کے موقع پر حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر شہری ہوابازی و سیاحت کی وزارت کے مشیر اور بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین شیخ بشیر الدین مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ تقریب میں بنگلہ دیش میں پاکستان کے سفیر عمران حیدر اور بنگلہ دیش سول ایوی ایشن اتھارٹی کے چیئرمین ایئر وائس مارشل ایم ڈی مصطفیٰ محمود صدیقی بھی شریک ہوئے ۔ افتتاحی پرواز کے جمعرات کی شب مقامی وقت کے مطابق رات 11 بجے کراچی پہنچنے کا پروگرام ہے، جبکہ واپسی پرواز بی جی 342- جمعہ کی شب 12 بج کر 01 منٹ پر کراچی سے روانہ ہو کر صبح 4 بج کر 20 منٹ پر ڈھاکہ پہنچے گی۔ افتتاحی پرواز کے ذریعے تقریباً 150 مسافروں نے سفر کیا۔ بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز کی جمعہ سے نافذ ہونے والی سرمائی پرواز شیڈول کے تحت ڈھاکہ-کراچی روٹ پر ہفتے میں دو بار، جمعرات اور ہفتہ کو، پروازیں چلائی جائیں گی۔ پروازیں ڈھاکہ سے رات 8 بجے روانہ ہو کر رات 11 بجے کراچی پہنچیں گی، جبکہ واپسی پر کراچی سے نصف شب کے بعد روانہ ہو کر صبح 4 بجے ڈھاکہ پہنچیں گی۔ اس نئی سروس کے آغاز کے ساتھ بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان براہِ راست فضائی رابطہ قائم ہو گیا ہے۔

'پاکستان جانے سے پہلے 2 مرتبہ سوچ لیں'، امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے شہریوں کو دی ہدایت

امریکہ 30 جنوری: ایک طرف پاکستان ہر وہ کوشش کر رہا ہے، جس سے امریکہ کو خوش کیا جا سکے۔ دوسری طرف امریکہ کسی نہ کسی طرح سے پاکستان کو اس کی 'حیثیت' ضرور بتا دیتا ہے۔ تازہ معاملہ سفری ہدایت سے متعلق ہے، جو پاکستان کو شرمندہ کرنے والا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے شہریوں کو خاص ہدایت دی ہے کہ وہ پاکستان جانے سے قبل 2 مرتبہ ضرور سوچ لیں۔ امریکہ کا یہ رخ سرخیوں میں اس لیے ا? گیا ہے، کیونکہ گزشتہ کچھ مہینوں سے پاکستان خود کو امریکہ کا بہت بڑا اقربی ظاہر کرنے میں مصروف تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ کے برسراقتدار ہونے کے بعد 2 مرتبہ پاکستان کے چیف ا?ف ا?رمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر امریکہ کا دورہ کر چکے ہیں۔ شہباز شریف بھی اکثر بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ٹرمپ کی 'ہاں میں ہاں' ملاتے نظر ا?تے ہیں۔ حال ہی میں غزہ کے لیے بنائے گئے ٹرمپ کے 'بورڈ ا?ف پیس' میں بھی پاکستان نے شامل ہونے پر رضامندی ظاہر کر دی، حالانکہ ملک میں ہی شہباز حکومت کو کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اب امریکہ کے ذریعہ سفری ہدایات (ٹریول ایڈوائزری) میں کی گئی ترمیم کے بعد پاکستان کو 'لیول-3' زمرہ میں رکھ دیا گیا ہے۔ اس زمرہ میں ان ممالک کو رکھا جاتا ہے جہاں پر دہشت گردی اور سیکورٹی سے متعلق خطرہ ہوتا ہے۔ گزشتہ 26 جنوری کو امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سیکورٹی کے لحاظ سے 'ہائی رِسک' پر ہے اور یہاں بغیر الرٹ کے دہشت گردانہ حملے ہو جاتے ہیں۔ محکمہ خارجہ کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ خطرہ بس اسٹینڈ، ہوٹل، مارکیٹ، شاپنگ مال، ملٹری اور سیکورٹی بیس، ایئرپورٹس، ٹرینوں، اسکولوں، اسپتالوں، مذہبی مقامات، سیاحتی مقامات اور سرکاری عمارتوں کے ا?س پاس ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ خیبر پختونخوا کو 'لیول-4' زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ اس زمرہ میں وہ علاقے ا?تے ہیں جہاں جانا ممنوع ہوتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اپنے شہریوں سے گزارش کی ہے کہ وہ 'لیول-4' والے علاقہ میں بالکل بھی نہ جائیں، کیونکہ یہاں قتل اور اغوا کی کوششیں عام ہیں۔ خاص طور پر حکومت کے افسران کے ساتھ اس طرح کے معاملے پیش ا?تے رہتے ہیں۔ یہ تنبیہ پاکستانی نژاد امریکی شہریوں پر بھی نافذ ہوتی ہے۔

ایٹمی تباہی کا خدشہ: روس کا ایران سے اپنے ماہرین نکالنے کا اشارہ

ماسکو، 30 جنوری (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے سائے گہرے ہوتے ہی روس نے ایران میں موجود اپنی سب سے بڑی ایٹمی سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کو بچانے کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے ۔ روس کی سرکاری ایٹمی توانائی کارپوریشن کے سربراہ الیکسی لیخاچیوف نے واضح کیا ہے کہ حالات کی خرابی کی صورت میں بوشہر ایٹمی بجلی گھر سے روسی عملے کا فوری انخلا عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ الیکسی لیخاچیوف کے مطابق روسی حکام بوشہر کی صورتحال کو "ہائی الرٹ "پر مانیٹر کر رہے ہیں۔ روسی وزارتِ خارجہ اور وزارتِ دفاع کے اشتراک سے ماہرین کو بحفاظت نکالنے کے لیے تمام زمینی اور فضائی آپشنز میز پر رکھ دیے گئے ہیں۔ صدر ولادیمیر پوتن کے مطابق اس وقت بوشہر پلانٹ میں سینکڑوں روسی انجینئرز اور تکنیکی ماہرین خدمات انجام دے رہے ہیں، جن کی حفاظت ماسکو کی اولین ترجیح ہے۔ روسی حکام نے یاد دلایا کہ جون 2025 میں امریکی حملوں کے دوران بوشہر پلانٹ محفوظ رہا تھا، تاہم اب حالات مختلف ہو سکتے ہیں۔ روسی ایٹمی سربراہ نے عالمی برادری کو ایک ہولناک منظرنامے سے باخبر کرتے ہوئے کہا۔ "اگر بوشہر ایٹمی بجلی گھر کو نشانہ بنایا گیا تو اس کے تابکاری اثرات 1986 کے چرنوبل حادثے جیسی تباہی پھیلا سکتے ہیں، جس کے نتائج پورے خطے کے لیے ناقابلِ تلافی ہوں گے۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے تمام آپشنز تیار ہیں: امریکی وزیر دفاع

واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ایران کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تہران نے ایٹمی ہتھیاروں کی جانب اپنی پیش قدمی جاری رکھی، تو امریکہ کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار ہے۔ پینٹاگون کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے حوالے سے جو بھی فیصلہ کریں گے، امریکی فوج اس پر فوری عمل درآمد یقینی بنائے گی۔ امریکی وزیرِ دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اپنے حالیہ بیان میں واضح کیا کہ ایران کے پاس معاہدے کا ایک موقع تھا لیکن اس نے اپنی جوہری صلاحیت میں اضافہ کر کے اسے گنوا دیا۔ اب اسے مزید کسی پیش رفت سے باز رہنا چاہیے۔ محکمہ دفاع صدر ٹرمپ کی توقعات کے مطابق ہر قسم کی کارروائی کے لیے تیار ہے اور تمام فوجی آپشنز میز پر موجود ہیں۔ کشیدگی اس وقت مزید شدت اختیار کر گئی جب امریکہ نے اپنا طاقتور بحری بیڑہ مشرقِ وسطیٰ روانہ کر دیا۔ صدر ٹرمپ نے گذشتہ روز ایران کو دھمکی آمیز لہجے میں خبردار کیا تھا کہ امریکی بیڑہ ایک واضح مقصد اور پوری عسکری طاقت کے ساتھ تیزی سے ایران کی جانب بڑھ رہا ہے ۔ دوسری جانب ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے امریکی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے دو ٹوک جواب دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایرانی مسلح افواج ہائی الرٹ ہیں اور ان کی "انگلیاں ٹریگر پر "ہیں۔ کسی بھی قسم کی امریکی جارحیت یا مہم جوئی کا بھرپور اور فوری جواب دیا جائے گا۔

کابل میں افغانستان کے پہلے کینسر سنٹر کا افتتاح

افغانستان، 30 جنوری (یو این آئی) افغانستان کی وزارت صحت عامہ نے اعلان کیا کہ افغانستان کا پہلا خصوصی کینسر سینٹر کابل میں کھل گیا ہے۔ وزارت نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا، "نئے طبی مرکز نے، جسے سرکاری طور پر نیشنل کینسر ڈائیگنوسس اینڈ ٹریٹمنٹ ہسپتال کا نام دیا گیا ہے، نے کام شروع کر دیا ہے اور یہ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو تشخیصی اور خصوصی دیکھ بھال فراہم کرے گا۔" کینسر سینٹر کی افتتاحی تقریب میں، افغان صحت عامہ کے وزیر نور جلال جلالی نے طبی ماہرین کو تیار کرنے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام شروع کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا۔ جلالی نے اس پروجیکٹ میں بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہندوستان کے تعاون سے، اسپتال ریڈی ایشن تھراپی کی خدمات شروع کرے گا۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے افغانستان میں کینسر کے علاج میں مدد کے لیے افغان وزارت صحت کو 10 ٹن ادویات اور طبی آلات سمیت 10 لاکھ ڈالر کی مدد فراہم کی ہے۔

کارپوریشن کی میٹنگ سے ٹیکس دہندگان کو ملی بڑی راحت، 31 مارچ تک ادائیگی پر 20 فیصد کی رعایت

آسنسول: 30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی بورڈ میٹنگ شہر کی ترقی اور شہری سہولیات کے لحاظ سے اہم ثابت ہوئی میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے میئر، ڈپٹی میئر، میئران کونسل ممبران، بورو کے چیئرمین اور تمام کونسلرز موجود تھے۔طویل بحث کے بعد بہت سے اہم تجاویز پر اتفاق کیا گیا جس کا براہ راست اثر عام شہریوں پر پڑے گا۔اجلاس کا سب سے بڑا اعلان پراپرٹی ٹیکس سے متعلق تھا آسنسول میونسپل کارپوریشن نے کمرشل اور غیر تجارتی دونوں قسم کی جائیدادوں پر 20 فیصد رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے یہ ریلیف 31 مارچ تک موثر رہے گا کارپوریشن حکام کے مطابق اس کا مقصد ٹیکس دہندگان کی حوصلہ افزائی اور زیر التواء ٹیکس وصولی کو آسان بنانا ہے اس حکم نامے میں شہر کے تمام بورو دفاتر کے تحت خصوصی ٹیکس وصولی کیمپ لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، تاکہ شہریوں کو ٹیکس کی ادائیگی میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑیا جلاس میں شہر کی تعمیر و توسیع کو تیز کرنے کے لیے تقریباً100 نئی عمارتوں کے منصوبوں کی منظوری دی گئی میونسپل کارپوریشن کا خیال ہے کہ اس سے رہائشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا تعمیراتی کاموں کی وجہ سے مقامی سطح پر نئی ملازمتیں بھی مواقع بھی پیدا ہوں گے جس سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بورڈ کے اجلاس کا آغاز تعزیتی قرارداد سے ہوا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ہوائی جہاز حادثے میں مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی موت اور اس حادثے میں جان گنوانے والے دیگر لوگوں کی روحوں کو سکون ملے۔ایوان میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس کے بعد اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔ ترقیاتی منصوبوں پر بات چیت کے دوران کارپوریشن سیکٹر میں جاری مختلف منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ چیرمین نے کہا کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ڈریم اسکیم آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کے تحت وارڈ کی سطح پر مسائل کو حل کرنے کے لیے تیزی سے کام کیا جا رہا ہے اس اسکیم کے تحت سڑکوں، نالوں، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی سے متعلق کام ہوتے ہیں ترجیح دی جا رہی ہے اس کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ایم پی فنڈ، ایم ایل اے فنڈ اور کونسلر فنڈ کے ذریعے انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جا رہا ہے اجلاس میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا میونسپل حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ اسٹریٹ لائٹس، سڑکوں کی مرمت، نالوں اور دیگر زیر التوا کاموں کو جلد از جلد مکمل کریں اس کے علاوہ کاموں کی باقاعدہ نگرانی اور شفافیت کو برقرار رکھنے پر خصوصی زور دیا گیا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ کارپوریشن کی ہونے والی اس میٹنگ میں لیے گئے فیصلے آنے والے مہینوں میں آسنسول شہر کی ترقی کو ایک نئی سمت دیں گےجہاں عام لوگوں کو ٹیکس ریلیف سے مالی ریلیف ملے گا، وہیں نئے تعمیراتی منصوبوں اور انفراسٹرکچر کی توسیع سے شہر کی تصویر بدلنے کی امید ہے۔

آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ میں 104 افسران کا تبادلہ

آسنسول: 30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے انتظامی ڈھانچے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ حکومت مغربی بنگال کے تحت کمشنریٹ آف پولیس کے جاری کردہ حکم کے مطابق سب انسپکٹر، لیڈی سب انسپکٹر اور اضافی برانچ سے منسلک کل 104 پولیس افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے یہ فیصلہ عوامی مفادات اور انتظامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے ترتیب میں واضح ہدایت کی گئی ہے کہ تمام متعلقہ افسران بغیر کسی تاخیر کے اپنی متعلقہ نئی آسامیوں پر حصہ ڈالیں پولیس انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ قدم امن و امان کو مضبوط بنانے کی سمت میں اٹھایا گیا ہے ٹرانسفر لسٹ کے مطابق، ان افسران کو آسنسول ساؤتھ، آسنسول نارتھ، درگاپور، ہیراپور، پنڈیشور، بارہ بونی، کلٹی کنکسا، سلان پور، رانی گنج، بڈبڈ، فرید پور، سنکٹوریا، سٹی سنٹر، چورنگی اور کوک اوون سمیت کئی تھانوں میں نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں اس کے علاوہ مختلف چوکیوں اور یونٹ کی سطح پر افسران کی نئی تعیناتیاں بھی کی گئیں۔ یہ منتقلی صرف تھانوں تک محدود نہیں ہے بلکہ این ٹی ایس، سائبر کرائم پولیس اسٹیشنز، ٹریفک گارڈز، مختلف چوکیوں اور تفتیشی مراکز میں بھی نئی آسامیاں ہیں افسران کا تقرر کیا گیا ہے اس سے جرائم پر قابو پانے، ٹریفک مینجمنٹ اور سائبر کرائم سے نمٹنے کی صلاحیت مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے ٹرانسفر آرڈر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض افسران کو اہم انتظامی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں ان میں ڈی ڈی، اے ڈی پی سی، آر او ویلفیئر اے ڈی پی سی، ایس بی اے ڈی پی سی، آسنسول پولیس لائنز اور مہیلا تھانہ شامل ہیں۔ خواتین کے تھانوں میں نئی تقرریوں کو خواتین کے تحفظ اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے تمام افسران کے تبادلے کیے گئے حکم نامے کے مطابق، تمام افسران کو 31 جنوری 2026 تک اپنے نئے کام کی جگہ پر لازمی طور پر جوائننگ کر لینا ہے یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یکم فروری 2026 تک ای میل کے ذریعے شراکت کی رپورٹ بھیجیں، تاکہ انتظامی ریکارڈ کو بروقت اپ ڈیٹ کیا جا سکے یہ منتقلی مقامی سطح پر بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ نئے افسران کی تعیناتی سے جہاں ایک طرف کام کرنے کے انداز میں تازگی آئے گی وہیں دوسری طرف عوام میں مزید موثر اور جوابدہ پولیس سروس ملنے کی امید بھی مضبوط ہوگی۔

☆☆☆

سابق بورو چیئرپرسن بے بی باوڑی با عزت بری

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): تین ماہ تک چلنے والے مقدمے کی سماعت کے بعد بورو کے سابق چیئرپرسن بے بی باوڑی کو باعزت بری کر دیا گیا۔ان کے بھائی امردیپ باوڑی کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا دیوار سے ٹکرانے کے بعد کارتک باوڑی کی پراسرار موت کے معاملے میں شنوائی ہوئی یہ کیس 2025 کا ہے، جب ترنمول کانگریس کی بورو کے سابق چیئرپرسن بے بی باوڑی کے گھر کے باہر دیوار سے ٹکرانے کے بعد کارتک باوڑی کی موت ہو گئی تھی پولس نے واقعہ کو مشکوک سمجھا اور بے بی باوڑی اس کے بھائی امردیپ باوڑی اور دو دیگر کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا۔ تین ماہ تک جاری رہنے والے مقدمے میں تحقیقات، فرانزک رپورٹس اور مکمل انکوائری شامل تھی۔ عدالت نے تمام شواہد کو تولا اور بالآخر بے بی باوڑی اور دیگر دو کو بے قصور قرار دیتے ہوئے بری کر دیا۔ امردیپ باوڑی کو تکنیکی بنیادوں پر ضمانت دی گئی فیصلے کے بعد بے بی باوڑی نے میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کارتک باوڑی کی موت پر گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، "کارتک ہمارے علاقے میں رہتے تھے۔ان کی موت انتہائی افسوسناک ہے۔ہم ہمیشہ انصاف کے لیے کھڑے رہے ہیں، اور عدالت کا فیصلہ اس کا ثبوت ہے۔" اس بیان نے سیاسی حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے، کیونکہ بے بی باوڑی ترنمول کانگریس کا دیرینہ چہرہ رہا ہے۔

قومی شاہراہ 19 ستلہ موڑ پر سڑک حادثہ میں ایک جاں بحق

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کی ہمہ وقت مصروف ترین قومی شاہراہ19 ستلہ موڑ پر ایک اور حادثہ ہو گیا جسمیں ایک شخص کی موت ہو گئی مقامی لوگوں نے کہا کہ گذشتہ شام یہاں ایک شخص سڑک میں شدید زخمی ہو گیا اسی طرح آسنسول میں نیشنل ہائی وے-19 پر ستلہ موڑ میں سڑک حادثہ میں ایک اور شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت وکاش شاندار کے طور پر ہوئی ہیمتوفی کے بھائی کے مطابق وکاس صبح سڑک عبور کر رہا تھا کہ اسے تیز رفتار ٹرک نے ٹکر ماردی حادثہ اتنا شدید تھا کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا واقعے کے بعد مشتعل لوگوں نے نیشنل ہائی وے 19 کو بلاک کر کے احتجاج کیا تقریباً آدھے گھنٹے تک ہائی وے پر ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی جس سے پورب اور پچھم سمتوں میں گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس ستلہ موڑ پر سڑک حادثات اکثر ہوتے رہتے ہیں انہوں نے پل کی فوری تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ گزشتہ پانچ سالوں سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں لیکن کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ مظاہرین نے یہ بھی الزام لگایا کہ تعینات شہری رضا کار اور ٹرافک پولیس اہلکار اپنی ذمہ داریاں صحیح طریقے سے انجام نہیں دے رہے ہیں ڈیوٹی کے اوقات پر موبائل میں مصروف رہتے ہیں جس کے نتیجے میں حادثات ہوتے ہیں۔ حادثات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے اہل علاقہ میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

صفائی کارکنوں کا کارپوریشن احاطے کا گھیراؤ

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کا احاطہ اس وقت کشیدگی کا مرکز بن گیا جب کارپوریشن کے تحت کام کرنے والے صفائی کرنے والوں نے اپنے مطالبات کو لے کر زبردست احتجاج شروع کیا صفائی ملازمین کی بڑی تعداد کارپوریشن آفس پہنچ کر دھرنے پر بیٹھ گئی جس سے انتظامی کام بھی متاثر ہوا کارکنوں کی اچانک حرکت سے کارپوریشن کے احاطے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا احتجاج کرنے والے کارکنوں کا کہنا ہے کہ ان کے مسائل کو عرصہ دراز سے نظر انداز کیا جا رہا ہیاسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے ان سے بات کر کے حل نکالنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ مقررہ وقت پر حاضر نہیں ہوئے ناراض ملازمین کا غصہ پہلے بھڑک اٹھا ملازمین نے اسے توہین آمیز رویہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بار بار یقین دہانی کرائی جاتیتا ہم ان کی حالت بہتر نہیں ہوئی دھرنے کے دوران صفائی ملازمین نے واضح کیا کہ ان کا سب سے بڑا مطالبہ تنخواہوں میں اضافے سے متعلق ہیاس وقت انہیں صرف 9000 روپے ماہانہ تنخواہ ملتی ہے جو کہ مہنگائی کے اس دور میں انتہائی ناکافی ہیملازمین نے تنخواہوں میں 15 ہزار روپے ماہانہ اضافے کا مطالبہ کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ پراویڈنٹ فنڈ (پی ایف) کی رقم باقاعدگی سے جمع کرنے، صحت کی سہولیات، حفاظتی آلات اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ بھی کیا گیا مظاہرین کے نمائندے نے شکایت کی کہ پی ایف کی رقم ماہ اپریل سے جمع کی جا رہی ہے مگر ہملوگوں کو اسکا حساب نہیں مل رہا ہے ملازمین کے نمائندوں نے امرناتھ چٹرجی چیئرمین سے گفت وشنید کی میئران کاونسل شعبہ صفائی داس نے کہا کہ شناختی کارڈ تیار ہے جلد دیدیا جائیگا تنخواہ میں اضافے کی بات پر انہوں نے کہا کہ میئر صاحب سے گفتگو کی جائے گی فنڈ کتنی مضبوط ہے فنڈ اجازت دیتی ہے کے نہیں اسے دیکھنا پڑے گا۔

پرائیویٹ مالز میں کارپوریشن کی سخت کارروائی، کئی دکانیں سیل

آسنسول: 30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم نے تجارتی سرگرمیوں کی قانونی حیثیت کو اچھی طرح سے جانچنے کے لیے سرینٹی نگر کے ایک نجی مال میں اچانک معائنہ کیا بغیر پیشگی اطلاع کے پہنچنے والی کارپوریشن ٹیم کی موجودگی سے مال کے احاطے میں افراتفری مچ گئی اس کارروائی کا مقصد میونسپل ایریاز میں کام کرنے والی دکانوں کے ٹریڈ لائسنس، پرمٹ اور دیگر لازمی دستاویزات کی صداقت کو یقینی بنانا تھا معائنہ کے دوران حکام نے مال کی مختلف منزلوں پر واقع دکانوں کی ایک ایک کر کے تصدیق کی دکان چلانے والوں سے کہا گیا کہ وہ ٹریڈ لائسنس، جی ایس ٹی رجسٹریشن، فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ اور دیگر ضروری دستاویزات موقع پر جمع کرائیں کئی دکانداروں نے کاغذات ڈھونڈنے میں وقت لگا دیا جبکہ کچھ کے پاس مطلوبہ کاغذات نہیں تھے میونسپل کارپوریشن کی جانچ میں کئی دکانوں میں سنگین بے قاعدگیوں کا انکشاف ہوا ہے کچھ اداروں کے پاس درست تجارتی لائسنس نہیں پائے گئے جبکہ کچھ دکانوں کے لائسنس کی میعاد ختم ہو چکی تھی اس کے علاوہ کئی دستاویزات میں تکنیکی خرابیاں، پتہ کی عدم مطابقت اور شرائط کی خلاف ورزی جیسی خامیاں بھی سامنے آئیں حکام نے ان کوتاہی کو سنجیدگی سے لیا اور موقع پر ہی کارروائی شروع کر دی کارپوریشن کی ٹیم نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے خلاف ورزیاں پائے جانے پر کئی دکانوں کو فوری طور پر سیل کر دیا سیلنگ آپریشن کے دوران سیکورٹی کے انتظامات کو بھی سخت کیا گیا تھا تاکہ کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہو اس اچانک کارروائی سے مال کے دیگر دکانداروں میں بے چینی پھیل گئی کئی تاجروں کو اپنے کاغذات درست کرانے کے لیے ادھر ادھر بھاگتے ہوئے دیکھا گیا میونسپل حکام نے واضح کیا کہ شہر میں غیر قانونی تاجروں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی انہوں نے کہا کہ یہ مہم صرف ایک مال تک محدود نہیں رہے گی بلکہ آنے والے دنوں میں شہر کے دیگر کمرشل کمپلیکس، بازاروں اور شاپنگ کمپلیکس میں بھی اسی طرح کی سرپرائز انسپکشن کی جائے گی کارپوریشن کا مقصد تاجروں کو ہراساں کرنا نہیں ہے بلکہ قواعد کے مطابق شہر میں محفوظ اور منظم کاروباری ماحول کو یقینی بنانا ہے عہدیداروں نے یہ بھی اشارہ کیا کہ جن دکانداروں کو اپنے کاغذات میں معمولی تکنیکی خامیاں پائی گئی ہیں انہیں محدود وقت میں درست کرنے کا موقع دیا جائے گا تاہم بغیر لائسنس یا سنگین خلاف ورزیوں کی صورت میں سخت کارروائی جاری رہے گی کارروائی کو میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ایک تادیبی اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

محکمہ بجلی نے پی ڈبلیوڈی کی سڑک کھود کر پی ایچ ای کی مین پائپ لائن توڑ دی

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ایک سرکاری محکمے کی جانب سے دوسرے محکمے کی املاک کو نقصان پہنچانے کا حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ دیندوا میں ڈبلیو بی ایس ای ڈی سی ایل الیکٹرسٹی ڈپارٹمنٹ سب اسٹیشن کے عہدیداروں پر الزام ہے کہ انہوں نے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کلیانیشوری پی ایچ ای واٹر ٹریٹ پلانٹ سے دیندوا بوسٹنگ اسٹیشن تک مین پائپ لائن میں غیر قانونی طور پر کنکشن کاٹ دیا جو کہ دیندوا موڑ میں ڈبلیو بی ایس ای ڈی سی ایل کے دفتر کے سامنے مین سڑک کے بیچ میں ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق محکمہ بجلی کے اہلکاروں نے اس غیر قانونی کام کو انجام دینے کے لیے پی ڈبلیوڈی کی پکی سڑک کو کھود دیا اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سڑک کے بیچوں بیچ گہرا گڈھا کر دیا گیا پائپ لائن بچھائی گئی اس لاپرواہی کے باعث پائپ لائن سے پانی نکلنا شروع ہو گیا ہے جس سے پوری سڑک زیر آب آ گئی ہے۔ کلیانیشوری دیندوا مارگ کا یہ حصہ اب ایک خطرناک ایکسیڈنٹ زون میں تبدیل ہو چکا ہے، جس سے پیدل چلنے والوں اور موٹر سائیکلوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں سرکاری قوانین کی خلاف ورزی عام طور پر کسی بھی محکمے کو سڑک کھودنے یا پائپ لائن کا کنکشن لینے کے لیے متعلقہ محکموں (PWD اور PHE) سے اجازت لینی پڑتی ہے، لیکن یہاں بجلی کے محکمے کے اہلکاروں نے سڑک کے بیچوں بیچ کھدائی کر کے تمام پروٹوکول کی خلاف ورزی کی۔ اس غیر قانونی اقدام کی وجہ سے نہ صرف سرکاری املاک کو نقصان پہنچا ہے بلکہ عوام کے ٹیکس کے پیسے سے بنائی گئی سڑک بھی تباہ ہو گئی اس واقعہ کے بعد سے مقامی دیہاتی اور راہگیر مشتعل ہیں ان کا کہنا ہے کہ ذمہ دار حکام کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچنے کے لیے سڑک کی فوری مرمت کی جائے اسی معاملے میں پی ڈبلیو ڈی کے آسنسول ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر نے کہا کہ وہ جلد ہی موقع پر پہنچ کر معائنہ کریں گے۔ دوسری طرف WBSEDCL کے آسنسول ڈویژن سمن ماجھی نے کہا کہ انہیں اس کیس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں کس طرح ایک سرکاری محکمے کے اہلکار قواعد کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور عوام کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ تاہم، PWD اور PHE محکموں نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی سخت کارروائی کا اشارہ نہیں دیا ہے۔ جس کی وجہ سے راہگیروں اور دیہاتیوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

☆☆

رانی گنج بچاؤ منچ کی پہل پر کوئلہ منترالے فعال ECL کا سیکورٹی کی یقین دہانی : عارج جلیس

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): تاریخی رانی گنج کوئلہ علاقے والے شہر کے وجود کو بچانے کے لیے رانی گنج بچاؤ منچ کی شروع کی گئی مہم اب فیصلہ کن موڑ پر پہنچ گئی ہے کالے ہیرے کا معروف شہر شمار ہونے والا رانیگنج کی معروف شخصیت رانیگنج کے سابق کاونسلر عارج جلیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق کوئلہ منترالے کے سکریٹری کو بھیجے گئے خط اور حال ہی میں ایسٹرن کوئل فیلڈز لمیٹڈ (ECL) کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر (CMD) کے ساتھ ہوئی اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد انتظامیہ نے سرکاری طور پر منچ کی تشویشات کا جواب دیا ہے۔ منچ کی بنیادی تشویش: اوپن کاسٹ پروجیکٹ سے شہر کو خطرہ رانی گنج بچاؤ منچ کے جوائنٹ سیکرٹری گوتم گھٹک نے اہم طور پر یہ مسئلہ اٹھایا تھا کہ شہر کے چاروں طرف جس طرح کوئلہ نکالنے کے لیے اوپن کاسٹ پروجیکٹ (OCP) چلائے جا رہے ہیں اس سے شہر کے زیر زمین پانی کا لیول گر جائے گا چونکہ ران؟ گنج شہر نیچے سے پانی کی بنیاد پر ٹکا ہوا ہے۔ اس لیے OCP کی وجہ سے زمین دھنسنے کی سنگین صورتحال پیدا ہو سکتی ہے اور شہر کا وجود مٹ سکتا ہے تاہم، گھٹک نے یہ بھی ذکر کیا کہ گزشتہ 100 سالوں میں ران؟ گنج شہر میں کسی قسم کی زمین دھنسنے کی واقعہ نہیں ہوا، لیکن اب ECL انتظامیہ جس طرح مہاویر کولیری علاقے میں ایک نجی کمپنی کو کوئلہ نکالنے کی اجازت دے رہی ہیاس سے اس شہر کا مستقبل خطرے میں ہے۔ ECL کا موقف: اس لیے اوپن کاسٹ مائننگ ضروری ہیمنچ کے خط پر توجہ دیتے ہوئے کوئلہ منترالے نے ECL کو جواب دینے کا حکم دیا تھا ECL کے جنرل منیجر (سیفٹی اینڈ ریسکیو) کی طرف سے جاری خط میں OCP اپنانے کے کئی تکنیکی وجوہات بتائی گئیں جن میں 200 سال پرانے غیر منصوبہ بند کان کنی کی وجہ سے زمین کے نیچے کئی کھوکھلی جگہیں ہیں جن کا کوئی نقشہ نہیں ہے OCP ان خالی جگہوں کو بھر کر مستقبل میں دھنساؤ کے خطرے کو ختم کرتا ہے پرانی کھدانوں میں لگی آگ کو بجھانے کے لیے OCP ہی واحد مؤثر طریقہ ہے تاکہ جلتے ہوئے کوئلے کو باہر نکالا جا سکے زیر زمین کھدانوں کو بھرنے کے لیے ندی کی ریت پر ماحولیاتی پابندیوں کی وجہ سے اب ریت کی شدید کمی ہے جس سے زیر زمین کان کنی مشکل ہو گئی ہے۔ عارج جلیس نے میٹنگ میں لیے گئے اہم فیصلے پر روشنی ڈالتے ہوئے اظہار کیا کہ 16 جنوری 2026 کو CMD اور ران؟ گنج بچاؤ منچ کے درمیان ہوئی میٹنگ میں شہر کی سیکورٹی یقینی بنانے کے لیے دی گئی یقین دہانیوں کے تحت مہاویر کولیری علاقے میں کان کنی کے پروجیکٹ صرف ECL کے الاٹڈ لیز ایریا کے اندر ہی ہوں گے ران؟ گنج ٹاؤن شپ کے قریب کان کنی سے پہلے ایک تفصیلی مائن پلان تیار کیا جائے گا جس میں سطحی بنیادی ڈھانچے کا مکمل خیال رکھا جائے گا ایسی کوئی بھی سرگرمی نہیں کی جائے گی جس سے شہر کی زمینی استحکام کو خطرہ ہو کسی بھی نئی کان کنی سے پہلے سائنسی مطالعہ کیا جائے گا اور اس کی رپورٹ ران؟ گنج بچاؤ منچ کے ساتھ شیئر کی جائے گی۔ عارج جلیس کا کہنا ہے کہ زمین کو ایکو پارک میں تبدیل کیا جائے گا ECL نے واضح کیا کہ کنکرنٹ ری کلیمیشن پالیسی کے تحت کان کنی کے بعد خالی گڑھوں کو فوری بھرا جائے گا اور وہاں تکنیکی اور حیاتیاتی بہتری کی جائے گی اس کا مقصد کان کنی کے بعد زمین کو اس کی اصل شکل میں واپس لانا یا اسے "ایکو پارک" کی شکل میں تیار کرنا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ رانی گنج بچاؤ منچ کی سرگرمی نے کوئلہ منترالے اور ECL انتظامیہ کو شہر کی سیکورٹی کے حوالے سے جواب دہ بنایا ہیاب دیکھنا یہ ہے کہ مستقبل میں ہونے والی کان کنی کی سرگرمیوں میں ان وعدوں کو زمینی سطح پر کتنا پورا کیا جاتا ہے۔

برن پور میں بینک کی سختی، مقروض کا گھر سیل

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): انڈین بینک نے بڑے ڈیفالٹرز کے خلاف سخت رویہ اپناتے ہوئے برن پور علاقے میں بڑی کارروائی کی۔ وشنو باندھ علاقے میں واقع ایک رہائشی مکان کو بینک نے قانونی کارروائی کے تحت سیل کر دیا اس کارروائی سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی اور پیغام دیا گیا کہ دیرینہ ریٹا کے بقایا جات کے خلاف کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی بینک حکام کے مطابق یہ قدم بقایا قرضوں کی مسلسل عدم وصولی کے باعث اٹھایا گیا ہے انڈین بینک کے چیف منیجر پرشانت ترپاٹھی اور پروین کمار نے کہا کہ متعلقہ گھر کے مالک شمبھو شا نے سال 2019 میں بینک سے تقریباً58 لاکھ روپے کا قرض لیا تھا اقساط وقت پر ادا نہ کرنے کی وجہ سے، اس اکاؤنٹ کو طویل عرصے سے نان پرفارمنگ اثاثہ (این پی اے) کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا حکام کا کہنا تھا کہ بینک نے قرض لینے والوں کو کئی نوٹس بھیجے اور ذاتی طور پر ان سے رابطہ کیا لیکن نہ تو ادائیگی کی گئی اور نہ ہی تسلی بخش جواب ملا ایسے میں بینک کو قانونی کارروائی کرنی پڑی بینک کی ٹیم نے پولیس فورس کی مدد سے موقع پر پہنچ کر تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد گھر پر نوٹس چسپاں کر کے سیل کر دیا اس دوران ریکوری ایجنٹ راجیو بنرجی، ایڈوکیٹ سنگرام سنگھ، بپلب بھٹاچاریہ، دنیش سین، شریا راہا، میتھالی، منٹو اور انجان بھی بینک میں موجود تھے۔ پولیس کی جانب سے ہیرا پور تھانے کے افسر ارجن گھوش نے حفاظتی انتظامات سنبھالے تاکہ آپریشن کو پرامن طریقے سے مکمل کیا جا سکے کارروائی کو خطے میں بینکنگ ڈسپلن کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ٹوٹو سے پانی کے چھینٹے لگنے پر تشدد، ہیراپور میں کشیدگی

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ہیراپور تھانہ علاقے میں معمولی تنازعہ نے پرتشدد شکل اختیار کر لی پورے علاقے میں امن وامان کی دھجیاں اڑ گئیں ٹوٹو سے پانی کے چھینٹے مارنے پر شروع ہونے والا جھگڑا جلد ہی لڑائی، توڑ پھوڑ اور پتھراؤ میں بدل گیا صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کو کئی بار مداخلت کرنا پڑی اس معاملے میں اب تک چار لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جب کہ علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ٹریولرز کلب کے قریب شروع ہوا تاہم اس کے اثرات اور اثرات آج تک محسوس کیے جا رہے ہیں پولیس انتظامیہ نے علاقے میں اضافی نفری تعینات کر دی ہے اور مسلسل گشت جاری ہے عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ایک خاتون اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ وہ اپنی گود میں ٹوٹو کے پاس سے گزر رہی تھی۔ ٹوٹو کے پہیے سڑک پر جمع پانی سے اچھل کر قریب کھڑے ایک شخص سے ٹکرا گئے اس معاملے کو لے کر دونوں فریقوں میں شدید بحث شروع ہو گئی شروع میں معاملہ معمولی جھگڑے تک ہی محدود رہا لیکن جلد ہی آس پاس کے لوگ آپس میں الجھ گئے اور جھگڑا شدت اختیار کر گیا۔ الزام ہے کہ جھگڑے کے دوران یاتری کلب سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں نے ٹوٹو ڈرائیور کے ساتھ مار پیٹ کی خاتون نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اسے بھی صدمے کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران خاتون کا بچہ زخمی ہو گیا زخمی بچے کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہیاس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم وغصہ کی فضا چھا گئی واقعے کے بعد مشتعل لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی الزام ہے کہ ہجوم نے یاتری کلب اور کلب کے پیچھے واقع ایک رہائشی مکان میں توڑ پھوڑ کی کئی مقامات پر پتھراؤ کے واقعات رپورٹ ہوئے جس سے خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کچھ دیر تک پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی اطلاع ملتے ہی تھانہ ہیراپور کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حالات کو سنبھالنے کی کوشش کی دونوں فریقین کو پوچھ گچھ کے لیے تھانے بلایا گیا تاہم شام کے وقت ایک بار پھر کچھ لوگ کلب کے قریب جمع ہو گئے اور پھر توڑ پھوڑ شروع کر دی اس کے بعد پولیس کو سختی کرنا پڑی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چار ملزمان کو گرفتار کر لیا حکام کے مطابق معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کی جا رہی ہے سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کی جا رہی ہے اور عینی شاہدین کے بیانات قلمبند کیے جا رہے ہیں۔

دیہاتیوں نے سڑک کی تعمیر روک دی، تالاب صفائی کا مطالبہ

آسنسول:30رجنوری،(عوامی نیوز سروس): جمعہ کو جموڑیہ اسمبلی حلقہ کی تاپسی پنچایت کے تحت ارجن پاڑہ کے مقامی لوگوں نے تالاب کی صفائی کا مطالبہ کرتے ہوئے پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت جاری سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ارجن تالاب برسوں سے کچرے سے بھرا ہوا ہے اور انہوں نے کئی بار پنچایت پردھان اور دیگر متعلقہ حکام سے صفائی کی اپیل کی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی مشتعل مکینوں نے واضح طور پر کہا کہ جب تک تالاب کی صفائی نہیں ہوتی وہ سڑک کی تعمیر کا کام شروع نہیں ہونے دیں گے ان کا کہنا تھا کہ تقریباً پانچ سال ہو گئے ہیں لیکن اس تالاب کی مرمت نہیں کی گئی۔ گاؤں میں ایک ہی تالاب ہے، چاہے آپ تالاب کے پانی میں نہانے کیوں نہ جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج انہوں نے احتجاج کیا ہے۔ کہنے لگے سڑک کے ساتھ تالاب کی ضرورت ہے اس لیے پہلے تالاب کی ضرورت ہے پھر سڑک تاہم اس سلسلے میں محکمہ جنگلات کے سپرنٹنڈنٹ جگن ناتھ نے بتایا کہ جو سڑک بنائی جا رہی ہے وہ پاتھا شری پروجیکٹ روڈ ہے جس کا افتتاح ہو چکا ہیاور یہ ٹھیک نہیں کہ تالاب کی تزئین و آرائش کے لیے سڑک کے کام میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں بلکہ تالاب کو ای سی ایل نے کاٹا۔ اور ای سی ایل اس کو صاف کرے گا جس پر ہم پہلے بھی بات کر چکے ہیں یقیناً، تالاب کی تزئین و آرائش کی ضرورت ہے، اور سڑک کی مرمت کی ضرورت ہے اب اگر گورنمنٹ پراجیکٹ روڈ کا کام نہیں ہوا تو وہ رقم واپس آ جائے گی۔

زویریو کو شکست دے کر الکاراز پہلی بار آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچ گئے

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی) اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے جمعہ کو ایک سنسنی خیز اور طویل مقابلے میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو شکست دے کر پہلی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں رسائی حاصل کرلی۔ شدید جسمانی مشکلات اور شکست کے دہانے تک پہنچنے کے باوجود الکاراز نے غیر معمولی حوصلے اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے یادگار فتح حاصل کی۔ اے ٹی پی رینکنگ کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی کارلوس الکاراز نے عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو کو پانچ سیٹوں پر مشتمل تاریخی سیمی فائنل میں 4-6، (5)6-7، (3)7-6، 6-7(4)، 5-7 سے شکست دی۔ راڈ لیور ایرینا میں کھیلا گیا یہ مقابلہ 5 گھنٹے اور 27 منٹ تک جاری رہا، جو آسٹریلین اوپن کی تاریخ کا طویل ترین سیمی فائنل ثابت ہوا۔ میچ کے دوران تیسرے سیٹ کے اختتام پر الکاراز کو دائیں اوپری ٹانگ میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث انہیں فزیوتھراپسٹ سے دو مرتبہ علاج کروانا پڑا۔ اس کے باوجود ہسپانوی کھلاڑی نے فیصلہ کن پانچویں سیٹ میں 5-3 سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے میلبورن میں اپنے پہلے فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ میچ کے بعد کورٹ پر دیے گئے انٹرویو میں کارلوس الکاراز نے کہا: "سب سے اہم بات خود پر یقین رکھنا ہے۔ میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، خود پر اعتماد قائم رکھنا چاہیے۔ تیسرے سیٹ میں میں شدید مشکلات سے گزر رہا تھا۔ جسمانی اعتبار سے یہ میرے اب تک کے مختصر کیریئر کا سب سے چیلنجنگ مقابلہ تھا۔ میں اس طرح کے حالات پہلے بھی دیکھ چکا ہوں اور مجھے معلوم تھا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ میں نے آخری پوائنٹ تک دل لگا کر مقابلہ کیا۔ مجھے یقین تھا کہ مواقع ضرور آئیں گے، اور جس طرح میں نے پانچویں سیٹ میں واپسی کی، اس پر مجھے اپنے آپ پر بے حد فخر ہے۔"

اس کامیابی کے ساتھ کارلوس الکاراز کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے سے محض ایک فتح کی دوری پر ہیں، یعنی چاروں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس میں سنگلز ٹائٹل جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ اگر وہ اتوار کے فائنل میں یانک سینر یا نوواک جوکووچ کو شکست دے دیتے ہیں تو وہ یہ اعزاز اپنے ہم وطن رافیل نڈال سے چھین لیں گے۔

تاہم، تاریخ رقم کرنے کی راہ میں الکاراز کو ایک اور سخت امتحان کا سامنا ہے۔ عالمی نمبر دو یانک سینر میلبورن پارک میں مسلسل دو مرتبہ دفاعی چیمپئن رہ چکے ہیں، جبکہ نوواک جوکووچ ریکارڈ دس بار آسٹریلین اوپن کے فاتح بن چکے ہیں۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ الکاراز نے ٹورنامنٹ کے ابتدائی پانچ مقابلوں میں ایک بھی سیٹ نہیں ہارا تھا۔ زویریو کے خلاف بھی انہوں نے ابتدائی دو سیٹ جیت کر برتری حاصل کر لی تھی۔

خاص طور پر دوسرے سیٹ میں 5-2 سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی ان کے غیر معمولی اعتماد کا مظہر رہی۔ تیسرے سیٹ میں 4-4 اور 15/15 کے اسکور پر مقابلے نے نیا رخ اختیار کیا، جب سرو کرتے ہوئے الکاراز کے دائیں پیر کے اوپری حصے میں چوٹ لگی۔ علاج کے باوجود زویریو نے میچ میں بھرپور واپسی کی اور مقابلہ فیصلہ کن سیٹ تک لے گئے۔ پانچویں سیٹ کے آغاز میں زویریو نے الکاراز کی سروس توڑ کر سبقت حاصل کی اور 5-4 پر میچ جیتنے کے لیے سرو کرنے لگے، تاہم اسی لمحے الکاراز نے ناقابلِ یقین حوصلہ دکھاتے ہوئے مسلسل چار گیمز جیت لیے اور میچ پوائنٹ پر الکاراز نے تاریخی فتح اپنے نام کرلی۔

کوئنٹن ڈی کاک کی طوفانی سنچری، جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز جیت لی

سینچورین، 30 جنوری (یو این آئی) کوئنٹن ڈی کاک کی شاندار طوفانی سنچری اور ریان رِکلٹن کی تیز رفتار نصف سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ نے سپر اسپورٹ پارک، سینچورین میں کھیلے گئے ہائی اسکورنگ دوسرے ٹی 20 مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو با آسانی شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی۔ ویسٹ انڈیز نے شمرون ہیٹمائر اور شیرفین ردرفورڈ کی جارحانہ نصف سنچریوں کی مدد سے 4 وکٹ پر 221 رن کا بڑا اسکور بنایا، تاہم کوئنٹن ڈی کاک نے صرف 49 گیندوں پر 115 رن کی شاندار اننگ کھیلی، جس میں 10 چھکے شامل تھے، جبکہ ریان رِکلٹن نے 36 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 77 رن بنائے۔ جنوبی افریقہ نے ہدف محض 17.3 اوور میں حاصل کرلیا اور ایک مقابلہ باقی رہتے ہوئے ٹی 20 سیریز جیت لی۔

ڈی کاک نے اننگ کے آغاز ہی میں تعاقب کی رفتار طے کر دی اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند بازوں کے خلاف پل، فلک اور بلند شاٹس کی مدد سے مکمل کنٹرول حاصل کرلیا۔ چوتھے اوور میں روسٹن چیز کا اسپن اوور بھی مہنگا ثابت ہوا، جہاں ڈی کاک نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگایا۔ تسلسل کی کمی اور بلے بازوں کے لیے سازگار پچ نے ویسٹ انڈیز کی مشکلات مزید بڑھا دیں۔ جنوبی افریقہ نے پاور پلے میں 70 رن بنائے، جس میں ڈی کاک نے صرف 21 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایڈن مارکرم کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد رِکلٹن دوسرے اینڈ پر جلد ہی سیٹ ہو گئے۔ فیلڈ پھیلنے کے باوجود دونوں بلے باز آسانی سے گیپس نکالتے رہے اور درکار رن ریٹ کو قابو میں رکھا۔ ابتدائی شراکت داری نے درمیانی اوورز میں مزید رفتار پکڑی، رِکلٹن جارحانہ ہوتے گئے جبکہ ڈی کاک بھی بڑے شاٹس کھیلتے رہے، جس کے نتیجے میں جنوبی افریقہ نے آدھی اننگ کے اختتام پر 1 وکٹ پر 122 رن بنا لیے۔ بارھواں اوور خاصا مہنگا ثابت ہوا، جس میں ڈی کاک نے جیڈن سیلز کی گیندوں پر دو چھکے اور رِکلٹن نے دو چوکے لگائے۔ اس 25 رن کے اوور کے بعد اسکور 150 سے آگے نکل گیا۔ رِکلٹن کے 25 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کرنے کے فوراً بعد ڈی کاک نے جیسن ہولڈر کی گیند پر چھکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ دونوں بلے بازوں نے صرف 72 گیندوں پر 162 رن کی شاندار شراکت قائم کی۔ جب ڈی کاک آخرکار عقیل حسین کی گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں آؤٹ ہوئے، تب تک مقابلہ جنوبی افریقہ کے مکمل کنٹرول میں آ چکا تھا۔ رِکلٹن نے چوکوں کی برسات کرتے ہوئے اننگ کا اختتام کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ فتح میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ اس سے قبل، ویسٹ انڈیز نے بلے بازی کرتے ہوئے پچ کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور برینڈن کنگ کی جارحانہ پاور پلے اننگ کی بدولت تیز آغاز کیا۔ کنگ نے خاص طور پر اینرک نورکیا کو نشانہ بنایا اور ان کے پہلے اوور میں 24 رن بنا ڈالے۔ شائی ہوپ کے مارکو یانسن کی گیند پر جلد آؤٹ ہونے کے بعد شمرون ہیٹمائر نمبر تین پر آئے اور ابتدا ہی سے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے رفتار برقرار رکھی، جس سے ویسٹ انڈیز پاور پلے میں 1 وکٹ پر 68 رن تک پہنچ گیا۔

کنگ اور ہیٹمائر نے دوسری وکٹ کے لیے 126 رن کی شراکت قائم کی اور درمیانی اوورز میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ اینرک نورکیا، جو اپنے دوسرے اوور کے لیے واپس آئے، 22 رن دے بیٹھے، جس کے نتیجے میں 10 اوور کے اختتام پر ویسٹ انڈیز نے 115/1 کا اسکور بنایا۔ کنگ نے کلین ہٹنگ کو اسمارٹ پلیسمنٹ کے ساتھ جوڑا، تاہم وہ نصف سنچری سے ایک رن قبل آؤٹ ہو گئے، جبکہ ہیٹمائر مزید پراعتماد نظر آئے اور 29 گیندوں میں نصف سنچری بنائی۔ بعدازاں جنوبی افریقہ نے کیشو مہاراج کے ذریعے کچھ واپسی کی، جنہوں نے ایک عمدہ اسپیل میں روومین پاول اور ہیٹمائر دونوں کو آؤٹ کیا، لیکن تب تک نقصان ہو چکا تھا۔ جب اننگ کی رفتار سست پڑنے کا خدشہ پیدا ہوا تو ردرفورڈ نے وہ آخری تیز رفتاری فراہم کی جس کی ویسٹ انڈیز کو تلاش تھی۔ انہوں نے ڈیتھ اوورز میں مسلسل زوردار شاٹس کھیلے، مس یارکر اور شارٹ گیندوں کو باؤنڈری سے باہر بھیجا اور محض 24 گیندوں میں نصف سنچری بنائی، جبکہ روماریو شیفرڈ نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ اینرک نورکیا کا آخری اوور نہایت مہنگا ثابت ہوا، جس میں انہوں نے 15 رن دیے، جبکہ اس سے قبل 18 ویں اوور میں مارکو یانسن نے 22 رن دے ڈالے تھے۔ ویسٹ انڈیز نے 220 رن کا ہندسہ عبور کرتے ہوئے بڑا اسکور بنایا، جو جنوبی افریقہ کے سامنے ایک مشکل ہدف دکھائی دے رہا تھا، تاہم ڈی کاک اور رِکلٹن نے اسے نہایت آسان بنا دیا۔

قومی خواتین رگبی ٹورنامنٹ ہفتہ سے کلنگا اسٹیڈیم میں شروع ہوگا

بھونیشور (اوڈیشہ)، 30 جنوری (یو این آئی) اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کی 'اسمیتا' پہل کے تحت خواتین کا پہلا قومی رگبی ٹورنامنٹ ہفتہ سے یکم فروری تک بھونیشور کے کلنگا اسٹیڈیم میں منعقد کیا جائے گا۔ اس لیگ میں ملک کی سینئر اور مختلف عمر کے گروپوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والی ریاستی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ قومی رگبی لیگ کا انعقاد انڈین رگبی فٹ بال یونین، حکومتِ اوڈیشہ کے محکمہ کھیل اور نوجوانوں کی خدمات اور اوڈیشہ رگبی فٹ بال ایسوسی ایشن کے تعاون سے کیا جا رہا ہے۔ اس نیشنل لیگ میں سرفہرست آٹھ ریاستی ٹیمیں حصہ لیں گی جنہوں نے رگبی انڈیا کی سینئر، جونیئر (انڈر 18) اور سب جونیئر (انڈر 15) نیشنل چیمپئن شپ (2025-26) کے ذریعے کوالیفائی کیا ہے۔ مجموعی طور پر 24 ٹیمیں، جن میں 336 کھلاڑی اور ٹیم آفیشلز شامل ہیں، اس ایونٹ کا حصہ بنیں گی۔ یہ ملک میں منعقد ہونے والا خواتین کا اب تک کا سب سے بڑا رگبی ٹورنامنٹ ہے۔

موجودہ سیزن کے دوران ملک بھر کے 49 شہروں میں اسمیتا لیگز اور دو زونل لیگز پہلے ہی منعقد ہو چکی ہیں، جن میں 858 ٹیموں کے 8,771 سے زائد ایتھلیٹس نے شرکت کی۔ اس موقع پر انڈین رگبی فٹ بال یونین کے صدر راہول بوس نے کہا: " اسمیتا ملک میں خواتین کے کھیلوں کے سب سے بااثر پروگراموں میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ ہم اوڈیشہ حکومت کے تعاون اور کلنگا اسٹیڈیم میں بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے ان کے مشکور ہیں، جن کی وجہ سے قومی سطح کے مقابلوں کا باقاعدہ اور کامیاب انعقاد ممکن ہو سکا ہے۔"

12واں پدم شری شیام لال میموریل ہاکی ٹورنامنٹ 2 فروری سے شروع ہوگا

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) 12 ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشن ہاکی ٹورنامنٹ کا انعقاد 2 سے 9 فروری 2026 تک کیا جائے گا، جس میں دہلی یونیورسٹی کے ممتاز کالجوں کی مردوں اور خواتین کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ میزبان شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نارائن کر کے مطابق، ٹورنامنٹ کا افتتاح پیر کی صبح 10:30 بجے شیام لال کالج کے میدان میں کیا جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی دہلی یونیورسٹی کے ڈین آف کالجز پروفیسر بالارام پانی ہوں گے۔ اس موقع پر پروفیسر سریتا تیاگی (ایچ او ڈی، ڈی پی ای ایس ایس، دہلی یونیورسٹی)، ڈاکٹر جیوتی مان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ڈی یو ایس سی) اور سنجیو گوتم (اے سی پی، شاہدرہ) بطور معزز مہمان موجود رہیں گے۔ کھیل کمیٹی کے کنوینر وی ایس جگّی نے بتایا کہ مردوں کے زمرے میں 10 اور خواتین کے زمرے میں 6 ٹیمیں لیگ اور ناک آؤٹ بنیاد پر مقابلے کریں گی۔ ابتدائی مرحلے کے بعد ٹاپ چار ٹیموں کے درمیان سیمی فائنل کھیلے جائیں گے، جس کے بعد فائنل مقابلہ ہوگا۔

گزشتہ برس مردوں کے زمرے میں میزبان شیام لال کالج اور خواتین کے زمرے میں دہلی یونیورسٹی ایلومنا کی ٹیم نے خطاب اپنے نام کیا تھا۔ پروفیسر ربی نارائن کر نے کہا کہ کالج سطح پر کھیلوں کے فروغ اور فِٹ انڈیا مہم کے تحت طلبہ کو کھیلوں کے ذریعے جسمانی فٹنس کے تئیں باخبر اور متحرک رکھنے کے لیے اس طرح کے ٹورنامنٹس نہایت ضروری ہیں۔

شرکت کرنے والی ٹیمیں

مردوں کا زمرہ:

شیام لال کالج (صبح) : اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس، کیروڑی مل کالج، امیٹی یونیورسٹی، شیام لال کالج بی، شری رام کالج آف کامرس، شیام لال کالج (شام)، ہنس راج کالج، شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج، شیام لال کالج (ایلومنس)۔

خواتین کا زمرہ: اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس، بھارتی کالج، دہلی یونیورسٹی ایلومنا، وویکانند کالج، شیاما پرساد مکھرجی کالج، جانکی دیوی میموریل کالج۔

الکاراز کے میڈیکل ٹائم آؤٹ پر زویریو برہم

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر تین الیگزینڈر زویریو آسٹریلین اوپن کے میراتھن سیمی فائنل کے دوران عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے خلاف شدید برہم نظر آئے اور ہسپانوی کھلاڑی کے متنازع میڈیکل ٹائم آؤٹ لینے کے بعد ٹور پر ٹاپ اسٹارز کو "بچانے" کا الزام عائد کیا۔ یہ ڈرامہ میلبورن پارک میں کھیلے گئے پانچ گھنٹے طویل مقابلے کے تیسرے سیٹ میں سامنے آیا۔ زویریو دو سیٹ کی برتری کے بعد میچ کے لیے سرو کرنے کے قریب دکھائی دے رہے تھے، تاہم الکاراز نے جسمانی تکلیف پر قابو پاتے ہوئے شاندار واپسی کی اور بالآخر آسٹریلین اوپن کی تاریخ کے طویل ترین سیمی فائنل میں 6-4، 7-6 (5)(3) 6-7، 6-7 (4) 7-5 سے کامیابی حاصل کی۔

زویریو کے غصے کی وجہ اس وقت بنی جب الکاراز کو میلبورن کی شدید گرمی میں اینٹھن سے نبرد آزما دیکھا گیا۔ تیسرے سیٹ میں 4-4 کے اسکور پر ایک پوائنٹ کے بعد الکاراز نے ران کو اسٹریچ کرنے کے لیے وقت لیا اور بعد ازاں ران کی مالش کے لیے فزیو کو طلب کیا۔ چیئر امپائر ماریانا ویلووِچ نے میڈیکل ٹائم آؤٹ کی اجازت دی، جس پر زویریو نے گرینڈ سلیم سپروائزر اینڈریاس ایگلی سے بحث کی اور انگریزی و جرمن زبان میں بار بار چیختے ہوئے کہا کہ اینٹھن کی صورت میں میڈیکل مدد کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ زویریو نے غصے میں یہ الزام بھی لگایا کہ ٹور پر الکاراز اور ایک اور ٹاپ اسٹار یانک سینر کا جانبدارانہ طور پر ساتھ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "اسے اینٹھن ہے! وہ میڈیکل نہیں لے سکتا، اسے اینٹھن ہو رہی ہے۔ اور کیا ہو سکتا ہے؟ یہ ناقابلِ یقین ہے۔ آپ سنجیدہ نہیں ہو سکتے۔ آپ ان دونوں کو بچا رہے ہیں۔ یہ ممکن نہیں ہے۔" یہ تنازع ٹینس قوانین کے ایک گرے ایریا کو اجاگر کرتا ہے، کیونکہ اینٹھن کو باضابطہ طور پر میڈیکل ٹائم آؤٹ کے لیے اہل حالت تسلیم نہیں کیا گیا، تاہم جب کھلاڑی کو چوٹ کا خدشہ لاحق ہو تو یہ حد دھندلا سکتی ہے۔ سابق کوچ مائلز میکلیگن نے کہا، "زویریو کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو وہ اسے اینٹھن سمجھ رہے تھے اور رفتار برقرار رکھنا چاہتے تھے۔ چاہے یہ اینٹھن ہو یا کچھ اور، یہ اس دباؤ کا نتیجہ تھا جو زویریو نے الکاراز پر ڈالا تھا۔" اس واقعے نے میڈیکل ٹائم آؤٹس، مقابلے کی منصفانہ نوعیت اور اس سوال پر نئی بحث چھیڑ دی ہے کہ آیا ٹینس کے ایلیٹ کھلاڑیوں کو بالواسطہ تحفظ حاصل ہوتا ہے یا نہیں۔ یہ بحث میلبورن پارک کی حدود سے کہیں آگے تک جاتی دکھائی دیتی ہے۔

پنجاب رائلز کا حوصلہ بڑھانے کے لیے ہیما مالنی اور ایشا دیول اسٹیڈیم پہنچ گئیں

نوئیڈا، 30 جنوری (یو این آئی) پرو ریسلنگ لیگ میں پنجاب رائلز اور دہلی دنگل کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ شائقین کے لیے بے حد دلچسپ رہا۔ آغاز سے ہی میچ نہایت سخت اور چیلنجنگ ثابت ہوا، جس میں دونوں ٹیموں کے پہلوانوں نے طاقت، تکنیک اور جرات مندی کا شاندار مظاہرہ کیا۔ آخری لمحات تک جاری رہنے والی کشمکش نے مقابلے کو مکمل طور پر ہائی وولٹیج بنا دیا۔

اس اہم مقابلے کے دوران پنجاب رائلز کی حوصلہ افزائی کے لیے معروف اداکارہ ہیما مالنی اور اداکارہ ایشا دیول بھی اسٹیڈیم پہنچیں، جہاں ان کا استقبال پنجاب رائلز ٹیم کے کو-اونر اور پہلوان دھرم پال راٹھی نے کیا۔

مقابلے میں پنجاب رائلز کے پہلوانوں نے جارحانہ داؤ پیچ آزما کر دہلی دنگل کو سخت چیلنج دیا، تاہم دہلی دنگل کی ٹیم نے بھی بھرپور جوابی حملہ کرتے ہوئے کئی باؤٹس میں شاندار واپسی کی۔ شائقین نے ہر داؤ پر تالی اور نعروں کے ذریعے پہلوانوں کا حوصلہ بڑھایا۔ بالآخر دہلی دنگل نے پنجاب رائلز کو 5-4 کے قریبی اور سنسنی خیز اسکور سے شکست دے دی۔

میچ کے بعد ہیما مالنی اور ایشا دیول نے کہا کہ پرو ریسلنگ لیگ ہندوستانی کشتی کو ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے اور اس طرح کے مقابلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کی بھرپور ترغیب ملتی ہے۔

وہیں دھرم پال راٹھی نے کہا کہ لیگ میں ہیما مالنی اور ایشا دیول کی موجودگی نے دھرمیندر کی یاد تازہ کر دی۔ ان کے مطابق پنجاب رائلز کے برانڈ ایمبیسڈر رہونے کے ناطے دھرمیندر کو کشتی سے خاص لگاؤ تھا۔

کلدیپ کے اسکول آئے گی عالمی کپ کی چمکتی ٹرافی، کلدیپ اور کپل کی کمی محسوس ہوگی

کانپور، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے دورے پر نکلی ٹی 20 عالمی کپ کی چمکتی ہوئی ٹرافی ہفتہ کے روز ہندوستانی ٹیم کے چائنا مین باؤلر کلدیپ یادو کے کانپور میں واقع اسکول کے ڈی ایم اے پہنچے گی، حالانکہ اس موقع پر خود کلدیپ، ان کے کوچ کپل پانڈے اور اتر پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (یو پی سی اے) کے عہدیداروں کی کمی محسوس ہوگی۔ کلدیپ ان دنوں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں مصروف ہیں اور ہفتہ کو کھیلے جانے والے سیریز کے پانچویں اور آخری میچ کے لیے ترواننت پورم میں ہوں گے۔ وہیں باؤلر کے مستقل کوچ کپل پانڈے کا نام کے ڈی ایم اے کی مہمانوں کی فہرست میں شامل نہیں ہے، جس کی تصدیق خود کپل نے یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) سے کی ہے۔ کے ڈی ایم اے کے چیئر مین سنجے کپور نے بتایا کہ ٹرافی کے استقبال کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس موقع پر اکیڈمی کے تمام ہونہار نوجوان کھلاڑی اور طلبہ موجود رہیں گے اور کلدیپ کے والد کی عزت افزائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر کپور، جو کانپور کرکٹ ایسوسی ایشن اور یو پی ٹی 20 لیگ کے بھی چیئر مین ہیں، نے کہا کہ یہ ٹرافی نوجوانوں میں کھیل کے تئیں جوش پیدا کرے گی۔ کوچ کپل پانڈے نے کہا، "مجھے پروگرام میں مدعو نہیں کیا گیا ہے، لیکن مجھے اس کا ملال نہیں ہے۔ ایک کوچ کے لیے اس کے شاگرد کی اچھی کارکردگی ہی سب سے بڑا اطمینان ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلدیپ نے ان کے مشورے پر ہی کے ڈی ایم اے میں داخلہ لیا تھا۔ دوسری جانب یو پی سی اے کے سیکریٹری پریم منوہر گپتا نے بتایا کہ بی سی سی آئی نے ٹرافی ٹور کے لیے ایک ایجنسی سے معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت عالمی کپ کے لیے منتخب ہر کھلاڑی کے اسکول میں ٹرافی لے جائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یو پی سی اے کے عہدیدار کسی میٹنگ کے سلسلے میں شہر سے باہر ہیں، اس لیے وہ اس موقع پر موجود نہیں ہوں گے۔

ادھار کے بلے سے کوئنٹن ڈی کاک نے داغ دی طوفانی سنچری

سینچورین، 30 جنوری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں طوفانی سنچری بنانے والے کوئنٹن ڈی کاک نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے یہ کارنامہ اپنے نہیں بلکہ ادھار لیے ہوئے بلے سے انجام دیا۔ ڈی کاک نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ میچ سے کچھ دیر پہلے انہیں احساس ہوا کہ وہ اپنے بلے نائسنا میں واقع اپنے گھر پر ہی بھول آئے ہیں، جو وہاں سے تقریباً 1,000 کلومیٹر دور تھا۔ انہوں نے کہا، "جب مجھے اس کا احساس ہوا تو میرا چہرہ زرد پڑ گیا۔ ہوٹل سے نکلنے سے محض آدھا گھنٹہ پہلے مجھے چند فون کالز کرنی پڑیں۔" آخرکار، ڈریسنگ روم پہنچ کر انہوں نے ڈیوڈ بریوس کے بیگ سے ایک بلا نکالا اور کہا کہ وہ آج اسی سے کھیلیں گے۔ بریوس نے مذاقاً کہا، "یہ آپ کے لیے اچھا ہے کیونکہ یہ بائیں ہاتھ کا بلا ہے۔ اسی ادھار کے بلے سے ڈی کاک نے صرف 49 گیندوں پر 115 رنز بنا ڈالے، جس میں زیادہ تر رنز چوکوں اور چھکوں کی مدد سے بنے۔ ان کی اس اننگز نے جنوبی افریقہ کو 222 رنز کا بڑا ہدف محض 15 گیندیں باقی رہتے حاصل کرنے میں مدد دی اور ٹیم نے سیریز اپنے نام کرلی۔ جب ڈی کاک سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اب یہ بلّہ اپنے پاس ہی رکھیں گے، تو انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا، "نہیں، یہ بریوس کو واپس جا رہا ہے۔ مجھے یہ پسند نہیں آیا کیونکہ اس کا وزن میرے حساب سے ٹھیک نہیں تھا، یہ ان نوجوانوں کے لیے ہے جو بہت زور سے بلا گھماتے ہیں۔" واضح رہے کہ ڈی کاک کی ٹی 20 کیریئر میں یہ صرف دوسری سنچری تھی، جبکہ مجموعی طور پر اس فارمیٹ میں وہ آٹھ سنچریاں بنا چکے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 31st January 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ،۳۱ رجنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

تروانت پورم کو سنجو سیمسن کے فارم کا انتظار

تروانت پورم، 30 جنوری (یو این آئی) کرکٹ میں کہانیاں بننے کا ایک منفرد انداز ہوتا ہے جو صرف رنز اور وکٹوں سے آگے کی بات ہوتی ہے اور ہفتہ کو گرین فیلڈ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جانے والا پانچواں ٹی 20 میچ بھی ایسی ہی ایک کہانی ہے۔ تمام نگاہیں یقیناً سنجو سیمسن پر مرکوز ہوں گی جو اس سیریز میں پہلی بار اپنی آبائی ریاست میں کھیلنے جا رہے ہیں۔ شاندار ٹائمنگ اور خوبصورت اسٹروک پلے کے لیے مشہور سیمسن کے پاس نہ صرف شائقین کو خوش کرنے کا موقع ہے بلکہ اس سیریز کے آخری میچ کی کہانی میں اپنا نام درج کرانے کا بھی سنہری موقع ہے۔

ہندوستان اس میچ میں برتری کے ساتھ اتر رہا ہے کیونکہ اس نے اب تک چار میں سے تین ٹی 20 میچ جیتے ہیں لیکن چوتھے میچ میں 50 رنز کی شکست نے واضح کر دیا کہ فی الوقت ٹی 20 کرکٹ میں کچھ بھی یقینی نہیں ہوتا۔ ہندوستانی بولنگ، خاص طور پر پاور پلے میں کمزور دکھائی دی ہے۔ جسپریت بمراہ کی کارکردگی اوسط رہی ہے، ورون چکرورتی کی عدم موجودگی میں اسپنرز میں تسلسل کی کمی نظر آئی ہے اور ہاردک پانڈیا اگرچہ کارآمد رہے ہیں لیکن ان سے کم وقت میں بہت زیادہ کرنے کی توقع رکھی گئی ہے۔ کل کا سب سے بڑا چیلنج جارحیت اور سمجھ داری کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا، خاص طور پر ایسی کنڈیشنز میں جہاں دوسری اننگز میں اوس اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

بیٹنگ کے اعتبار سے ہندوستان کی لائن اپ میں کلاسیکی اسٹروک کھیلنے والے اور دھماکہ خیز بلے بازوں کا عمدہ امتزاج موجود ہے۔ سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں، شیوم دوبے نے چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت دکھائی ہے جبکہ رنکو سنگھ اختتامی لمحات میں میچ کو انجام تک پہنچانے میں ماہر ہیں۔ تاہم کہانی بالکل واضح ہے سب کی نظریں سنجو سیمسن پر ہیں۔ تکنیکی طور پر وہ گیپس تلاش کرنے اور آخری اوورز میں تیزی سے رنز بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ذہنی طور پر گھریلو شائقین کے سامنے کھیلنا یا تو انہیں اضافی حوصلہ دے سکتا ہے یا ان پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بین الاقوامی کرکٹ کسی کھلاڑی کے حوصلے کا امتحان لیتی ہے۔ اگر سیمسن چل پڑتے ہیں تو ہندوستان کے پاس بڑا اسکور بنانے یا اس کا کامیاب تعاقب کرنے کا شاندار موقع ہوگا اور سیریز 1-4 سے اپنے نام کرنے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔

دوسری جانب نیوزی لینڈ نے چوتھے ٹی 20 میں اپنی کلاس کی جھلک دکھائی جہاں ٹم سیفرٹ، ڈیون کون وے اور ڈیرل مچل کی عمدہ کارکردگی نے ہندوستان کی رفتار کو بگاڑ دیا۔ تاہم ان کی بولنگ اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ میٹ ہنری ابتدا میں وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، کائل جیمیسن اچھا باؤنس حاصل کرتے ہیں لیکن اسپنرز اب تک کنڈیشنز میں مسلسل دباؤ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ اگر نیوزی لینڈ کو آخری لمحات میں کامیابی حاصل کرنی ہے تو مچل سینٹنر اور ایش سوڑھی کو غیر معمولی کارکردگی دکھانا ہوگی۔

اسکیٹ ٹرائل 1 فائنل میں پرمپال سنگھ گرون اور گنیمت سیکھوں فاتح

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) نیشنل سلیکشن ٹرائلز 1 اور 2 (گروپ اے) کے اسکیٹ ٹرائل 1 میں پرمپال سنگھ گرون نے شوٹ آف میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اولمپین انت جیت سنگھ نروکا کو پیچھے چھوڑ کر پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ خواتین کے زمرے میں گنیمت سیکھوں فاتح رہیں۔ ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں کھیلے گئے ان مقابلوں میں جونیئر مردوں کے زمرے میں زوراور سنگھ بیدی اور جونیئر خواتین میں سنجو گیتا شیخاوت نے سونے کے تمغے جیتے۔

نئے فارمیٹ میں کھیلے گئے اسکیٹ فائنل میں پرمپال سنگھ نے 36 میں سے 34 ہٹ لگائے، جو انت جیت کے برابر تھے۔ شوٹ آف میں پرمپال نے تمام چاروں نشانے درست لگائے، جبکہ انت جیت ایک نشانہ چوک گئے، جس کی وجہ سے پرمپال پہلے نمبر پر رہے۔ اولمپین معراج احمد خان 29 اسکور کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ خواتین کے فائنل میں، آٹھویں نمبر پر کوالیفائی کرنے والی گنیمت سیکھوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 36 میں سے 33 ہٹ کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے پری ناز ڈھلوں 32) اسکور) کو دوسرے نمبر پر دھکیل دیا۔ درشنا راٹھور 24 اسکور کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔

اگر کوئی سبالینکا کو ہرا سکتا ہے، تو وہ ایلنا رائبا کینا ہیں

میلبورن، 30 جنوری (یو این آئی): آرینا سبالینکا اور ایلنا رائبا کینا ڈبلیو ٹی اے ٹور کی دو طاقتور ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں، اور ہفتے کے روز یہی دونوں اپنی پسندیدہ سطح پر آسٹریلین اوپن کے خطاب کے لیے آمنے سامنے ہوں گی۔ راڈ لیور ایرینا میں نمبر 1 سبالینکا اور نمبر 5 رائبا کینا کے درمیان یہ مقابلہ انتہائی زوردار ہونے کی توقع ہے۔

سبالینکا مسلسل چوتھی مرتبہ آسٹریلین اوپن کے فائنل میں پہنچی ہیں، جو اوپن ایرا میں اس سے قبل صرف ایوون گولا گونگ اور مارٹینا ہنگس نے انجام دیا تھا۔ آسٹریلین اوپن میں سبالینکا کا مجموعی ریکارڈ 34 فتوحات اور 6 شکستوں پر مشتمل ہے۔ جمعرات کو سیمی فائنل میں ایلنا سویٹولینا کو 6-2، 6-3 سے شکست دینے کے بعد سبالینکا نے صحافیوں سے کہا، "مجھے یہ جگہ بے حد پسند ہے، یہ اسٹیڈیم مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔ جب بھی میں یہاں کھیلتی ہوں تو خود کو شاندار محسوس کرتی ہوں۔"

دوسری جانب، جیسیکا پیگولا کے خلاف 6-3، (7) 6-7 کی کامیابی کے بعد میلبورن میں ریباکینا کا ریکارڈ 20 فتوحات اور 6 شکستوں کا ہو چکا ہے۔ وہ 2023 میں یہاں فائنل تک پہنچی تھیں، جہاں انہیں سبالینکا کے خلاف 6-4، 6-3، 4-6 سے شکست ہوئی تھی۔ اسی کامیابی کے ساتھ سبالینکا نے اپنے چار بڑے خطابات میں سے پہلا خطاب جیتا تھا۔ ریباکینا نے اپنا واحد گرینڈ سلیم خطاب 2022 میں ومبلڈن میں جیتا تھا، جبکہ آسٹریلین اوپن کا وہ فائنل ان کا دوسرا بڑا فائنل تھا۔ تین برس بعد اب وہ اپنے تیسرے گرینڈ سلیم فائنل میں پہنچ چکی ہیں۔ ریباکینا نے کہا، "دوبارہ فائنل میں پہنچ کر یقیناً بہت خوشی ہو رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں میں قریب تو پہنچی تھی، دوسرے گرینڈ سلیم میں سیمی فائنل بھی کھیلا، لیکن اب میں اور بھی قریب ہوں، جو بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ بس ایک قدم اور باقی ہے۔" یہ سوال اب بھی برقرار ہے کہ سب سے زیادہ طاقت سے گیند کون مارتی ہے؟ اس کا جواب دینا آسان نہیں، تاہم فائنل سے قبل سبالینکا نے اپنی حریف کی بھرپور تعریف کی۔ سبالینکا نے کہا، "ان کے شاٹس بھاری، گہرے اور سیدھے ہوتے ہیں۔ ان کے خلاف کھیلنا آسان نہیں، لیکن ہمارا ماضی کا مقابلہ ہمیشہ شاندار رہا ہے۔ وہ ایک غیر معمولی کھلاڑی ہیں، اور میں اس طاقتور مقابلے کے لیے بے حد پُرجوش ہوں۔"

ہیڈ ٹو ہیڈ مقابلوں میں سبالینکا کو 8-6 کی برتری حاصل ہے، تاہم یہ اعداد و شمار مختلف انداز سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ آؤٹ ڈور ہارڈ کورٹ پر سبالینکا 5-4 سے آگے ہیں، لیکن ریباکینا نے ان کے چار چیمپئن شپ مقابلوں میں سے تین جیتے ہیں، جن میں دونوں کے درمیان آخری مقابلہ بھی شامل ہے، جو 2025 ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے ٹائٹل میچ میں ہوا تھا، جہاں ریباکینا نے 6-3، (0) 6-7 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ سبالینکا چار برسوں میں اپنا تیسرا آسٹریلین اوپن خطاب جیتنے کی کوشش میں ہیں۔ میلبورن، جہاں انہوں نے اپنے گزشتہ 21 میں سے 20 مقابلے جیتے ہیں، ان کی پسندیدہ جگہ سمجھی جاتی ہے۔ دوسری جانب ریباکینا شاندار کارکردگی کے ساتھ میدان میں اتری ہیں۔ گزشتہ سال سے اب تک وہ اپنے 20 میں سے 19 مقابلے جیت چکی ہیں، جبکہ عالمی نمبر پانچ کھلاڑی ٹاپ 10 حریفوں کے خلاف مسلسل نو مقابلے جیتنے کا کارنامہ بھی انجام دے چکی ہیں۔

وراٹ کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ دوبارہ فعال

نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ اسٹار وراٹ کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ جمعہ کی صبح دوبارہ فعال ہو گیا، جس کے ساتھ ہی ان کے 274 ملین فالوورز کے درمیان کئی گھنٹوں سے جاری بے چینی اور قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ وراٹ کوہلی کی پروفائل رات بھر پراسرار انداز میں غائب رہی تھی، جس پر سوشل میڈیا پر مختلف قسم کی چہ می گوئیاں شروع ہو گئی تھیں۔ کچھ وقت کے لیے اکاؤنٹ غیر فعال ہونے کے باعث سوشل میڈیا پر تشویش اور تجسس کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ شائقین نے مختلف پلیٹ فارمز پر فکر مندی بھرے پیغامات، نظریات اور میمز شیئر کیے۔ تاہم، وراٹ کوہلی یا ان کی مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آ سکی کہ اکاؤنٹ جان بوجھ کر ڈی ایکٹیویٹ کیا گیا تھا یا یہ کسی تکنیکی خرابی کا نتیجہ تھا۔ اس معاملے میں ایک اور قابلِ توجہ پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ تقریباً اسی وقت وراٹ کوہلی کے بھائی وکاس کوہلی کا انسٹاگرام اکاؤنٹ بھی ڈی ایکٹیویٹ پایا گیا۔ اگرچہ وراٹ کوہلی کی پروفائل جمعہ کی صبح دوبارہ نظر آنے لگی۔ واضح رہے کہ ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اس وقت صرف ون ڈے فارمیٹ میں سرگرم ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے اب تک 28,215 بین الاقوامی رن اسکور کیے ہیں۔

بی پی ایل میں بقایاجات کا بحران دوبارہ نمایاں، فرنچائزز کو ادائیگی کے لیے مہلت دے دی گئی

ڈھاکہ، 30 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیر لیگ میں ایک مرتبہ پھر کھلاڑیوں کے واجبات کی ادائیگی کا معاملہ سامنے آ گیا ہے۔ بنگلہ دیشی ذرائع ابلاغ کے مطابق ٹورنامنٹ کے اختتام کے ساتھ ہی بقایاجات سے متعلق شکایات موصول ہوئیں، جس پر بی پی ایل کی گورننگ کونسل نے تمام فرنچائزز کو واجبات فوری طور پر ادا کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ گورننگ کونسل کی جانب سے 27 جنوری کو ارسال کیے گئے خط میں فرنچائزز کو واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وہ 15 روز کے اندر اندر تمام بقایاجات کلیئر کریں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں ایڈیشن کے دوران، گزشتہ برس کے برعکس، عدم ادائیگی کا معاملہ فوری طور پر منظرِ عام پر نہیں آیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور چند کھلاڑیوں کے بائیکاٹ جیسے عوامل کے باعث یہ مسئلہ تاخیر سے اجاگر ہوا۔

ایک کھلاڑی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اب تک فرنچائزز نے صرف 25 فیصد ادائیگی کی ہے، جبکہ 20 جنوری کو بعض کھلاڑیوں کے چیک باؤنس بھی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب چیمپئن فرنچائز راجشاہی واریئرز نے اپنے تمام واجبات ادا کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

بی پی ایل گورننگ باڈی کے سکریٹری افتخار رحمٰن کے مطابق چند فرنچائزز نے معاہدوں کے مطابق مکمل ادائیگی تاحال نہیں کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تمام متعلقہ فہرستیں فرنچائزز کو فراہم کر دی گئی ہیں اور بقایاجات کی ادائیگی کے لیے 15 دن کی مہلت دی گئی ہے۔

تامل ناڈو، ریلوے، ہماچل پردیش اور ہریانہ سیمی فائنل میں

حیدرآباد، 30 جنوری (یو این آئی) 72 ویں ویمن سینئر نیشنل کبڈی چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل مقابلوں میں انڈین ریلوے، ہریانہ، تامل ناڈو اور ہماچل پردیش نے اپنے اپنے میچ جیت کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔

بالایوگی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے کوارٹر فائنل میں دفاعی چیمپئن انڈین ریلوے نے مہاراشٹر کو 58-23 کے بڑے فرق سے ہرا کر اپنی برتری برقرار رکھی۔ ریلوے کی جانب سے ساکشی نے 10 اور پوجا نے 9 پوائنٹس حاصل کیے۔ دوسرے مقابلے میں ہریانہ نے مدھیہ پردیش کو یکطرفہ مقابلے میں 63-16 سے شکست دی۔ ہریانہ کی راج رانی 17 پوائنٹس کے ساتھ سب سے کامیاب کھلاڑی رہیں۔

تیسرے کوارٹر فائنل میں تامل ناڈو اور چنڈی گڑھ کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، جہاں تمل ناڈو نے 39-37 سے کامیابی حاصل کی۔ تمل ناڈو کی کارتیکا آر نے 15 پوائنٹس اسکور کر کے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804